مفتاح الارض

حسب الحکم

جناب میجر ہالرائڈ صاحب بہادر

ڈائرکٹر مدارس ممالک پنجاب وغیرہ

لاہور

کے سرکاری مطبع میں ماسٹر پیارے لال

کیوریٹر کے اہتمام سے چھپی

سنہ ۱۸۷۶ع

مفتاح الارض

پہلا باب

زمین کی شکل کے بیان مین

جغرافیہ ایک کلمہ یونانی دو لفظون سی مرکب ہی اور اُسکے معنی سطح زمین کا
بیان ہے - زمین شکل نارنگی کے گول ہی اور اُسکے ثبوت مین دلائل منفصلہ ذیل وافی اور
کافی ہین - اول یہہ کہ اگر کوئی مسافر اپنے جہاز کو ایک سمت مثلاً مشرق یا مغرب کو
لیجائے تو وہ زمین کے گرد ہوکر پہر وہین آجاتا ہی جہانسے چلا تہا - چنانچہ انگلستان
کے جہاز افریقہ کے گرد ہوکر آسٹریلیا مین پہنچتے ہین اور وہان سے امریکہ جنوبی
کے گرد ہوتے ہوئے پہر انگلستان مین آجاتے ہین - دوم یہہ کہ جب میدان
مین کہڑے ہوکر چارونطرف نگاہ کرتے ہین تو اول درختونکی چوٹیان نظر
آتی ہین اور جسقدر اُن کے قریب جاتے ہین اُسیقدر اُن کے نیچے کے اجزا
درجہ بدرجہ نظر آتے جاتے ہین - اس سے معلوم ہوا کہ زمین گول ہے
کیونکہ اگر گول نہوتی تو سارا درخت چوٹی سے جڑ تک ایک ہی دفعہ نظر
آجاتا - اور اس دلیل کی بڑی مثال یہہ ہے کہ جب کسی جہاز کو دور
سے آتے ہوئے دیکھتے ہین تو اول اُسکی چوٹی نظر آتی ہے اور جس قدر
وہ ہمارے قریب ہوتا جاتا ہے - یا ہم اُسکے قریب جاتے ہین اُسی قدر

اُس کے نیچے کے اجزا جو زمین کے گول ہونے کے سبب سے ہماری نظر سے غائب تھے نظر آتے جاتے ہین - سوم چاندگہن سے بخوبی ظاہر ہے کہ زمین گول ہے کسواسطے کہ زمین کا سایہ چاند پر پڑنے سے چاندگہن واقع ہوتا ہے اور یہہ سایہ ہمیشہ اور ہر حالت مین گول نظر آتا ہے - اور چونکہ سوا سے گول شے کے اور کسی چیز کا سایہ ہمیشہ گول نہین ہو سکتا تو ثابت ہے کہ زمین بھی گول ہوگی - چہارم اگر کوئی شخص شمال سے جنوب کیطرف سفر کرے تو شمالی ستارے (جو اُس مقام سے اُونچے نظر آتے ہین) افق کی طرف جاتے ہوئے معلوم ہونگے یہانتک کہ چند روز کے سفر کے بعد غائب ہوجائینگے - مثلاً اضلاع قطب شمالی مین ستارۂ قطب شمالی سمت الراس پر نظر آتا ہے اور اگر وہان سے جنوب کیطرف چلو گے تو افق کیطرف درجہ بدرجہ نیچے کو جائے گا اور اگر اُس کو خط استوا پر جاکر دیکھو گے تو عین افق پر نظر آئیگا اور جب خط استوا سے بھی آگے بڑہکر جنوب کیطرف جاؤ گے تو بالکل نظر سے پوشیدہ ہوجائیگا - اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زمین گول ہے کیونکہ اگر گول نہوتی تو ان ستارون کی بلندی ہر ایک جگہہ سے تقریباً برابر معلوم ہوتی - پنجم یہہ کہ جس قدر کسی عمارت بلند یا پہاڑ پر چڑہتے ہین اُسی قدر وسعت زمین زیادہ دکہائی دیتی ہے - اس سے بھی ظاہر ہے کہ زمین گول ہے اگر ہموار ہوتی تو بلند اور ہموار سطح سب جگہہ سے یکسان نظر آتی ◆

بیان حرکت روزانہ زمین

ایک خط وہمی جو زمین کے مرکز سے گزرتا ہے اور جسکے گرد زمین کو حرکت ہے محور زمین بولا جاتا ہے اور اُسکے دونو سرے قطب شمالی اور قطب جنوبی کہلاتے ہین زمین اپنے محور پر حرکت کرتی ہے اور انسان و جمیع حیوانات و امصار و قصبات و نباتات و سمندر وغیرہ اسکے ساتھہ حرکت کرتے ہین۔ زمین ۲۴ گھنٹے مین اپنے محور کے گرد ایک گردش کرتی ہے اور اس گردش سے دن اور رات پیدا ہوتے ہین۔ جب زمین کا وہ حصہ جسپر ہم رہتے ہین آفتاب کے سامنے آتا ہے تو ہمارے ہان دن ہوجاتا ہے اور جب وہ حصہ آفتاب کے سامنے سے ہٹ جاتا ہے تو رات ہوجاتی ہے۔ اس امر کی ایک بہت ہی اور آسان مثال یہہ ہے کہ اگر ایک چراغ کے سامنے ایک گیند لٹکائی جائے تو چراغ کی روشنی صرف نصف گیند پر پڑیگی اور دوسرا نصف حصہ گیند کا تاریک رہیگا۔ بعینہ یہی حال روشنی آفتاب کا ہے کہ وہ بھی نصف کرہ زمین کو (جو اُسکے سامنے آتا ہے) روشن کرتا ہے اور نصف دوم مین تاریکی یعنی رات ہوتی ہے حرکت ارضی مین اگر زمین کے دونو قطب علی الدوام آفتاب سے برابر فاصلہ پر رہتے تو تمام روے زمین پر ہر مقام مین روز و شب ہمیشہ برابر ہوا کرتے۔ جیسے ۲۱ مارچ اور ۲۱ ستمبر کو رات دن برابر ہوتے ہین۔ لیکن ہمیشہ ایسا نہین ہوتا بلکہ ۲۱ مارچ سے ۲۱ ستمبر تک قطب شمالی آفتاب کے مقابل آتا ہے اور اس عرصہ مین جسقدر زیادہ جنوب کو جاؤگے دن چھوٹا اور رات بڑی پاؤگے اور ۲۱ ستمبر سے ۲۱ مارچ تک قطب جنوبی آفتاب کے مقابل رہتا ہے اور اس زمانہ مین شمال کیطرف دن چھوٹے ہوتے ہین۔ ۲۱ جون کو قطب شمالی آفتاب سے بہت نزدیک اور اُسکے سامنے ہوتا ہے اور اُس روز نصف کرہ شمالی مین نہایت

بڑا دن ہوتا ہے اور نصف کرہ جنوبی مین چہوٹا اسیطرح سی جب ۲۱ دسمبر کو قطب جنوبی آفتاب سی بہت نزدیک اور اُسکے مقابل ہوتا ہی تو نصف کرہ جنوبی مین نہایت بڑا دن ہوتا ہی اور نصف کرہ شمالی مین چہوٹا۔ زمین مغرب سے مشرق کیطرف حرکت کرتی ہی پس جو حصہ زمین کا ہمسی مشرق کیطرف واقع ہی وہ ہمسی پہلے آفتاب کے مقابل ہوتا ہی اور ہمکو آفتاب افق سے طلوع ہوتا ہوا نظر آتا ہے اسلئے لحظہ بلحظہ ہم آفتاب کے مقابل ہوتے جاتے ہین اور آفتاب ہمکو اونچا چڑہتا ہوا معلوم ہوتا ہی یہانتک کہ دوپہر کے وقت آفتاب ہماری سمت الراس مین ہوتا ہی۔ پہر حرکت زمین کے سبب سے وہ حصہ جسپر ہم ہین مشرق کو جاتا ہی اور ہمکو آفتاب مغرب کیطرف جاتا ہوا معلوم ہوتا ہی تاوقتیکہ ہم آفتاب کی مقابل سے بالکل ہٹ جاتی ہین اور آفتاب ہمکو بطرف مغرب غروب ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔ لیکن درحقیقت آفتاب مغرب کو نہین جاتا بلکہ وہ اپنی جگہہ پر قائم رہتا ہی اور ہم بسبب گردش زمین کے مشرق کیطرف جاتے ہین۔ زمین کی اس حرکت کو حرکت روزانہ کہتے ہین +

بیان حرکت سالانہ کا

زمین کو حرکت روزانہ کے سوا ایک اور حرکت بہی ہی یعنی وہ آفتاب کے گرد بہی پہرتی ہی۔ اور اس حرکت کو حرکت سالانہ کہتے ہین۔ اور اس سے موسمونکا تغیر و تبدل پیدا ہوتا ہی۔ زمین آفتاب کے گرد اپنی حرکت سی ایک دائرہ بناتی ہی اور اُس دائرہ کا نام مدار ارضی ہی۔ چونکہ زمین آفتاب سے ۲۰۰۰۰۰۰۹ میل کا فاصلہ پر رہتی ہے تو ماہ جون مین اُس مقام سے جہانکہ دسمبر مین تہی ۱۸۰۰۰۰۰۰ میل کے فاصلہ پر ہوجاتی ہے ۳۶۵ دن ۵ گہنٹہ ۴۸ منٹ ۴۰ سکینڈ کا ایک سال ہوتا ہے۔ لیکن

ان گھنٹون اور منٹ وغیرہ کو ۳ برس تک حساب مین نہین لاتے اور چوتھے سال ماہ فروری مین ایکدن ان کے عوض زیادہ کر دیتے ہین ٭

موسمون کے تغیر اور تبدل کی بیان مین

زمین کا قطب شمالی ہمیشہ آسمان کی قطب شمالی کے مقابل ہی رہتا ہی - اور محور زمین سطح مدار ارضی پر ایک طرز خاص پر واقع ہے اس سببسے موسمون مین تغیر و تبدل واقع ہوتا ہے - یہہ محور سطح مدار ارضی پر تین طرح سے واقع ہو سکتا تہا اول تو یہہ کہ وہ سطح مدار کے ہم سطح ہوتا - دوسری اسپر عمود - اور تیسری ترچہا واقع ہوتا صورت اول مین نصف کرہ زمین پر موسم گرما مین کئی ہفتہ تک رات نہوا کرتی - اور موسم سرما مین کئی ہفتہ تک دن نہوتا - صورت دوم مین موسم کا اختلاف اور روز شب کی کمی بیشی نہوا کرتی چونکہ حقیقت مین یہہ دونو صورتین پیش نہین آتین تو معلوم ہوا کہ موافق شق سوم کے محور زمین سطح مدار زمین پر ترچہا واقع ہے - اسیواسطے نصف سال یعنی چہہ مہینے تک نصف کرہ شمالی مین بہ نسبت نصف کرہ جنوبی کے زیادہ گرمی اور روشنی رہتی ہے - اور باقی چہہ مہینے نصف کرہ جنوبی مین موسم حار ہوتا ہے - اور دن بھی چہہ مہینے تک بڑہتا ہی - اور چہہ مہینے تک گہٹتا ہے - جن دنون مین کہ قطب شمالی جو کہ ہم سے قریب ہے آفتاب کے مقابل نہین ہوتا ان دنون مین دوپہر کے وقت بہی آفتاب سمت الراس سے نیچا معلوم ہوتا ہے - اور اسکی شعاعین تمام دن نصف کرہ شمالی پر ترچھی پڑتی ہین - اس سببسے نصف کرہ شمالی مین ان دنون سردی ہوتی ہے - اور راتین بڑی ہوتی ہیں - اور دن چہوٹے - برعکس اسکے جب قطب شمالی آفتاب کے مقابل ہوتا ہے

تو اُن دنون اُسکی شعاعین ہمپر عموداً یعنی سیدہی واقع ہوتی ہین اور اس سبب سے اُس موسم مین گرمی ہوتی ہے۔ پس معلوم ہوا کہ جسقدر آفتاب ہمکو نہایت فاصلہ اور بلندی پر نظر آتا ہے اُسیقدر اُسکی کرنین ہمپر سیدہی پڑتی ہے۔ اور نہایت گرمی ہوتی ہے اور جب کم بلندی پر ہوتا ہے تو آفتاب کی شعاعین ترچھی واقع ہوتی ہین اور بہت سردی ہوتی ہے۔ زمین آفتاب کے گرد ایک سکینڈ مین سترہ میل چلتی ہے محوری گردش کے سبب سے باشندگان لندن ایک منٹ مین ۱۰ ۳/۴ میل ہمراہ زمین کے چلتے ہین۔ اور جو قطب سے قریب ہین وہ بطی الحرکۃ یعنی آہستہ حرکت کرتے ہین اور جو خط استوا کے نزدیک ہین وہ سریع الحرکۃ یعنی تیز رو ہین

محیط زمین کے بیان مین

ایک خط مستقیم کو جو کرہ کے مرکز مین ہوکر ایکطرف سے دوسری طرف تک پہنچے اُسکا قطر کہتے ہین۔ اور دائرۂ عظیمہ جو کرہ کے گرد کہچا ہوا خیال کرین اُسکو محیط کرہ بولتے ہین۔ پس قطر زمین ۷۹۱۶ میل ہے۔ اور محیط ۲۴۸۷۰ میل۔ اگر ایک ریل گاڑی بحساب ۲۵ میل فی گہنٹہ زمین کے گرد چلے تو ۱۰۰۰ گہنٹہ یعنی ۴۲ دن مین کل زمین کے گرد پہر آئیگی۔ ایک خط جو عین زمین کے وسط مین یعنی قطبونسے برابر فاصلہ پر کہچا ہوا تصور کیا جائے اُسکو خط استوا کہتے ہین جب مین اپنے محور پر گردش کرتی ہے تو اجزائے قریبہ خط استوا کو بسبب بعد محور کے نہایت تیز حرکت ہوتی ہے اور وہ بہت بڑا دائرہ بناتی ہین اسیو سطے زمین خط استوا پر پہولی ہوئی ہے اور وہانکے اجزا بہ نسبت اجزای قطبی کے مرکز زمین سے ۱۳ میل زیادہ فاصلہ پر ہین۔ اگر ایسا نہوتا تو

تمام زمین کا پانی خط استوا پر جمع ہوکر کوسون تک پہیل جاتا

آفتاب کے بیان مین

اگرچہ کرۂ زمین بظاہر نہایت کلان اور وسیع معلوم ہوتا ہے مگر خالق کون و مکان خداوند زمین و آسمان نے اپنی قدرت کاملہ سے بہت اجرام فلکیہ زمین سے بہی بڑے اور شاندار اور وسیع بنائے ہین جنسے اسکی کمال قدرت اور وسعت شان اور عظمت قدر معلوم ہوتی ہے۔ ازانجملہ آفتاب ہے اگرچہ سب سے بڑا تو نہین لیکن پہر بہی بہت شاندار و کلان ہے اور بہت سیارات کو اس سے فوائد حاصل ہوتے ہین۔ علی الخصوص نباتات اور حیوانات ارضی کو اسکی گرمی ایسی ضرور و لابد ہے کہ جیسے خود زمین اور ہوا۔ چنانچہ فصل بہاری مین خوشرنگ پہولونکی انواع و اقسام کی رنگینی پرفضا۔ موسم برسات مین قوس قزح کی ہفت رنگی خوشنما۔ فجر کیوقت صبح صادق کی سفیدی پرضیا۔ دوپہر کو آسمان کی نیلگونی باصفا۔ شام کو شفق کی سرخی فرحت افزا یہہ سب آفتاب کی شعاعون کے اجزا ہین جو آفتاب سے نکلکر ان اشیا پر بوساطت یا بلاوساطت پڑتی ہین۔ اور پہر انعکاس کے باعث سے ہماری آنکہہ مین آتی ہین اور اپنی رنگینی دکہاتی ہین۔ رنگ فی نفسہ کسی شے مادّی کا جوہر ذاتی نہین ہے بلکہ شعاعون کے مختلف رنگون سے اشیاء موجودہ مادّیہ کو الوان گوناگون عارض ہوتی ہین یعنی جس رنگ کی شعاعین کسی شی مین منعکس ہوتی ہین اسی رنگ کی وہ چیز دکہائی دیتی ہے۔ ایک شیشہ مثلثی یعنی منشور کے ذریعہ سے ناظرین کو اس مطلب کا یقین کامل ہوجائیگا آفتاب کی شعاعین جو منشور مین ہوکر گزرتی ہین تین طرحپر منقسم ہوجاتی ہین۔ پہلی قسم اوّل کے اجزا جن مین زیادہ حرارت ہوتی ہے منحرف ہوتے ہین۔ اور اُنکے بعد اجزای متوسطہ

مختلفۃ الالوان یعنی سرخ و زرد و نیلگونکا انحراف واقع ہوتا ہی۔ بعد از ان اجزاے ضعیفہ متغیرہ مین یہہ اختلاف ظاہر ہوتا ہی۔ ان اجزا کو ہم محسوس نہین کر سکتی ہین مگر انکے اثر سے جو مختلف اشیاء پر واقع ہوتا ہی اُن کا موجود ہونا ثابت ہی۔ کرۂ شمسی کی مقدار اسقدر زیادہ ہی کہ اگر کرۂ ارضی مع کرۂ قمری کے اسی فاصلہ پر کہ چاند اور زمین مین واقع ہے اُسکے اندر یعنی قریب مرکز آفتاب کے رکھا جاے تو اُسکی سطح چاند سی اتنی دور رہیگی جسقدر کہ چاند زمین سے دور ہی۔ اگر کوئی ریل گاڑی بحساب فی گھنٹہ ۵۰ میل اسکی سطح پر چلے تو تیرہ سال مین ایک دورہ پورا کریگی۔ ظاہر ہی کہ اگر تم فلاخن مین ایک پتھر کو رکھکر گردش دو تو جسوقت وہ تمہارے ہاتھ سے چھوٹیگا سیدھا جائیگا۔ بعینہ اسیطرح زمین کرۂ آفتاب کے گرد سنگ فلاخن کی نسبت ہزار چند تیزی سے گردش کرتی ہے لیکن مثل سنگ فلاخن کی چھوٹ نہین جاتی کیونکہ آفتاب اُسکو نہایت مضبوطی سے اپنی طرف کھینچے ہوئے ہے اور اسکا باعث یہہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک جسم کو بمقدار مادہ کی ایک خاصیت بخشی ہی کہ جس سے اجسام ایک دوسرے کو اپنی طرف کھینچتے ہین اس خاصیت سے آفتاب زمین کو اسقدر زور سے کھینچتا ہی کہ جسقدر زمین کی حرکت اُسکو آفتاب سے دور لیجانا چاہتی ہی۔ اسواسطے زمین نہ تو آفتاب سے دور جا سکتی ہے اور نہ اُسکے قریب آسکتی ہی بلکہ اُسکے گرد پھرتی ہی۔ بعض اشخاص یہہ اعتراض کرتے ہین کہ چونکہ کشش بمقدار مادہ کے ہوتی ہی تو ضرور ہی کہ آفتاب کی کشش زمین کی کشش سے نہایت زیادہ ہو پس لازم آیا کہ آفتاب ہمکو زمین سے اپنی طرف کھینچ لے۔ اسکا جواب یہہ ہے کہ جسقدر کوئی جسم دور ہوتا ہے اُتنا ہی اُسکا اثر کشش کم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ کشش موافق

مجذور فاصلہ کے گہٹتی ہی۔ یعنی اگر فاصلہ دوچند ہو تو زور کشش چوتھائی رہتا ہے اور اگر فاصلہ سہ چند ہو جائے تو زور کشش نوان حصہ رہجاتا ہی پس اسی باعث سے قوت کشش کرہ ارضی ہمپر نہایت غالب ہی اور ہمکو آفتاب اپنی طرف نہین کہینچ سکتا اور مسئلہ گزشتہ کی دلیل بیان آیندہ سی بخوبی ظاہر ہی۔ زمین کی کچہہ ہی جسامت ہو یہہ امر ضروری ہے کہ ہم وزن اجسام سطح زمین پر ایک ہی قوت سی میل کرین کیونکہ اگر یہہ بات نہو تو جس جسم کو ایک شخص کسی خاص حصہ پر باسانی اٹھالے دوسرے حصہ پر اسکے بوجہہ سی دب جائے۔ اس مسئلہ کی سمجہنے کے بعد فرض کرو کہ بغیر زیادہ ہونے مادہ کے زمین کا قطر بہ نسبت حال کے دوچند ہو جائے۔ تو ظاہر ہی کہ اس صورت مین اسکی سطح چہار چند ہو جائیگی اور اب ہر ایک جزو کی کہینچنے کو بہ نسبت سابق کی چہار چند قوت درکار ہوگی۔ مگر کل قوت کشش بہ نسبت سابق کے ہرگز زیادہ نہوگی اسیواسطے اسکی کشش ہر ایک مقام پر چوتہائی ہو جائیگی ٭

قمر کے بیان مین

اجرام فلکیہ مین سے آفتاب کے بعد چاند نہایت شاندار جسم آسمان پر معلوم ہوتا ہی چاند اگرچہ بظاہر ہمکو آفتاب کے برابر نظر آتا ہے۔ مگر حقیقت مین اس سے بہت چہوٹا ہے۔ چونکہ آفتاب بہ نسبت چاند کے زمین سے چارسو مرتبہ زیادہ دور ہی اسواسطے اسکا قطر بہ نسبت چاند کے قطر کے چارسو مرتبہ زیادہ ہونا چاہیے چاند کا قطر ۲۱۶۰ میل ہی۔ اور اسکا فاصلہ زمین سی ۲۳۰۰۰۰ میل ہی۔ چاند بذات خود روشن نہین ہی اسکا صرف وہی رخ روشن نظر آتا ہی جو آفتاب کے مقابل ہوتا ہے چونکہ چاند کو زمین کے گرد حرکت ہے۔ اسواسطے اسکا روشن رخ

ہر شب کم و بیش دکہائی دیتا ہے۔ چنانچہ ہلال کی حالت مین آفتاب اور چاند اور زمین ایک سمت مین اسطرح واقع ہوتے ہین کہ چاند زمین کی آگے آجاتا ہے اور اسکا روشن رخ ہماری طرف سے پہرا ہوا ہوتا ہی۔ اور بدر کیصورت مین آفتاب اور زمین اور چاند اس طور سے ایک سمت مین واقع ہوتے ہین کہ چاند زمین کے پیچھے رہتا ہے اور اسکا روشن رخ ہماری طرف پہرا ہوا ہوتا ہی۔ اور ہلال سی بدر تک چاند زمین کے آگی سے پیچہے کو آتا جاتا ہی اور آفتاب سے مشرق کیطرف رہتا ہی اس باعث سی اسکا روشن رخ روز بروز زیادہ ہوتا جاتا ہی۔ اور بدر سی ہلال تک برخلاف صورت گزشتہ کی اثر پیدا ہوتا ہی یعنی چاند زمین کی پیچھے سی آگی کو آتا ہی اور اسکا روشن رخ زمین کیطرف روز بروز کم ہوتا جاتا ہی۔ اگر زمین کو حرکت نہوتی تو ہر دفعہ ½ ۲۷ روز کی بعد ہلال ہوا کرتا مگر چونکہ زمین بہی ہمیشہ متحرک رہتی ہی۔ اسواسطے یہہ صورت ½ ۲۹ روز کی بعد نظر آتی ہی+

کسوف اور خسوف کا بیان

اگر مدار قمری اور مدار ارضی ایک ہی سطح زمین پر واقع ہوتی تو ہمیشہ حالت ہلال مین چاند آفتاب کو زمین سی بالکل چہپا لیتا۔ اور حالت بدر مین زمین آفتاب کو چاند سی چہپا لیتی۔ چونکہ یہہ صورت واقع نہین ہوتی تو ثابت ہوا کہ زمین اور چاند کا مدار ایک سطح مین نہین ہی بلکہ چاند کا مدار زمین کے مدار پر اسطرح سی ترچہا واقع ہی کہ نصف دورہ مین چاند زمین کی نیچے رہتا ہی اور نصف مین اوپر۔ مگر اسقدر نیچا یا اونچا کبہی نہین ہوتا کہ اپنی قطر کے دہ چند فاصلہ سی بڑہ جاے۔ اگر ہلال کیوقت چاند زمین سی اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہو وہ آفتاب کو زمین کی ایک حصہ سی چہپا لیتا ہی اور اسکو کسوف بولتی ہین اور کہتی ہین کہ آفتاب روشن نہین رہا مگر حقیقت مین زمین روشن نہین رہتی اور چاند کا سایہ اُسکے

اوپر آجاتا ہے - اسیطرح اگر بدر کیوقت چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے تو زمین آفتاب کی روشنی اُسپر نہین پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اُسکو تاریک کردیتا ہے اُسکو خسوف کہتے ہین ایک سال مین کم از کم دو خسوف یا کسوف ہوتے ہین اور بعض اوقات سات اور اکثر اوقات چار ہوتے ہین

سیارات کے بیان مین

سیارات بہی آفتاب کے گرد اسیطرح سے حرکت کرتے ہین جیسے زمین اُسکی گرد پہرتی ہے - اور اُنکی حرکت محوری بہی ایسی ہی ہے جیسے زمین کی - تمام سیارے اپنے قطبون پر ہموار ہین - اور اُنمین موسم بہی ہوتے ہین - اور شاید بہت سے سیارات مین بر و بحر اور بادل وغیرہ بہی ہون - اور آبادی ہونے کی بہی کوئی وجہ معقول نہین معلوم ہوتی آفتاب و سیارات کی نسبت کا حال اس مثال سے تمہاری سمجہہ مین بخوبی آجائیگا - اگر کسی بڑے میدان مین ایک کرہ کو (جسکا قطر دو فٹ ہو) آفتاب قرار دین - تو اُس سے بفاصلہ ۸۲ گز کے ایک رائی کے دانہ کو عطارد - اور بفاصلہ ۱۴۲ گز کے ایک متوسط مٹر کے دانہ کو زہرہ - اور بفاصلہ ۲۱۵ گز کے ایک بڑے مٹر کے دانہ کو زمین - اور بفاصلہ ۳۲۷ گز کے ایک پن سوئی کے سر کو مریخ - اور بفاصلہ ۱۰۰۰ گز کے ریت کے ذرون کو سیارات جدید - اور بفاصلہ ۱۱۲۳ گز کے ایک نارنگی کو مشتری - اور بفاصلہ ۲۰۶۴ گز کے ایک نارنگی کو زحل - اور بفاصلہ ۴۱۵۲ گز کے ایک سیاہ دانہ کو یورنیس اور بفاصلہ ۶۴۰۰ گز کے ایک بیر کو نیپٹیون قرار دینا چاہیے

سیارات اندرونی و بیرونی کے بیان مین

سیارات جدیدہ کے اعتبار سے کل سیارات دو قسم پر منقسم ہوتے ہین - ایک کو سیارات

اندرونی دوسرے کو سیارات بیرونی کہتے ہین۔ سیارات اندرونی سیارات بیرونی کی نسبت چھوٹے ہین۔ وہ آفتاب کی گرد اپنے دورہ کو جلد ختم کردیتے ہین۔ اور تقریباً ۲۴ گھنٹہ کے عرصہ مین اپنے محورون پر گھوم جاتے ہین۔ اور انمین سے صرف ایک کے ساتھہ چاند ہے بیرونی سیارات بہت بڑے بڑے ہین۔ اور انکی حرکت آفتاب کے گرد آہستگی کے ساتھہ ہے۔ وہ تقریباً دس گھنٹہ مین اپنے محورون کے گرد دورہ کرتے ہین۔ اور انکے ہمراہ کئی چاند ہین۔ علاوہ سیارات مذکورہ کے اور اجرام بھی جنکو ذوات الاذنات یعنی مدار ستارے کہتے ہین آفتاب کے گرد حرکت کرتی ہین تمام سیارات کے مدار تقریباً دائرہ کی شکل مین ہین۔ لیکن مدار سیارات کی یہہ صورت ہے کہ بہت سے ان مین سے کبھی تو آفتاب کے نہایت قریب ہوتی ہین اور کبھی نہایت بعید اور بعض کی یہہ صورت ہے کہ تین ہزار برس تک نظر نہین آتے۔ اس تسلسل و انتظام کو جسکے موافق جملہ اجرام فلکیہ آفتاب کی گرد متحرک خیال کئے گئے ہین۔ نظام شمسی کہتے ہین ٭

تقسیم سطح زمین

سطح زمین خشکی اور تری پر منقسم ہے۔ منجملہ اسکے خشکی قریباً ایک چوتھائی کے اور تری قریب تین چوتھائی کے ہے۔ یا خشکی ۲۶ حصہ اور تری ۷۴ حصہ ہے زمین کی سطح خشک کے بیان کرنے مین الفاظ مندرجۂ ذیل اکثر کام مین آتی ہین ٭

بر اعظم[۱]۔ جزیرہ[۲]۔ جزیرہ نما[۳]۔ خاکنائے[۴]۔ راس[۵]۔ ساحل[۶]۔ پہاڑ[۷]۔ میدان[۸]
گھاٹی[۹]۔ جنگل[۱۰]۔ وغیرہ ٭

(۱) بر اعظم خشکی کے اس بڑے قطعہ کو کہتے ہین جس مین بہت سے ملک شامل ہون۔ مثلاً۔ یوروپ۔ ایشیا۔ افریقہ۔ امریکہ ٭

(۲) جزیرہ وہ قطعہ خشکی ہی جو چارون طرف پانی سے گھرا ہوا ہو۔ جیسے سنگاپور - برٹن کلان - بورنیو +

(۳) جزیرہ نما وہ قطعہ خشکی ہے جو تقریباً تمام اطراف سے پانی سے گھرا ہوا ہو یا یہہ کہو کہ اُسکے تین طرف پانی ہو اور ایکطرف خشکی - مثلاً جزیرہ نماے ہندو جزیرہ نماے افریقہ و جزیرہ نماے عرب ہے +

(۴) خاکنا ہے اُس تنگ قطعہ خشکی کو کہتے ہین جو دو بڑے قطعات خشکی کو وصل کرے جیسے خاکنا ے سویز جو ایشیا کو افریقہ سے وصل کرتی ہے - اور خاکناے ڈیرین جو امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی کو ملاتی ہے +

(۵) راس ایک گوشہ خشکی ہوتا ہے جو دور تک پانی مین چلا جاتا ہے - مثلاً راس کماری و راس امید وغیرہ +

(۶) ساحل اُس خشکی کو کہتے ہین جو ایک بڑے قطعہ آب کے متصل واقع ہو - مثلاً ساحل کورومنڈل +

(۷) کسی بلند قطعہ سنگلاخ کو جو سطح زمین سے اونچا ہو پہاڑ کہتے ہین - اور کمتر بلند کو پہاڑی - جب کئی پہاڑ برابر برابر ایک قطار مین دور تک پھیلے ہوئے چلے جائین تو اُن کو سلسلۂ کوہ کہتے ہین - مثلاً اینڈیز +

(۸) کوہ آتش خیز وہ پہاڑ ہے جس مین سے آگ اور دھوان یا گندھک قیق نکلتی ہو - جیسے کوہ اٹنا +

(۹) میدان اُس قطعہ خشکی کو کہتے ہین جو تقریباً ہموار ہو +

ایک وسیع بلند میدان سطح مرتفع کہلاتا ہے +

(۱۰) گہاٹی وہ قطعہ خشکی ہی جو پہاڑ یا پہاڑیوں کے بیچ مین واقع ہو ✚

(۱۱) بیابان اُس بنجر قطعہ زمین کو کہتی ہین جو ریت اور پتہرونسی پُر ہو جیسی صحرای افریقہ

(۱۲) اگر بیابان مین کوئی مقام سرسبز ہو تو اُسکو نخلستان کہتی ہین۔ چنانچہ صحرای افریقہ مین اس قسم کی بہت سے مقام آباد ہین۔ اور مسافرونکی لئے آرامگاہ تصور کیے جاتے ہین۔

کرہ زمین کی خشکی مین سی قریب ⅔ کی نصف کرہ شمالی مین واقع ہی۔ اور قریب ⅓ کی نصف کرہ جنوبی مین اور یہہ بات بہت عجیب ہی کہ سب برّ عظم شمال کیطرف بہت چوڑی ہین اور جنوب کیطرف نوکدار۔ پرانی دنیا یعنی ایشیا و یوروپ افریقہ مین پہاڑ اور سطح مرتفع بکثرت ہین۔ مگر نئی دنیا یعنی جنوبی و شمالی امریکہ مین چوڑی گہاٹیان اور پست میدان زیادہ ہین۔ عموماً یہہ کہا جاتا ہی کہ پرانی دنیا مین بڑے بڑے سلسلہ پہاڑون کی مشرق سی مغرب کیطرف اسطرح پہیلتے ہین کہ انکی شمال کیطرف ڈہلان زیادہ ہی اور جنوب کیطرف کم۔ نئی دنیا مین بڑے بڑے پہاڑونکی سلسلے جنوب کیطرف پہیلتی ہین اور اُسمین مشرق کیطرف ڈہلان زیادہ ہی اور مغرب کیطرف کم۔ دنیا مین سبسے بلند پہاڑ کوہ اوارسٹ ہی جو سطح بحر سی قریب ساڑہی پانچ میل بلند ہی۔ تاہم یہہ بلندی بمقابلہ قد و قامت زمین کی ایسی ہی جیسے رنگترہ کے چہلکے پر ذرا ذرا اُبہار ہوتا ہے۔ چونکہ زمین کی مختلف اضلاع کی بلندی مختلف ہی یعنی بعض کی کم اور بعض کی زیادہ اسواسطے ہر مقام کی بلندی سطح بحر سی لیجاتی ہے۔ چونکہ بلند سی بلند پہاڑ سطح مرتفع سے شروع ہوتا ہی اسواسطے اسکی بلندی اسقدر نہین ہوتی جسقدر خیال کیجاتی ہے ✚

تری کے بیان مین

سطح زمین کی تری کے بیان کرنیمین الفاظ مذکورۂ ذیل اکثر کام مین آتے ہین:

بحر - بحیرہ - بحر الجزائر - کہاڑی یا خلیج - جہیل - آبنای - رودبار - دریا +

(۱) بحر ایک بہت بڑی قطعہ پانی کو کہتے ہین - جیسے بحر ہند و بحر الکاہل وغیرہ +

(۲) بحیرہ بہی ایک بڑا قطعہ پانی کا ہوتا ہی مگر بحر سی چہوٹا اور تقریباً تمام اطراف سے خشکی سے گہرا ہوا - جیسے بحیرہ روم و بحیرۂ اسود وغیرہ +

(۳) بحر الجزائر اُس قطعہ آب کو کہتے ہین جس مین بہت سے جزائر ایک دوسرے کے متصل واقع ہون جیسے بحر الجزائر واقع مشرق یونان +

(۴) کہاڑی یا خلیج اُس قطعہ آب کو کہتی ہین جو خشکی کو دور تک کاٹتا چلا گیا ہو جیسے کہاڑی فارس اور خلیج بنگالہ +

(۵) جہیل اُس قطعہ پانی کو کہتی ہین جو چارون طرف خشکی سی گہرا ہوا ہو - جیسے جہیل مانسرور واقع ملک تبت - اُن جہیلونکا پانی جنمین دریا گرتے ہین اور اُنمین سی کوئی دریا نہین نکلتا اکثر کہاری ہوتا ہی - اس قسم کی جہیلون کو بحیرہ بہی کہتی ہین +

(۶) آبنای وہ قطعہ آب ہی جو دو بڑی قطعات آب کو وصل کری جیسے آبنای جبل طارق جو بحیرۂ شام کو بحر اوقیانوس سے وصل کرتی ہے +

(۷) رودبار عموماً آبنا سے چوڑا ہوتا ہی - جیسے رودبار سینٹ جارج جو مابین ملک آیرلنڈ اور ویلز کے واقع ہے +

(۸) خشکی پر بہتی ہوئے بہت سے پانی کو جو پہاڑ یا جہیل سی نکلتا ہی اور میدانسے ہوکر سمندر مین جا گرتا ہی - دریا - کہتی ہین - جس مقام سی دریا نکلتا ہی اُسکو منبع اور جہان ختم ہوتا ہی اُسکو دہانہ بولتی ہین - ان دونو مقامونکی بیچمین جو حصہ دریا ہی اُسکو گذرگاہ دریا کہتی ہین - وہ دریا جو دوسرے دریا مین گرکر اپنی اصل نام کو برقرار نہین رکہتا ہی اُس دریا کا معاون اور

مددگار کہلاتا ہے جیسے جمنا۔ گنگا کی معاون و مددگار ہے ❖

بحر کے بیان مین

حقیقت مین تمام کرۂ زمین پر صرف ایک بحر ہے۔ کیونکہ کل قطعہ آب جسکا پانی کھاری ہے سب جگہہ سے ملا ہوا ہے۔ مگر جغرافیہ والون نے آسانی کیواسطے اُسے کئی حصون پر منقسم کیا ہے۔ بحر کی تہاہ پہ بھی ویسی ہی ناہمواریان ہین جیسی خشکی پر۔ یعنی اُسکی تہاہ پر بھی مثل سطح خشکی کے پہاڑ اور پہاڑیان اور گھاٹیان اور سطوح ہموار واقع ہین بحر کا زیادہ سے زیادہ عمق جو اتبک دریافت ہوا ہے نو میل ہے۔ مگر بعض بعض مقام ایسے بھی ہین۔ کہ جہانکی تہاہ آجتک کسی نے نہین پائی۔ تری زمین کے بہت بڑے بڑے حصے یہہ ہین۔ اول بحر اوقیانوس اُسکو بحر اٹلانٹک بھی کہتے ہین۔ دوم بحر پیسفک۔ اسکو بحر الکاہل بھی کہتے ہین۔ سوم بحر ہند چہارم بحر شمالی پنجم بحر جنوبی۔ بحر اوقیانوس پرانی دنیا کے مغربی اور نئی دنیا کی مشرقی کنارونکے بیچ مین مثل ایک دریا کی پھیلا ہوا ہے۔ اور اسکا زیادہ سے زیادہ طول قریب نو ہزار میل کے ہے۔ اور عرض تین ہزار میل سے چار ہزار میل تک۔ اُسکا نہایت زیادہ پھیلاؤ شمال اور جنوب کیطرف ہے ❖

بحر الکاہل جو سب بحرونسے بڑا ہے درمیان ایشیا اور امریکہ کی واقع ہے۔ وہ کرۂ زمین کے ایک تہائی حصّہ کو گھیری ہوئے ہے۔ اور اسکا طول شمالاً جنوباً قریب نو ہزار میل کی ہے اور عرض شرقاً غرباً قریب بارہ ہزار میل کے بحر ہند ایشیا کی جنوب کو واقع ہے اور اسکا طول و عرض تو قریب چھہ چھہ ہزار میل کو ہین۔ بحر شمالی کی نسبت یہہ قیاس کیا جاتا ہے کہ وہ قطب شمالی کیطرف پھیلا ہوا ہے۔ مگر حقیقت مین اُسکا اور بحر جنوبی کا حال اچھی طرح معلوم نہین۔ دریاؤ دلکا

پانی جو سمندر مین جاکر ملتا ہی اپنے ساتھہ نمک اور چونہ مخلوط کرکے لیجاتا ہی۔ جس سے گھونگھی
سیپے سنکہہ اور مونگی کے کیڑے اپنے گھر بناتے ہین۔ کھاری پانی اتنی جلد خشک نہین ہوتا
جتنی جلدی میٹھا پانی بخارات بنکر اُڑ جاتا ہی۔ اگر بحر کا پانی میٹھا ہوتا تو وہ ہوا کو
استقدر مرطوب کر دیتا کہ وہ حیوانات کیواسطے بہت کم مفید ہوتی۔ بحر کے پانی کے
کھاری ہونے کے سبب سے کئی مطلب نکلتے ہین اور یہہ امر مثال آیندہ سے ظاہر ہو جائیگا
کسی ظرف مین تھوڑا سا پانی ڈالو اور آسمین جسقدر نمک گھل سکے ملاؤ تو اسصورت مین
گو کہ پانی نسبت سابق کے زیادہ نہو جائیگا۔ مگر چونکہ نمک اسمین ملایا گیا ہی اسواسطے
اُسکا وزن بیشک زیادہ ہو جائیگا۔ اب ظاہر ہی کہ خشک ہونیوالی شی پانی ہی نمک
نہین ہی یعنی بخارات صرف پانی سے بنتے ہین۔ تو اس صورت مین خالص پانی کی کچھہ
مقدار بخارات بنکر اُڑ جاتی ہی اور باقی مین بہت شوریت اور نمکینی ہو جاتی ہی اور
اسی سبب سے یہہ پانی کھاری اور بھاری ہو جاتا ہی۔ اب دیکھو کہ جس مقام پر زیادہ
گرمی ہوتی ہی وہان زیادہ بخارات اُٹھتے ہین۔ چنانچہ دنیا کے گرم اضلاع مین
بخارات بہت اُٹھتے ہین اور اسی واسطے بموجب مثال گزشتہ کے وہانکا پانی زیادہ
بھاری اور کھاری ہوتا ہے۔ لیکن جب ایک ہی قطعہ پانی کے دو حصے
وزن مین مختلف ہون تو اُنمین ایک حرکت پیدا ہوتی ہے اور اس باعث سے
وہ آپسمین ملجاتے ہین۔ مثلاً خط استوا پر علاوہ گرمی کی تیزی کے اب شور کی نمکینی
کل پانی کو حرکت دیکر آپسمین ملا دیتی ہی اور اس حرکت سے جو جو ملک اُسکے کنارہ
پر واقع ہین اُنکو گرمی اور سردی دونو پہنچاتی ہے۔ دیکھو اللہ تعالی نے اپنے
بندون کو سردی اور گرمی پہنچانے کے لئے کیا کیا طریق پیدا کئے ہین +

کرہ زمین کی تقسیم فرضی کا بیان

افق حد نگاہ کو کہتے ہین - نقاط سمت شمار مین چار ہین یعنی شمال و جنوب و مشرق و مغرب دوپہر کیوقت سایہ ہمیشہ قطب کیطرف ہوتا ہے - پس اگر سایہ پر ایک خط کھینچین تو اس سے جنوب اور شمال کی سمت معلوم ہو جائیگی اور اگر اس خط پر ایک عمود ڈالا جاے تو یہہ عمود مشرق و مغرب کی سمت کو ظاہر کریگا - نقاط سمت دائرہ افق کو چار برابر حصونمین تقسیم کرتے ہین وہ مقام جو مرکز یعنی سر کے اوپر ہے سمت الراس کہلاتا ہے - ہر ایک دائرہ خواہ عظیمہ ہو یا صغیرہ ۳۶۰ درجون پر منقسم سمجھا جاتا ہے اسلیئے نوے نوے درجے کے چار زاویے پر اسکا اندازہ کرتے ہین - پس زاویہ اور درجے صرف دائرہ کے حصون کے نام ہین اور انکی مقدار دائرہ کی مقدار پر منحصر ہے - خط استوا وہ وہمی دائرہ ہے جو قطبونسے برابر فاصلہ پر کرہ زمین گرد کھینچا جائے - بعینہ اسطرح سے جسطرح نارنگی کے عین وسط مین ایک خط کھینچین - یہہ خط زمین کے دو برابر حصے کرتا ہے انمین سے ایک کا نام نصف کرہ شمالی - اور دوسرے کا نام نصف کرہ جنوبی ہے نصف کرہ شمالی اس تمام خشکی اور تری پر مشتمل ہے جو ما بین خط استوا اور قطب شمالی کے واقع ہے اور نصف کرہ جنوبی مین وہ کل خشکی و تری واقع ہے جو درمیان خط استوا اور قطب جنوبی کے ہے - لنڈن قطب شمالی سے چھتیس سو میل اور خط استوا سے سینتیس سو میل ہے - فاصلہ کسی مقام کا خط استوا سے شمال یا جنوب کیطرف اس مقام کا عرض کہلاتا ہے - مثلاً کہا کرتے ہین کہ شہر - اڈنبرا - اور ماسکو کا عرض ایک ہی ہے یعنی وہ دونو خط استوا سے برابر فاصلہ پر واقع ہین - جملہ مقامات جو خط استوا سے شمال کی جانب واقع ہین - عرض شمالی مین ہین اور جو اس سے جنوب کو ہین عرض جنوبی مین ہین عرض کا ایک درجہ تقریباً ۶۹ میل انگریزی کے برابر ہوتا ہے - اور خط استوا سے ہر ایک قطب تک

۹۰ درجے عرض ہے - ہر ایک مقام کا عرض اُس مقام کے اُفق سے قطبی ستارے کی
بلندی کے دریافت کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے - چنانچہ بیان آیندہ سے یہہ امر بخوبی ظاہر
ہے - قطب ارضی پر ستارۂ قطبی سمت الراس پر نظر آتا ہے اور خط استوا پر آسمانی اُسکا دائرہ
افق ہوتا ہے اور جب قطب سے خط استوا کیطرف جاتے ہین تو ستارۂ قطبی سمت الراس سے
نیچا ہوتا جاتا ہے اور وہ حصہ آسمان کا جو مابین قطب اور افق کے واقع ہے نوے درجے سے
کم ہوتے ہوتے صفر رہجاتا ہے اس سے ظاہر ہے کہ کسی مقام کے افق سے قطبی ستارے کی جسی بلندی
ہوتی ہے وہ اُس مقام کا عرض ہے - نصف النہار وہ دائرہ وہمیہ ہوتے ہین جو قطب سے
قطب تک کھینچے جائین اور یہہ دائرے خط استوا پر عمود ہوتے ہین +
زمین اپنے محور پر مغرب سے مشرق کیطرف حرکت کرتی ہے اور ایک گردش محوری سے ایک
دن رات پیدا ہوتا ہے - اب فرض کرو کہ ایک خط قطب سے قطب تک یعنی محور کے ایک سرے سے
دوسرے سرے تک کھینچا جاے - تو کل مقام جو اُس خط پر ہونگے ایک ہی نصف النہار پر رہینگے
اور اُنکی گردش بھی ساتھہ ہی شروع ہوگی اور ساتھہ ہی ختم ہو جائیگی اور انمین دوپہر سے
پہلے یا پیچھے ایک ہی وقت ہوگا + طول سے مراد ہے فاصلہ کسی مقام کا کسی نصف النہار خاص سے
مشرق کیطرف یا مغرب کیطرف - اکثر لوگ مقامات طول اُس نصف النہار سے لیتے ہین
جو اُنکے دار الخلافہ سے ہو کر گذرے - مثلاً فرانسیسی نصف النہار پیرس سے تمام مقامات کا طول
شمار کرتے ہین اور انگریز نصف النہار گرینچ سے جہان سلطانی رصد یعنی بادشاہی جنتر منتر
ہے جب ہم کسی مقام کی نسبت یہہ کہتے ہین کہ اُسکا طول ۱۵ درجہ مشرقی ہے - تو ہماری مراد یہہ
ہے کہ وہ نصف النہار گرینچ سے پندرہ درجے کے فاصلہ پر مشرق کیطرف واقع ہے کرہ زمین کے
طول کے خط ۳۶۰ درجون پر منقسم ہین اور چونکہ طول کے تمام خطوط قطب سے قطب تک

کھنچے ہوئی قیاس کیے گئی ہین - تو ان خطوط کا حال تمہاری سمجھہ مین بخوبی آجائیگا اگر
ایک نارنگی کو تمہاری سامنے چھیلکر - یا پتری کو کہولکر رکہدین تو چاہتے ہی کہ نہایت چوڑے
حصہ کو خط استوا سمجہو اور اسکی تیلیون کو نصف النہار یا خطوط طول خیال کرو - خط استوا
پر ایک درجہ طول کی لنبائی تخمیناً ۶۹ میل ہوتی ہی - مگر لندن کے دائرہ پر جو متوازی خط
استوا کے ہی صرف ۴۳ میل ہی - چونکہ زمین مغرب سے مشرق کو جاتی ہی اسواسطے وہ
مقام جو ہمسے مشرق کیطرف واقع ہین ہم سے پہلے آفتاب کی روشنی کے سامنے آتے
ہین اور وہ مکان جو ہمسے مغرب کیطرف ہین ہمارے بعد آفتاب کے مقابل ہوتی ہین تمام
مقامات مین ۱۵ درجہ طول کے تفاوت سے ایک گھنٹہ کا فرق ہوتا ہی اور لندن کے
عرض پر پونی گیارہ میل پر ایک منٹ کا تفاوت ہوجاتا ہی انگلستان کا ہر ایک
ناخدا بحری سفر مین اپنے ساتھہ ایک گھڑی جسکو - کرونومیٹر کہتے ہین لیجاتا ہی اور روانگی
کیوقت اسکو گرینج کیوقت کی موافق درست کرلیتا ہی - اس گھڑی کو پہر وہ ہر روز ۱۲ بجے
ملاحظہ کرتا ہی - پس جو فرق اسکے کرونومیٹر اور اس مقام کے وقت مین ہوتا ہی اس سے
اسکا طول معلوم ہوجاتا ہی - فرض کرو کہ جب اس مقام پر ۱۲ بجین اور کرونومیٹر مین
۱۰ تو ناخدا کو معلوم ہوجائیگا کہ مین گرینج سے ۳۰ درجے مشرق کیطرف ہون - یا کسی
مقام پر ۱۲ بجین اور کرونومیٹر مین ایک بجے تو اسکو معلوم ہوگا کہ مین ۱۵ درجے مغرب
کیطرف ہون - اگر زمین کا محور اسکے مدار پر سیدھا واقع ہوتا تو خط استوا مدار مذکور سے منطبق ہوجاتا
اور آفتاب اس مقام پر ہمیشہ عمود رہتا - مگر چونکہ محور زمین سمت عمود سے ½۲۳ درجے کا زاویہ
بناتا ہی اسیواسطے خط استوا کو مدار زمین پر ½۲۳ درجے کا میل ہی - وہ خط جو زمین کی گردش
مدار سے منطبق کیا ہوا ہی طریق الشمس کہلاتا ہی - اسکا نصف خط استوا کی شمال کیطرف واقع ہی

اور نصف جنوب کیطرف یعنی وہ شمال و جنوب دونو طرف سے خط استوا کو ۲۳½ درجے زاویہ پر تقاطع کرتا ہے۔ چونکہ زمین ہر سال آفتاب کے گرد حرکت کرتی ہے تو وہ مقام جو طریق الشمس پر واقع ہین اپنی اپنی باری سے آفتاب کے مقابل ہوجاتی ہین۔ پس اگر کوئی شخص زمین کے گرد ایکسال مین طریق الشمس پر سفر کرے تو آفتاب دوپہر کیوقت ہمیشہ اُسکے سمت الراس پر رہیگا یعنی اُس سے جنوب یا شمال کو نہین جائیگا۔ وہ دوائر جو زمین کے گرد طریق الشمس کی انتہا کی شمالی اور جنوبی نقطونپر خط استوا کی متوازی کھیچے ہوئی ہین خط سرطان اور خط جدی کہلاتی ہین۔ خط سرطان خط استوا سے شمال کیجانب ۲۳½ درجے یعنی ۱۶۰۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور خط جدی ۱۶۰۰ میل کے فاصلہ پر جنوب کیطرف واقع ہے جب آفتاب خط استوا پر ہوتا ہے تو اُسکی روشنی دونو قطبونپر یعنی ہر طرف ۹۰ درجے پہنچتی ہے اور جسقدر آفتاب خط استوا سے شمال کو جاتا ہے اُسیقدر وہ قطب شمالی سے پرے اپنی روشنی لیجاتا ہے۔ جب آفتاب ماہ جون مین خط استوا سے شمال کیطرف ۱۶۰۰ میل ہوتا ہے تو اُسکی شعاعین قطب شمالی سے ۱۶۰۰ میل ہی پرے تک جاتی ہین اور قطب جنوبی سے ۱۶۰۰ میل اسطرف آجاتی ہین اور ماہ دسمبر مین جب آفتاب خط استوا سے ۱۶۰۰ میل جنوب کیطرف ہوتا ہے تو قطب شمالی کے گرد ۱۶۰۰ میل تک روشنی نہین ہوتی اور قطب جنوبی کے گرد ۱۶۰۰ میل تک روشنی رہتی ہے۔ قطبین سے ۱۶۰۰ میل کے فاصلہ پر جو دوائر کھینچے گئے ہین وہ دوائر قطبی کہلاتے ہین۔ انمین سے وہ دائرہ جو شمال کیجانب یعنی قطب شمالی کے قریب ہے دائرہ قطب شمالی کہلاتا ہے اور دوسرے کو دائرہ قطب جنوبی کہتے ہین سطح زمین پانچ منطقونپر منقسم ہے اور اُنکی تفصیل یہہ ہے ایک منطقہ حارہ اور دو معتدلہ اور دو باردہ لفظ منطقہ کے معنی پٹکے کے ہین اور ان خطون کو منطقہ اس وجہ سے کہتے ہین کہ وہ زمین کے گرد مثل پٹکونکے واقع ہین۔ منطقہ حارہ جو سطح زمین کا وسطی حصہ ہے خط سرطان سے خط جدی تک

یعنی خط استوا سے ۱۶۰۰ میل شمال کیطرف اور ۱۶۰۰ میل جنوب کیجانب پہیلا ہوا ہی۔ جو لوگ اس منطقہ مین آباد ہین اُنپر آفتاب ایکسال مین کبہی عین سمت الراس پر ہو جاتا ہی اور اکثر اوقات قریب سمت الراس رہتا ہی اور وہان گرمی بشدت پڑتی ہی اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہین یعنی آفتاب تمام سال ۶ بجے کے قریب نکلتا ہی اور ۶ بجے غروب ہو جاتا ہی۔ افریقہ اور جنوبی امریکہ کی اکثر بلاد اسی منطقہ مین واقع ہین۔ منطقہ معتدلہ شمالیہ منطقہ حارہ سے ۳۰۰۰ میل شمال کیطرف پہیلا ہوا ہی یعنی خط سرطان سے دائرہ قطب شمالی تک بسطو ہی۔ اس منطقہ مین آفتاب سمت الراس پر کبہی نہین دکہائی دیتا اور اسی سبب سے وہان گرمی اسقدر نہین پڑتی جسقدر منطقہ حارہ مین ہوتی ہی۔ تقریباً تمام یوروپ اور ۳/۵ حصے ایشیا اور ۳/۵ حصے شمالی امریکہ کے منطقہ معتدلہ شمالیہ مین واقع ہین ✤ منطقہ باردہ شمالیہ نصف کرۂ شمالی کی باقی حصے یعنی قطب شمالی سے ۱۶۰۰ میل تک پہیلتا ہی اور برس کی بعض ایام مین آفتاب اس منطقہ کی حدود سے بالکل چہپ جاتا ہی۔ وہان کی آب و ہوا نہایت سرد اور تمام سال وہانکی خشکی اور تری دونو پر برف اور یالاجمار رہتا ہے ✤

ایشیا اور شمالی امریکہ کی شمالی اضلاع اسی منطقہ مین واقع ہین ✤ منطقہ معتدلہ جنوبیہ منطقہ حارہ سے ۳۰۰۰ میل جنوب کیطرف یعنی خط جدی سے دائرۂ قطب جنوبی تک پہیلتا ہی۔ وہان کی آب و ہوا تقریباً ویسی ہی ہی جیسے منطقہ معتدلہ شمالیہ کی۔ قریب ۱/۴ حصہ افریقہ اور ۱/۵ حصہ جنوبی امریکہ اور ۳/۵ حصہ اسٹریلیا کی اسی منطقہ مین واقع ہین ✤ مناطق معتدلہ سطح زمین کی نصف حصے کو گہیری ہوئے ہین اور منطقہ باردہ جنوبیہ جو نصف کرۂ جنوبی کا باقی حصہ ہی اسکا حال بعینہ مطابق حال منطقہ باردہ شمالیہ کی ہے۔ یعنی یہان بہی آفتاب کبہی بالکل نظر سے غائب ہو جاتا ہی اور سردی بشدت پڑتی ہے ✤

قطعات زمین کی حرارت کی بیان مین

ہم پیشتر بیان کر چکے ہین کہ خط استوا پر حرارت زیادہ ہوتی ہی اور جسقدر ہم کسی قطب کیطرف جائین اسقدر حرارت کم ہوتی جائیگی۔ مگر اب یہہ بہی خیال کر لینا چاہیو کہ حرارت کا کم و زیادہ ہونا کچہہ اسی بات پر منحصر نہین ہی کہ جو مقام خط استوا سی قریب ہو وہی گرم ہو اور جو اُس سی بعید ہو وہ سرد بلکہ حرارت کی کمی اور زیادتی مقامونکی بلندی پر بہی منحصر ہے یعنی جو مقام سطح بحر سی زیادہ بلندی پر واقع ہین وہ بہ نسبت اُنکی جو کم بلندی پر ہین زیادہ سرد ہین۔ چنانچہ منطقہ حارہ مین بہی بلند اضلاع کی آب و ہوا سرد اور پسندیدہ ہوتی ہی۔ ہوا مین کچہہ گرمی آفتاب کی شعاعون سی جو اُسمین ہوکر گزرتی ہین پیدا ہوتی ہی لیکن سطح زمین سی جو گرمی منعکس ہوتی ہی وہ زیادہ تر باعث گرمی ہوا کا ہوتی ہی۔ جسقدر بلندی پر ہم چڑہتے ہین اسیقدر ہوا کم گرم پاتی ہین اور زیادہ بلندی پر وہ اسقدر لطیف ہوجاتی ہی کہ حرارت اُسمین مخلوط نہین ہو سکتی۔ خط استوا پر بہی وہ مقام جو سطح بحر سی تین میل بلند ہین ہمیشہ برف سی مستور رہتی ہین منطقہ حارہ شمالیہ و جنوبیہ کیطرف بتدریج کم بلندی پر برف جمتی ہی یعنی جسقدر ہم خط سرطان سی شمال کو اور خط جدی سی جنوب کو جاتی ہین اُسیقدر کم بلندی پر پائی جاتی ہی یہانتک کہ قطبونپر برف پڑنی کی لئے بلندی کی کچہہ ضرورت نہین ہوتی اور وہان خود بحر برف سی جم جاتا ہی۔ اگر لنڈن کی قریب کوئی پہاڑ ڈیرہ میل بلند ہو تو وہ ہمیشہ برف سی پوشیدہ رہیگا۔ علاوہ برین حرارت کی زیادتی اور کمی مین سطح زمین کی خشکی اور تری کو بہی بہت دخل ہی۔ موسم گرما مین بحر کا پانی بہ نسبت اُن پہاڑون کی جو اُسکے کنارے پر واقع ہین سرد ہوتا ہی بخلاف اسکے جاڑے مین یہہ صورت ہوتی ہی کہ کنارے پر پالا پڑتا ہی اور سمندر نہین جمتا۔ وہ جزائر و سواحل جو منطقہ حارہ مین یا اسکے قریب واقع ہین بلحاظ آب و ہوا کی اسقدر گرم نہین جسقدر کہ وہ ممالک گرم ہین جو بحر کی متصل نہین۔ مناطق

معتدلہ و بارده کے جزائر و سواحل کی آب و ہوا جاڑے کے موسم مین بہ نسبت اُن ملکونکی جو سمندر سے فاصلہ پر واقع ہین کچھہ زیادہ گرم ہوتی ہے یعنی اسقدر سرد نہین ہوتی جسقدر ممالک غیر متصلہ بحر کی آب و ہوا سرد ہوتی ہے اضلاع قطبیہ کے باعث سے جو بر اعظم کے متصل یا اُسکے قریب واقع ہین موسم سرما مین بہت سا حصہ بر اعظم کا سرد ہو جاتا ہی۔ اس قسم کے اضلاع شمالی امریکہ اور ایشیا مین واقع ہین۔ وہ ملک جنکا نشیب خط استوا کیطرف ہی زیادہ گرم ہوتے ہین بہ نسبت اُن ملکونکی جنکا نشیب قطبونکی طرف ہی۔ چنانچہ اسی باعث سے ہنگری کا ملک بہ نسبت پولنڈ کی زیادہ گرم ہے۔ ہوائے متحرک بھی حرارت کو کم وبیش کرتی ہی یعنی وہ ہوا جو خط استوا کی جانب سے چلتی ہے گرم ہوتی ہے۔ اور جو قطب کیطرف سے آتی ہی سرد ہوتی ہی۔ منطقہ حارہ مین ہوا جو اضلاع غیر متصلہ بحر سے آتی ہی گرم ہوتی ہی اور جو سمندر کیطرف سے آتی ہی سرد ہوتی ہے سرد ولایتون مین سمندر کی ہوا کم سرد ہوتی ہی اور خشکی کی نہایت سرد۔ بحر کی رو بھی ملکون کی آب و ہوا پر بڑا اثر رکھتی ہی۔ وہ رو جو اضلاع حارہ سے آتی ہی اُن ممالک کی آب و ہوا کو جو اُسکے قریب ہوتی ہین کچھہ گرم کر دیتی ہی۔ مثلاً خلیج مکسیکو کی گرم رو کنارہ برٹن و ناروے کی آب و ہوا کچھہ گرمی پہنچاتی ہی۔ اور قطب کی سرد رو گرین لینڈ لیبری ڈور کی آب و ہوا کو سرد کرتی ہی سطح کی صفائی اور بادلون کا ہونا بھی باعث کمی اور زیادتی حرارت کا ہی۔ موسم گرما مین بادل آفتاب کی گرمی کے سدراہ ہوتے ہین اور موسم سرما مین وہ زمین کی گرمی کو منتشر نہین ہونے دیتے۔ چنانچہ ملک ناروے کی آب و ہوا کو جہان ہمیشہ بادل رہتے ہین بہ نسبت آب و ہوائے سیڈن کے نہ تو گرمی مین بہت گرم ہوتی ہی اور نہ جاڑے مین

بہت سرد - اُن ملکون مین جہان زراعت اچھی طرح ہوتی ہے اور زمین کا بہت سا حصہ تو جنگلون سے گھرا ہوا ہوتا ہے اور نہ بالکل میدان کہ دست سے حرارت ہمیشہ تقریباً یکسان رہتی ہے +

روی زمین کی روئیدگی کا بیان

موسم گرما مین ملک انگلستان مین کئی قسم کے خوشرنگ پہول پیدا ہوتے ہین لیکن جاڑے مین اُن مین سے ایک بہی نظر نہین آتا۔ گرم ملکون مین جو خط استوا کے قریب ہین انواع و اقسام کے خوشرنگ اور بڑے بڑے درخت ہوتے ہین لیکن جسقدر ہم اضلاع قطبیہ کیطرف جاتے ہین اُسیقدر پودونکی اقسام کم اور چہوٹی دیکہتے ہین یہی پودے جنکا قد منطقہ معتدلہ مین چہوٹا ہوتا ہے منطقہ حارہ مین خاصے بڑے درخت پائے جاتے ہین اور جو پودے منطقہ معتدلہ مین بڑے بڑے درخت ہین قطب کے قریب چہوٹے ہوتے ہین منطقہ حارہ مین پہول کا درخت قدآدم سے زیادہ ہوتا ہے اور منطقہ معتدلہ مین قدآدم قطب کے قریب مین سے کچھ تہوڑا سا اونچا ہوا ہوتا ہے۔ اگر کسی بلند پہاڑ پر چڑہین تو بہی نباتات مین اسی قسم کا تفاوت پایا جاتا ہے۔ چنانچہ کوہ ہمالیہ کے دامن مین اضلاع حارہ کے پودے پائے جاتے ہین اور درجہ بدرجہ زیادہ بلندی پر اضلاع معتدلہ و باردہ کے پودے دیکہنے مین آتے ہین۔ یہانتک کہ نہایت بلندی پر ایسے ٹیلے دکہائی دیتے ہین جو برف سے ہمیشہ پوشیدہ رہتے ہین اور وہان کسی قسم کی روئیدگی نہین ہوتی +

حاصل کلام یہہ ہے کہ منطقہ حارہ مین درخت کثرت اور سرعت سے اُگتے ہین اور وہانسے قطبونکی طرف درختونکی قسمین بتدریج کم ہوتی جاتی ہین اور قد بہی چہوٹے ہوتے ہین +

خط استوا سے قطبون تک بلحاظ نباتات کے آٹھ منطقے ہین۔ چنانچہ نصف کرہ شمالی کی تقسیم بیان آیندہ سے ظاہر ہے۔ اول منطقہ متصلہ خط استوا۔ اسمین کہجور اور تاڑ اور کیلے اور لونگ و الایچی وغیرہ مصالح درخت اور بین اور اسی قسم کی چیزین پیدا ہوتی ہین۔ دوم وہ منطقہ جو خط سرطان کے قریب

واقع ہی۔ اُسمین انجیر۔ نیشکر۔ چاول۔ جوار۔ باجرہ۔ روئی وغیرہ پیدا ہوتی ہی۔ سوم منطقہ متصل
خط سرطان۔ اُسمین مہندی۔ زیتون۔ چای۔ جوار۔ باجرہ۔ روئی وغیرہ ہوتی ہی۔ چہارم وہ
منطقہ جو خط سرطان سی شمال کیطرف منطقہ معتدلہ کی گرم حصہ مین واقع ہی۔ اُسمین وہ درخت
ہوتی ہین جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہین اور اُنکے علاوہ انگور۔ گندم۔ مکئی۔ بادام۔ اخروٹ
وغیرہ ہوتی ہین۔ پنجم منطقہ معتدلہ کا سرد حصہ اُسمین اکثر قسم کی اناج ہوتی ہین۔ ششم
منطقہ متصلہ دائرہ قطبی اُسمین صنوبر بید اور کچھہ جو بہی پیدا ہوتی ہین۔ ہفتم وہ منطقہ جو
قطب کے قریب واقع ہی۔ اُسمین کئی قسم کی پہاڑی پہول ور گہاس بہت پیدا ہوتی ہی۔ ہشتم
منطقہ قطبیہ جہان درخت کا نام بہی نہین ہے +

یہانسے معلوم ہوتا ہی کہ پودون کی تعداد حرارت کی زیادتی اور کمی پر منحصر ہی۔ مگر حرارت
بہی مختلف مقامات مین موسم کی تغیر و تبدل کے سبب سے متفاوت ہوتی ہی۔ بعض ملکون
مین گرمی کے موسم مین مطلع صاف رہتا ہی اور جاڑے مین بہت سردی ہوتی ہی اور بعض
ملکو نمین نہ گرمی مین زیادہ گرمی ہوتی ہی اور نہ جاڑے مین زیادہ سردی۔ بعض پودی زیادہ سردی
کی متحمل نہین ہوتے اور بعض زیادہ سردی کی برداشت کرسکتی ہین۔ مگر گرمی مین بہی انکو واسطی زیادہ
گرمی چاہئی رطوبت کی تفاوت سی بہی پودونپر بڑی اثر ہوتا ہی جو گرمی کی اختلاف سے۔ بہت سے
پودی مرطوب ملک مین نہین ہوتی اور بہت سے خشک ملک مین نہین پائے جاتے +

اب درختونکی قیام اور اُنکی غذا کا حال بیان کیا جاتا ہی۔ درخت زمین مین قائم ہین اور اُسمے
غذا کچھہ تو زمین سی حاصل کرسکتے ہین۔ اور اکثر ہوا سی۔ کل اشیا کی جینے اور جاندارون کے
دم لینے سے ایک شی جسکو کاربونک گاس کہتے ہین نکلکر ہوا مین ملجاتی ہی اگر یہہ چیز ہوا ہی
مین رہتی تو تمام حیوانات مرجاتے لیکن حکیم مطلق نے اپنی قدرت کاملہ سے اپنا

انتظام کیا ہی کہ یہہ شی نہ تو حیوانات کو ضرر پہنچاتی ہے اور نہ بیکار ہی جاتی ہی بلکہ ہوا مین ملکر اُسکے ساتہہ چلتی ہے اور درختونکی پتی اُسکو جذب کر لیتی ہی - اور پتی پہول پہل سب اسی کاربونک سے بنتے ہین +

پتہر کے کوئلے جواب جلانے کے کام آتے ہین زمانہ سابق مین پودی ہونگی جو گھاس کی تاثیر سے اس شکل مین بدل گئی اور آیندہ پہر گھاس بنکر پودونکی اجزا ہو جاینگی اور یہی دور جاری رہیگا - جو درخت انسان کیواسطے نہایت فائدہ مند ہین تین قسم کی ہین - اوّل خوردنی یعنی جو کہانے کے کام آتے ہین - دوم بافتنی یعنی جنسے کپڑا بنتا ہی - سوم بن کی درخت کہانیکے پودونکی بہی تین قسمین ہین - اوّل مختلف قسم کے اناج مثل گندم جو و دو گندم وجوار و باجرہ - و چاول وغیرہ - دوم اقسام میوہ مثل سیب و ناشپاتی و انجیر و نارنگی و انناس و کیلہ و کہجور وغیرہ - سوم اصول یعنی جڑین مثل شلغم و گاجر و مولی و آلو و اروی وغیرہ اور علاوہ انکی نیشکر و چای و بن وغیرہ بہی اشجار خوردنی مین داخل ہین - وہ پودی جنسے کپڑا بنتا ہی یہہ ہین سن پٹ سن و روئی و شہتوت وغیرہ اگرچہ خاص درخت شہتوت سے کسی قسم کا کپڑا نہین بنتا لیکن چونکہ وہ ریشم کے کیڑونکی غذا ہی لہذا اس قسم مین شامل کیا گیا - پودون سے طرح طرح کے رنگ بہی حاصل ہوتی ہین مثل نیل وغیرہ - بن کے درخت وہ ہین جو بن مین اُگتے ہین مثل صنوبر و چیڑ وغیرہ +

حیوانات کا بیان

حیوانات کی غذا خود پودی ہین یا جانور جو پودونسے پلتی ہین - اسی سبب سے دنیا کے گرم اضلاع مین حیوانات کی اقسام زیادہ ہین - اگرچہ نباتات کی نسبت حیوانات کو نقل مکانی کی قدرت زیادہ ہی تو بہی ہر جانور چہوٹا ہو یا بڑا ایک خاص ضلع مین پایا جاتا ہے +

یہہ بہی مشاہدہ ہوا ہی کہ ہر جانور کی ایک خاص خوراک ہی اور جہان اُسکو خدا تعالی نے پیدا کیا ہے اُسکی خاص پوشش کے سبب سے اُسی ضلع کی آب و ہوا اُسکو موافق ہی رینڈیر کو جو منطقہ بارد ہ مین پیدا ہوتا ہی گرمی بالکل موافق نہین اور اونٹ کو سردی اور تری کی برداشت نہین ۔

وہ جانور جنکی غذا کیڑی اور پہل اور پتی ہین وہان پیدا ہوتے ہین جہان کیڑے اور درختونکی کثرت ہی یا ابابیل کیطرح نقل مکانی کرتے ہین یعنی جاڑی مین ایک ولایت مین اور گرمی مین دوسری ولایت مین بسر کرتے ہین اور یا چمگادڑ کیطرح موسم سرما مین سویا ہی کرتے ہین۔ اور جو خوراک اور آب و ہوا کہ جانورونکو موافق ہوتی ہی اکثر اُنکے بچون کو موافق نہین ہوتی۔ اسی سبب سے بعضے پرندے بچے دینے کیواسطے اپنے ملک کو چہوڑکر دوسرے ملک مین چلے جاتے ہین۔ اکثر اوقات دریا اور بحیرے اور صحرا و سلسلہ کوہ اور رین اور صحرا وغیرہ جانورونکو ایک ضلع سے دوسرے ضلع مین جانیکے مانع یا باعث ہوتے ہین مثلاً کوہ ہمالیہ و صحرای ایران و عرب افریقہ ہاتہی کیلئے حائل ہی یعنی شمال کیطرف ہاتہی آگے نہین بڑہ سکتا۔ اللہ تعالی نے اپنی حکمت بالغہ سی ایسا انتظام کیا ہی کہ اہلی جانور ہر ملک مین ہوتے ہین اور ہر قسم کی آب و ہوا اُنکو موافق ہی۔ مثلاً کتا۔ گہوڑا۔ بہیڑ وغیرہ سب ملکون مین خواہ گرم ہون یا سرد پائے جاتے ہین۔ سطح زمین پر انسان کتنی ہی بلندی پر چڑہے اور کتنی ہی دور قطب کیطرف جائے پہر بہی جانورونکو اپنے سے بالاتر اور دور تر دیکہیگا قطبین کیطرف جانورونکی تعداد کی کمی مین شک نہین مگر کوئی انسان یہہ نہین کہہ سکتا کہ مین ایسی جگہہ گیا ہون جسکے پرے جانور نہ تہے۔ بحر شمالی مین پرند بحری اور اسپ دریائی اور ویل مچہلی اور قطبی ریچہہ ایسے مقام پر دیکہے گئے ہین جہان انسان ہرگز

ملہ ایک قسم کا سر(؟) ہے جو شمالی اضلاع مین ہوتا ہے ۔

نہین پہنچ سکتا +

نسل انسان کی قسمین

بنی آدم تین بڑی قسمون مین منقسم ہین جنکی شکل و رنگ اور زبان مین بڑا اختلاف ہے اوّل انڈو یورپین - دوم منگولین - سوم افریقین - انڈو یورپین کے خال و خط مین بڑا تناسب ہوتا ہے رنگ روشن اور پیشانی کشادہ ہوتی ہے - منگولین کی قوم کے بال سیاہ اور سیدہے ہوتے ہین اور آنکھین چھوٹی اور چہرہ چکلا اور چپٹا ہوتا ہے - انڈین یعنی امریکہ کے اصلی باشندے جنکا سرخ رنگ تانبے کیطرح چمکتا ہے اسی نسل سے ہین +

افریقی نسل کے بال کالے اور اون کی مانند پیچیدہ ہوتے ہین اور ناک چپٹی اور ہونٹ موٹے اور رنگ عموماً سیاہ ہوتا ہے - مگر وہ لوگ جو افریقہ کے شمال مشرق مین رہتے ہین فرنگیون کی مانند ہین - ایک خاندان کی اولاد باہم مشابہ ہوتی ہے اور کبھی یہہ مشابہت اسقدر کم ہوتی ہے کہ بعض اوقات دوسرے خاندان سے مقابلہ کرنیکے وقت اشتباہ ہو سکتا ہے +

مختلف ملکون کی نسل کے بیان کرنے مین یہہ لحاظ کرنا چاہیے کہ وہ کن باتون مین مشابہ ہین اور کن امور مین مختلف - مثلاً ہندون اور انگریزون مین بہت تفاوت ہے - لیکن بہ نسبت چینیون اور تاتاریون کے نہایت کم - اور زبانکا بھی مقابلہ کرنا چاہیے بعض زبانون مین اتحاد اور بعض مین اختلاف پایا جاتا ہے +

زبان انگلستان کی زبان فرانسیسی سے بہت مختلف ہے اور اسپین اور زبان ہولنڈ اور جرمنی مین اختلاف کم ہے - چنانچہ زبان انگریزی اور جرمنی مین [illegible]

بنانے کے طریق ایک سے ہین - اِن باتون کے مقابلہ کرنے سے یہہ امر دریافت ہوگیا ہے کہ تمام قومین جو یوروپ کے مغرب سے اقلیم ہند تک آباد ہین ایک ہی نسل سے ہین ❊

باب دوم ایشیا کے بیان مین

حدود اربعہ

(۱) ایشیا ایک برّاعظم ہے جس مین کئی ملک واقع ہین اُسکے حدود اربعہ یہہ ہین اُتّر کی حد یعنی شمالی اور پورب کی حد بحرالکاہل اور دکہن کی حد بحر ہند اور پچہم کی حد بحر قلزم و بحیرہ شام و یوروپ ❊

طول و عرض و رقبہ

(۲) ایشیا کا طول شمال مشرق سے جنوب مغرب تک ۷۶۰۰ میل ہے اور اُسکی چوڑائی چین کے جنوب مشرق سے یورل پہاڑ تک قریب ۳۸۰۰ میل کے ہے ❊

ایشیا ۲۶ درجے طول شرقی اور ۱۷۰ درجے طول غربی اور ایک درجہ ۲۰ منٹ اور ۷۸ درجے عرض شمالی کے مابین واقع ہے - ایشیا کا رقبہ ایک کروڑ ستر لاکھہ میل مربع ہے ❊

ممالک

(۳) یہہ ملک ایشیا مین واقع ہین - روس - روم - جسکو انگریز ٹرکی کہتے ہین - تاتار یا ترکستان - چینی تاتار - چین - جپان - تبت - برہما - ملایا - سیام - انام - افغانستان - ہندوستان - فارس - اور عرب ❊

دریا

(۴) ایشیا کے مشہور دریا یہہ ہین - لینا - ینیسی - اوبی جو کوہ الطائی سے نکلکر سائبیریا کے شمال کیطرف بہکر بحر منجمد مین جا گرتے ہین - دریا امور جو کوہ الطائی سے نکلکر مشرق کیجانب بہتا ہے - اور تاتار چین مین سے گزر کر بحیرہ اوکوٹسک مین جا گرتا ہے - یانگسی کیانگ اور ہوانگ ہو جو تبت کی پہاڑ سے نکلتے ہین اور چین کے ملک مین بہکر بحرالکاہل مین جا ملتے ہین - دریا برہم پوتر ایراوتی - اور سندہ جو کوہ ہمالیہ یعنی ہندوستان کی شمال سے نکلتے ہین اور اُنمین سے برہم پوتر اور ایراوتی تو خلیج بنگالہ مین جا گرتے ہین اور دریا سندہ بحیرہ عرب مین - اور دریا گنگ جو ہمالیہ

کے جنوب سے نکلتا ہے اور وہان سے گوشہ جنوب و مشرق کیطرف بہتا ہے اسمین دریاے جمنا گومتی - گہاگرہ - سون - کوسی وغیرہ جا ملتی ہین اور دریاے گنگ برہم پوتر مین جا گرتا ہے اور وہ مقام جہانکہ دریاے گنگ و برہم پوتر ملتی ہین بنام پدما نامزد ہے دریای دجلہ اور فرات جو کوہستان آرمینیا سے نکلتے ہین اور عراق عرب سے بہکر ایک مقام پر جو بصرہ سے چالیس میل ہے باہم ملکر خلیج فارس مین جا گرتے ہین *

بحیرہ

(۵) ایشیا کی مشہور بحیرے یہہ ہین - اول بحیرہ کیمسکٹکا جسکو بحیرہ برنگ بہی کہتے ہین جزیرہ نما کیمسکٹکا کی مشرق کیطرف ہے - دوم بحیرہ اوکوتسک مابین کیمسکٹکا اور چینی تاتار کے - سوم بحیرہ جاپان - جاپان اور چینی تاتار کے درمیان - چہارم بحیرہ زرد کوریا اور چین کے درمیان - پنجم بحیرہ مشرقی چین اور جزیرہ لیوکیو کے پاس - ششم بحیرہ چین جسکی شرقی حد پر جزائر فورموزا اور فلپاین اور بورنیو واقع ہین - ہفتم بحیرہ عرب ہندوستان اور عرب کے درمیان - ہشتم بحیرہ قلزم عرب کے مغرب کیطرف - نہم لونیٹ بحیرہ شام کا شرقی حصہ جو شام کے مغرب کیطرف واقع ہے *

خلیج

(۶) ایشیا کی خلیجین یہہ ہین خلیج اوبی بحر منجمد مین خلیج اناڈر خلیج ٹانکین اور خلیج سیام بحر الکاہل مین اور خلیج بنگالہ - خلیج کہمبات - خلیج کچہ - خلیج فارس - بحر ہند مین *

جہیل

(۷) ایشیا کی جہیلین یہہ ہین - جہیل کیسپین جو ملک روس اور تاتار اور فارس سے محدود ہے - جہیل آرال جو تاتار مین ہے - اور جہیل بیکل جو قریب آرکٹک کے سائی بیریا مین واقع ہے جہیل وان جو ملک روم مین - اور اورومیا جو ملک فارس مین واقع ہے - جہیل پلٹی جو بشکل دایرہ تبت مین ہے بحیرہ لوط جسمین نہ کوئی مچھلی زندہ رہ سکتی ہے اور نہ کوئی درخت اگ سکتا ہے یہودیہ مین ہے اور جہیل مانسرور - اور جہیل راون ہرد جو تبت مین ہین اور

مشہور شمار کیجاتی ہین ✦

آبنائے (۸) ایشیا مین آبنای یہہ ہین۔ آبنای ویگٹس۔ نوازملا اور بر اعظم ایشیا کی بیچ مین۔ آبنای برنگ جسکو برنگ صاحب نے دریافت کیا تہا امریکہ اور ایشیا کی درمیان۔ آبنای تاتار سنگہالین اور چینی تاتار کے مابین۔ آبنای کوریا مابین کوریا اور جیپان کی۔ آبنای مکیسر بورنیو اور سیلیبز کے درمیان۔ آبنای سنڈا سماٹرا اور جاوا کی درمیان۔ آبنای ملاکہ سماٹرا اور ملایہ کے درمیان۔ آبنای چلو ایا منار لنکا اور ہندوستان کی درمیان۔ آبنای باب المندب بحر قلزم کی آمد و رفت کی راہ۔ آبنای اورمز خلیج فارس کی آمد و رفت کی راہ ✦

راس (۹) ایشیا مین راس اتنی ہین۔ راس سویٹز جو ایشیا کی شمال مین واقع ہی۔ راس شرقی جو ایشیا کی شمال مشرق مین ہی۔ راس لوپٹکا جو کیمسکٹکا کا جنوبی سرا ہی۔ راس نمپو جو چین کا مشرقی سرا ہی راس بوجا ڈور جو لیوزن کا شمالی سرا ہی راس کیبودیا چین کا جنوبی سرا۔ راس رومینیا ملایہ کا جنوبی سرا۔ راس کماری ہندوستان کا جنوبی سرا۔ راس الحد عرب کا مشرقی سرا ✦

خاکنائے (۱۰) ایشیا مین خاکنای سویز افریقہ کو ایشیا سی وصل کرتی ہی اور خاکنائے کرا ملایہ کو سیام سے ملاتی ہے ✦

جزیرہ نما (۱۱) ایشیا مین چھہ جزیرہ نما ہین اول ہندوستان جنوبی جسکو دکھن کہتے ہین اور درمیان بحیرۂ عرب اور خلیج بنگالہ کے واقع ہی۔ دوم جزیرہ نمای ہند چینی جسمین برہما سیام اور ملایا شامل ہین۔ سوم جزیرہ نمای عرب۔ چہارم جزیرہ نمائے کوریا جو شاہ چین کے زیر حکم ہی۔ پنجم جزیرہ نمای ایشیا کوچک جو مابین بحیرۂ اسود اور بحیرۂ شام کے واقع ہے۔ ششم جزیرہ نمای کیمسکٹکا جو ایشیا کے گوشۂ شمال مشرق مین ہے ✦

جزائر

(۱۲) جزیرہ قبرس اور رودس - یہہ دونو بحیرۂ شام مین ہین اور جزائر سرآندیپ مالدیپ
لکادیپ اینڈمن نکوبار سنگاپور جسکو انگریزون نے آباد کیا ہے اور پینانگ
بحر ہند مین واقع ہین - بحر ہند اور بحر الکاہل کے درمیان ایک مجمع الجزائر ہی جنمین سے
بورنیو - نیو ہولینڈ کے سوا تمام جہان کے جزیرون سے بڑا ہے - جزیرہ جاوا ڈچ
کی ریاست مین ہے - جزیرۂ سوماٹرا اور جزائر فلپاین شاہ سپین سے متعلق ہین
علاوہ جزائر مذکورہ بالا کے اس مجمع مین اور بہی بہت سے جزیرے ہین اور اُن مین سے
بعض مین طرح طرح کے مصالح مثل لونگ دجایفل وغیرہ بکثرت پیدا ہوتے ہین
اور آبادی کی روز بروز ترقی ہوتی جاتی ہے - جزیرۂ ہینن چین کے جنوب کیطرف
واقع ہے اور اُسکے قریب دو چہوٹے چہوٹے جزیرے اور ہین اُن مین سے مکاؤ
پرتگال والون سے متعلق ہے اور ہونگ کونگ انگریزونکے تحت مین ہی اور
جزیرہ فورموزا اور جزائر لیوکیو چین کے مشرقی کنارہ پر واقع ہین - جزائر لیوکیو اور
جزیرہ نامی کیمسکٹکا کے درمیان نیفن وجسو و کیوسیو اور کئی اور چہوٹے چہوٹے
جزیرے ہی جو شاہ جاپان کے زیر حکومت مین واقع ہین اور ایک بڑا جزیرہ سگہالین
نامی چینی تاتار سے متعلق ہے ✦

کوہ

(۱۳) سلسلہ کوہ الطائی جو روس کی جنوب مین پہیلا ہوا ہی اور جزیرہ نمای کیمسکٹکا
سے جبل آرال تک چلا گیا ہی مختلف مقامون مین مختلف نامونسے مشہور رہا ہے ✦
کوہ ہمالیہ جو ساری دنیا کے پہاڑون سی بلند ہی ہندوستان کی شمال مین واقع ہی - کوہ ہندو کش
افغانستان اور تاتار کی درمیان واقع ہی - کوہ البرز بحیرہ خزر کی جنوب اور فارس کے شمال
مین ہی - اور کوہ بلور تابع چینی تاتار اور ترکستان کے درمیان ہے اور کوہ قاف

جسکو انگریز کاکسس کہتے ہین بحیرۂ اسود اور بحیرۂ خزر کی درمیان واقع ہی اور کوہ طارس ملک روم مین ہی اور مشرقی اور مغربی گہاٹ ہندوستان کی جنوب مین ہین اور کوہ کیلاس تبت کی شمال مین ہی۔ ہمالیہ کی پہاڑون مین سی کوہ اورسٹ دنیا کی سب پہاڑون سے اونچا ہی۔ کوہ ارارات جسپر حضرت نوح کی کشتی طوفان کے بعد ٹہہری تہی آرمینیا مین واقع ہی۔ کوہ سینا یا کوہ طور جس پہاڑ پر خدا نی موسی کو دس احکام شرعی یہودیون کی ہدایت کے واسطے دئے تھے عرب مین ہے *

معدنیات (۱۴) ایشیا مین جواہرات قیمتی اور چاندی اور سونا افراط سی پیدا ہوتا ہی چنانچہ قبل از دریافت امریکہ کے سب لوگ یہہ جانتے تھے کہ ہیرے اور موتی صرف ایشیا ہی مین پیدا ہوتی ہین اور چای خطائی اور عطریات اور ابازیر یعنی مصالح طعام جیسے چانفل ور دارچینی اور لونگ اور الایچی صرف ایشیا سے اور ملکون کو لیجاتے ہین *

اور اس سبب سے بہی ایشیا نامور ہی کہ اُسمین باغ عدن تہا جہان آدم مخلوق ہو کر مقیم ہوا اور بعد طوفان کے نوح نے بہی ایشیا ہی مین سکونت اختیار کی۔ ایشیا ہی مین یہودیون کا ملک تہا جنکو توریت ملی اور تمام انبیا ایشیا ہی مین پیدا ہوئی۔ کتب سماوی سب اسی ایشیا مین نازل ہوئین حضرت عیسی بہی اسی جگہہ پیدا ہوئے *

فصل اول ایشیائی روس کی بیان مین

(۱) ایشیائی روس بہت وسیع ملک ہی جو تمام حاشیہ شمالی ایشیا کو شامل ہے طول اُسکا کوہ یورل سی آبنای برنگ تک تین ہزار چہہ سو میل ہے اور عرض شمال سے جنوب تک ایک ہزار آٹہہ سو میل سے کچہہ زیادہ ہے مگر آبادی بہت کم ہے چنانچہ ساٹہہ لاکہہ آدمی سی زیادہ اُسمین نہین بستے *

(۴) اسکے دکھن کیطرف ایام گرما مین جب دن بڑا ہوتا ہی تو ساڑھے پندرہ گھنٹہ سے زیادہ نہین ہوتا اور شمال کیجانب موسم گرمی مین کئی مہینے تک آفتاب نہین چھپتا۔ ایشیائی روس دو بڑی حصونپر مشتمل ہے۔ اول ٹرنس کاکیشیا۔ دوم سائبیریا۔ ٹرنس کاکیشیا ان ممالک کا نام ہے جو کوہ قاف کی جنوب کیطرف واقع ہین۔ اسکے شمال مین کوہ قاف ہے جنوب مین فارس اور روم مشرق مین بحیرہ کیسپین۔ اور مغرب مین بحیرہ اسود۔ اسمین صوبجات مفصلہ ذیل واقع ہین۔ اوّل عیاسیا۔ دوم سنگریلیا۔ سوم امرشیا چہارم جارجیا پنجم شروان۔ ششم کچھہ حصہ آرمینیا کا۔ ان سب صوبجات مین جارجیا سب سے بڑا ہے اسملک مین نامی امصار یہہ ہین۔ تفلس جارجیا مین۔ اریوان ارمینیا مین۔ باکو شروان مین۔ سائبیریا بہ نسبت ٹرنس کاکیشیا کی بہت ہی وسیع ہے۔ اسکی حد شمالی بحر منجمد۔ جنوبی سلطنت چین و ترکستان۔ مشرقی بحر الکاہل۔ اور حد مغربی فرنگستانی روس ہے ❊ سائبیریا دو صوبونپر منقسم ہے۔ ایک کا نام سائبیریا مشرقی اور دوسرے کا نام سائبیریا مغربی سائبیریا مشرقی مین شہر ارکٹسک جسمین اٹھارہ ہزار آدمی کی آبادی ہے مشہور ہے اور مغربی مین ٹوبالسک سب سے بڑا شہر ہے۔ اسمین قریب پندرہ ہزار آدمی کے آباد ہین اب سائبیریا مغربی کا دارالسلطنت شہر اسک ہے ❊

(۵) اسملک مین پندرہ دریا جنوب سے شمال کیطرف بہکر بحر منجمد سے جا ملتے ہین ازانجملہ تین دریا یعنی لینا۔ ینیسی۔ اور اوبی سب سے بڑے دریا ہین اور جھیلین بھی بہت ہین مگر جھیل بیکل صوبہ سائبیریا مین سب سے بڑی ہے اور اسکا پانی شیرین ہے ❊

(۶) اسملک مین دو پہاڑ بڑے نامی ہین ایک الطائی جو اسکے جنوب مین ہے دوسرا کوہ یورل جو ایشیائی روس اور فرنگستانی روس کی سرحد پر ہے ❊

(۷) اسکے دکہن کی سمت مین تمام لوازم معاش کے پیدا ہوتے ہین اور جو شہر متصل دریای والگا کے واقع ہین آنمین سریش ماہی اور کئی چیزونکی تجارت ہوتی ہے پر آتر کیطرف بسبب شدت گرما کی زراعت بہت کم ہوتی ہے۔ سوا سے لکڑی اور پوستین مثل سمور اور سنجاب وغیرہ کے اور کچہہ نہین ہوتا اور جہیل اور جنگل بکثرت ہین بعضی جہیل کا پانی نمکین اور بعضی کا شیرین۔ سوا اسکے کئی میدان وسیع ہین جنکی مٹی ایسی خراب ہے کہ انہین سوا موٹی گہاس کی اور کچہہ نہین پیدا ہوتا چنانچہ اُن مین سے ایک میدان کا طول تین سو کوس سے بہی زیادہ ہے ❊

(۸) اسملک کے آدمیون کی زبانین اور صورتین اور عادات اور مذہب مختلف ہین اور اکثر بت پرست ہین اور عادات انکی وحشیانہ اور خود پلید رہتے ہین۔ انکے تین قبیلے ہین سموئیڈا۔ سٹیاک۔ کوریاک ❊

(۹) سوائے شکار کے اور کوئی وجہ معاش انکے لئے مقرر نہین کشتکاری وغیرہ مشقتین جو آدمی کا پیشہ اُسکی برداشت نہین کر سکتے بعض تو اُن مین بستی بسا کر رہتے ہین اور بعضی خانہ بدوش کوتاہ قد اور بدصورت ہین۔ چنگی ایک قبیلہ ہے جو روس کے شمال اور مشرق کے گوشہ مین بسا ہوا ہے۔ وہ بہ نسبت اورونکی دراز قد اور خوبصورت ہین انہون نے فی الجملہ مویشی پالنی مین ترقی کی ہے اور کیمسکٹکا کے باشندے بہی وحشی اور پلید ہین ❊

(۱۰) ایشیائی روس کے دکہن مین چار قبیلے بستے ہین۔ قزاق۔ قلماق۔ چرکس۔ گرجی ❊

(۱۱) قلماق ایک قبیلہ ہے جو خانہ بدوش رہتا ہے یہہ لوگ گہر بنا کر رہنا عار سمجہتے ہین انکی ہمراہ گہوڑے اور شتر اور مویشی اور بہیڑین رہتی ہین یہی انکی دولت ہے جہان سرسبز میدان دیکہتے ہین خیمہ استادہ کرکے رہتے ہین۔ زراعت مطلق نہین کرتے

اور روٹی اور ترکاری نہین کہاتے انکی غذا مچھلی اور مرغ کا گوشت اور دودہ اور مکھن اور پنیر ہے *

(۱۲) چرکس عموماً عالی ہمت اور شجاع اور فن محاربہ مین مشاق ہین مگر آپس کی عداوت کے سبب زبردست اور حقیر رہتے ہین *

(۱۳) جارجیا مین اشیاء معاش بکثرت پیدا ہوتی ہین اور باشندے یہان کے خوش قد اور خوب صورت ہوتے ہین *

(۱۴) فرنگستانی روس کا بادشاہ ایشیائی روس کا بہی سلطان ہے چنانچہ جو قانون یورپ کے روس مین جاری ہین وہی ایشیائی روس مین بہی مروج ہین *

(۱۵) مذہب ان لوگونکا مختلف ہے چنانچہ صوبۂ جارجیا کے اکثر باشندے عیسائی ہین اور وہ کلیساے یونانی کے پیرو ہین مگر پہاڑی اقوام مسلمان ہین۔ سائی بیریا کی مغرب کیطرف مسلمانون کے بعض اقوام خانہ بدوش ہین یعنی کہین سکونت نہین کرتے ہین لیکن اصلی باشندے بودہ مذہب کے پیرو ہین۔ بعض قبیلے جو برائے نام عیسائی ہو گئے ہین اصل مین بت پرست ہین *

فصل دوم ٹرکی یا روم

(۱) ایشیائی روم یا ٹرکی بحیرۂ یونان سے کوہ ارارات تک طول مین ۹۰۰ میل ہے اور عرض مین بحیرۂ اسود سے شام تک ۷۰۰ میل *

(۲) جزائر روڈس اور قبرس بہی روم کی عملداری مین ہین *

(۳) یہان کے اکثر باشندونکا مذہب اسلام ہے اور مسیحی بہی بہت ہین

(۴) اسملک کے بادشاہ کا حکم اگر قرآن کے خلاف نہو تو بمنزلہ قانون کے مانا جاتا ہے

(۵) اسملک مین یہہ شہر مشہور ہین۔ حلب جسکو انگریز الپو کہتے ہین۔ دمشق۔ سمرنا۔ بصرہ
اور بغداد جو نہر دجلہ پر واقع ہی اور خلفای عباسیہ کا پای تخت تھا۔ اور شلیم جہان
حضرت یسوع مسیح مصلوب ہوئے۔ دیار بکر۔ ارض روم۔ بغداد مین ۵۶ ہزار آدمی
آباد ہین۔ حلب مین ایک لاکہہ۔ دمشق مین ایک لاکہہ دس ہزار۔ سمرنا مین جو بحیرہ یونان
کے ساحل پر واقع ہی ایک لاکہہ تیس ہزار۔ یہہ شہر ایشیائی روم کے سب شہرون
سے بڑا ہے۔ اگرچہ اسکے شہر آباد ہین پر اسکے ملک کے دیہات ویران ہین کیونکہ
عاملون کے ظلم سے دیہاتی شہرون مین جا بسے ہین *

(۶) روم کی آب و ہوا سوای آرمینیا اور چند اضلاع ایشیا کوچک کے پسندیدہ ہی
البتہ گاہ گاہ اسملک مین ایک قسم کی وبا آتی ہے جسکو طاعون کہتے ہین۔ اس سے
شہر کے شہر ویران ہو جاتے ہین *

(۷) اسکی زمین عموماً پہاڑی ہے مگر اسمین بہت سے میدان زرخیز ہین خصوصاً
ان گہاٹیون مین جو پہاڑ کے درمیان واقع ہین کئی اقسام کے عمدہ پہل خودرو
پیدا ہوتے ہین اور قالین۔ ریشم۔ نیل۔ میوی۔ ریوند چینی وغیرہ یہہ
اجناس تجارت ہین *

(۸) زمانۂ قدیم مین یہہ شہر اس ملک مین مشہور تھے۔ نینوہ جو دجلہ پر بستا تھا۔
بابل جو دریای فرات پر تہا۔ یہہ دونو شہر سلطنت اعصریہ کی دار السلطنت تھے۔
صور اور صیدا جو بحیرۂ روم پر واقع تھے اور انطاکیہ اور سارڈس اور افسس سوا
ان کے اور بہت سے شہر ایشیائے کوچک مین معمور تھے مگر اب بالکل
ویران ہین *

فصل سوم تاتار کے بیان مین

(۱) تاتار ایک بڑا وسیع ملک ہے جو فارس کی شمال مین واقع ہے۔ اسکے شمالی اور مغربی حصے مین ایک میدان کف دست ہے مگر جنوب اور جنوب مغرب مین کئی قطعے زرخیز ہین انگریز اسملک کو انڈپنڈنٹ ٹارٹری یعنی تاتار آزاد کہتے ہین کیونکہ اس ملک مین ہر ایک گروہ کا ایک خان بجاے بادشاہ کے اپنی اپنی قوم مین حکومت کرتا ہے اور یہہ خان کسی خاص بادشاہ کے تابع نہین۔ بخارا۔ کوکان۔ خیوا۔ خندوز۔ کرغیز اس ملک کے صوبے ہین *

(۲) جیحون اور سیحون دو دریا اس ملک مین ہین جو جھیل آرال مین جا ملتے ہین

(۳) سمرقند۔ بخارا۔ بلخ۔ بدخشان۔ خیوا۔ کوکان۔ تاشقند۔ اسملک کے بڑے شہر ہین *

(۴) اس ملک کے باشندے بہت زحمت کش اور اکثر خانہ بدوش ہین گھر بنا کر نہین رہتے جہان چاہتے ہین خیمے استادہ کرکے رہتے ہین اور ہزارون آدمی مع زن و فرزند و مویشی وغیرہ کے جابجا کاشتکاری کرتے ہین۔ فرنگستان کی سرحد سے بحرالکاہل تک بڑے میدان کے درمیان ان کے خیمے جابجا ملا کرتے ہین۔ جب تک اس میدان مین چرائی رہتی ہے پڑے رہتے ہین اور جب چرائی ہو چکتی ہے تو وہان سے دوسری جگہہ تلاش کرتے ہین *

(۵) انکا مذہب اسلام ہے اور اپنے اپنے ایل کے خان کے تابع ہین *

(۶) زمانہ قدیم مین اس ملک کو باختر اور سغدی کہتے تھے *

(۷) اصلی باشندے اسکے سیس تھے پھر اکثر فرقے یعنی ترک۔ تاتار اور مغل مشرق

سے آکر اُن مین مل گئے ❖

فصل چہارم ملک چین کے بیان مین

(۱) شاہ چین کے عمل مین چار ملک ہین - چینی تاتار - چین - تبت - کوریا ❖

چینی تاتار

(۲) چینی تاتار ایک وسیع ملک ہی جو چین کے شمال و مغرب مین واقع ہی اور بادشاہ چین کو خراج دیتا ہی اور بہ نسبت وسعت کی باشندی اُسمین بہت کم ہین یعنی قریب ایک کروڑ کے ہونگے - یہہ ملک دو صوبون پر منقسم ہی منگولیا اور منچوریا - منگولیا کی مشرق کیطرف صحرای گوبی یا شاموہی اس مین نامی شہر یہہ ہین - ختن - یارقند - کاشغر ❖

(۳) شہرت اس ملک کی اسواسطے ہوئی کہ مغل در تاتاریون اور ترکون کا وطن اصلی تہا چنانچہ چنگیز خان اور امیر تیمور کا وہی مولد ہے ❖

چین

(۴) ایشیا کی ملکون مین چین ایک قدیم مملکت بسبب وسعت اور کثرت آدمیون کے مشہور و معروف ہی چنانچہ اسکے باشندی سرکاری نقشجات کے بموجب اکتالیس کروڑ چالیس لاکہہ ہین اور نیز اس باعث سی بہی اسکی شہرت ہی کہ اسملک مین ایک پختہ دیوار ۱۵ فٹ سے ۳۰ فٹ تک اونچی اور ۱۵ فٹ چوڑی اور بارہ سو پچاس میل لنبی بنی ہوئی ہے اور تین ہزار برج بطور قلعہ اُس مین بنے ہوئے ہین ❖

(۴) یہہ دیوار چین اور تاتار کی سرحد پر دو سو برس پیشتر حضرت مسیح سی اس غرض سی بنائی گئی تہی کہ تاتاری آدمی چین والونپر حملہ نکرنے پاوین ❖

(۳) چین کے باشندے محنتی اور کاریگری مین ہوشیار اور چالاک ہین خصوصاً ہاتھی دانت اور استخوان ماہی کی صنعت مین اور فن مصوری مین بہت فائق ہین علم و ہنر کی پیروی کرتے ہین مگر خود پرست بہت ہین اور تمام دنیا مین اپنے ہی لوگون کو ناقص سمجھتے ہین اور سب کو حقیر جانتے ہین اور اجنبی مسافرون کو اپنے ملک مین نہین آنے دیتے - اُنکی زبان خاص ہے یعنی اور زبانونسے نہین ملتی اور اُنکے لکھنے کا طریق کنایہ دار ہے اور وہ دوسری زبانون کیطرح اپنی سطرون کو صفحے کے عرض مین نہین لکھتے بلکہ صفحے کے طول مین اوپر سے شروع کرکے نیچے کی طرف ختم کرتے ہین *

(۴) چین مین اس کثرت سے شہر ہین کہ اُنکا بیان کرنا ممکن نہین - اُسکی دارالسلطنت کا نام پیکن ہے جسمین پندرہ لاکھ آدمی کے قریب بستے ہین اور نانکن اُس سے دوسرے درجہ پہ ہے اور کانٹن اِس سبب سے مشہور ہے کہ پہلے صرف اُس مین غیر ممالک کی باشندون کو آنے کی اجازت تھی مگر ۱۸۴۲ع کے عہدنامہ کی رو سے اور کئی بندرگاہون مین ممالک غیر کے باشندے آتے ہین اور تمام چین مین سوداگری کر سکتے ہین *

(۵) ظروف چینی اور ریشمی کپڑے اور چاے چین سے ممالک غیر کو جاتی ہے *

(۶) چین کی آب و ہوا کا یہہ حال ہے کہ اُسکی ہوا سرد ہے اور دکھن کی مائل بحرارت اور معاش کے اسباب سب اُس مین پیدا ہوتے ہین اور آبادی کی کثرت سے ایک قدم بھر زمین ایسی نہین ہے جو مزروعہ نہو *

(۷) اکثر علماے چین تو کنفوشس کے پیرو ہین یعنی خالق حقیقی کے مقر ہین

مگر بادشاہ کی پرستش کو اُس مین وسطہ جانتے ہیں اور نیک و بد روحون کو بھی اپنا معاون سمجھتے ہین مگر عوام لوگون مین ہندوؤنکا سا طریق جاری ہے لیکن اُنہین ہندوستان کیطرح ذات کا امتیاز نہین ہے اور وہ اپنے مُردون کو دفن کرتے ہین اور سبکے سب ہی اور وسو ہی ہین اور فو یعنی بودہ کی پرستش کرتی ہین معلوم ہوتا ہے کہ یہہ مذہب ہندوستان سے وہان پہنچا ہے +

(۸) بادشاہ اقتدار مطلق رکھتا ہے پر اُسکے ہاتھہ سے ظلم کم ہوتا ہے ہان اُسکے عاملان ماتحت رشوت ستانی اور ظلم و بدعت مین ملوث ہین +

(۹) ٹیکسی کیانگ اور ہوانگ ہو۔ اِس ملک مین دو بڑے دریا ہین اور سارا ملک اُنہین کے سبب سے سیراب ہے۔ اُنکے سوا بہت سی نہرین بھی کہدوائی گئی ہین تاکہ تاجرون کو آمد و رفت مین آسانی ہو چنانچہ ایک نہر ٹیکسی کیانگ اور ہوانگ ہو کے درمیان سات سو میل لمبی کہودی گئی ہے وہ ان دونو دریاؤن کو ملاتی ہے اس نہر کو تیس ہزار آدمیون نے چالیس برس کے عرصہ مین کہودا تہا۔ دریائے کانٹن کے دہانہ پر چند چہوٹے جزائر واقع ہین اُنہین سے ایکا نام ہوانگ کانگ ہے وہ ۱۸۴۱ء سے سرکار انگریزی کے قبضہ مین ہے اور ایک جزیرہ مکاؤ نامی اہل پرتگال کے قبضہ مین ہے +

تبت

(۱) تبت برف کا ملک ہے جس مین کوہستان بہی واقع ہے۔ وہانکے باشندے بہ نسبت وسعت ملک کے کم ہین کیونکہ ساٹھہ لاکھہ سے زیادہ نہونگے اُسکا دارالسلطنت لاسہ ہے

(۲) اِس ملک مین ایسے زن و مرد بہت ہین جو ساری عمر مجرد یعنی چہڑے رہتے ہین یہہ لوگ

بودہ مذہب کے پیرو ہین اور لامہ گرو کو مانتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ کبھی نہین مرتا بلکہ چولا بدلتا رہتا ہے ✦

(۳) سوہاگا اور نمک لاہوری۔ بکریون کی پشم جسسے کشمیر مین شال بنی جاتی ہے یہہ سب اسباب تبت سے اور ملکون مین تجارت کے لئے جاتا ہے ✦

کوریا

جزیرہ نماے کوریا مابین بحیرۂ زرد اور بحیرۂ چین کے واقع ہے یہہ ایک علحدہ سلطنت ہے مگر بادشاہ چین کی خراج گزار ہے۔ چاول۔ سن۔ اور تنباکو وغیرہ یہان پیدا ہوتے ہین۔ اسکا دارالسلطنت کنگ کی تاؤ ہے۔ یہانکے باشندے غیر قومون سے چین والون کی نسبت بہی بڑہکر نفرت کرتے ہین ✦

پانچوین فصل جیپان کے بیان مین

(۱) چند جزائر جو بحرالکاہل مین چینی تاتار کے مشرق مین واقع ہین جیپان کی سلطنت کہلاتے ہین۔ ان جزیرون کے سفر مین نہایت صعوبت ہوتی ہے جیپانی لوگ دستکاری مین بڑی مہارت رکہتے ہین اور عادات مین چین والون سے مشابہ ہین چنانچہ انہین کی مانند غیر قومون سے نفرت کرتے ہین اور داد و ستد بہی پہلے تو صرف اہل چین اور ڈچ سے رکہتے تھے مگر ۱۸۵۵ء مین انگریزون سے بھی بدقت جاری ہوئی ہے ✦

(۲) آب و ہوا یہانکی بہت موافق اور زمین زرخیز ہے مگر کبھی کبھی زلزلہ آتا ہے اور عالم مین مشہور ہے کہ سونا اُسکی برابر اور جگہہ نہین ہوتا ✦

(۳) جیپانیون کا مذہب بت پرستی مین ہندؤن سے ملتا ہے اور جتنی پن ہین تبت والون سے یہانکی حکومت متعلق بپادشاہی اور قوانین بہت سخت ہین یعنی مجرمون کو تہوڑے سے

قصور پر سنگین سزائین ملتی ہین +

(۴) ان جزائر مین جدودار سلطنت ہی اور میاکو جو جزیرہ نیفن مین واقع ہی قومی پیرون کا مسکن ہے +

(۵) اس سلطنت مین جزیرۂ نیفن ـ سکوک ـ کیوسیو ـ اور جسو اور بہت سے جزائر خرد بہی شامل ہین +

(۶) ان جزائر مین زراعت بہت ہوتی ہے اور آبادی بکثرت ہے ـ چاول ـ روئی ـ تنباکو ـ درخت توت ـ چای بکثرت بوئی جاتی ہے اور یہان سونے ـ چاندی ـ لوہے ـ تانبے وغیرہ کی کانین کثرت سے ہین +

چھٹی فصل
جزیرہ نماے مشرقی کے بیان مین

(۱) اس جزیرہ نمای کو جزیرہ نما ہند چینی بہی کہتے ہین اسکی حدود اربعہ یہہ ہین شمال مین چین و تبت ـ مشرق و جنوب مین بحیرۂ چین ـ اور مغرب مین خلیج بنگالہ اور ہندوستان شمالی اسملک مین تین بڑی ریاستین ہین یعنی برہما سیام انام اور علاوہ انکی کئی چہوٹی چہوٹی ریاستین جزیرہ نمای ملایہ مین بہی ہین ـ اسملک مین بڑی بڑی دریا یہہ ہین سیانگ کولی میکن ـ مینم ـ سیلون ـ اراوتی ـ ملایہ مین شمال سی جنوب تک ایک پہاڑ چلا گیا ہی مگر بلند کم ہی جزیرہ نمای مشرقی کی آب ہوا اور پیداوار ہندوستان جنوبی کی سی ہی ـ اسمین جنگل بکثرت ہین اسملک کی آبادی اُن ممالک کی نسبت جو ایشیا کی جنوب اور مشرق کیطرف واقع ہین بہت کم ہی چنانچہ اسملک کی باشندی قریب دو کروڑ بیس لاکہہ کے ہونگی برہما اور سیام کے باشندون کا مذہب بودہ ہے اور ملک انام کے بعض

باشندے اسی مذہب کے پیرو ہین +

(۴) اس ملک کے اضلاع مفصلہ ذیل سرکار انگریزی کے تحت مین ہین + اسام اراکان - پیگو - تناسرم - پینینگ - ملاکا - سنگاپور - اب ہر ایک ریاست کا علٰحدہ علٰحدہ بیان کیا جاتا ہے +

(۱) ملک برہما کے پچہم مین ہندوستان اور شمال مین چین اور تبت اور مشرق مین انام واقع ہے +

(۲) وہان کی زمین زرخیز ہے نیشکر - نیل - تنباکو - چاول - تیل - کپاس اور میوجات افراط سے پیدا ہوتے ہین اور ڈہاکہ کی ململ وہین کی روئی سے بنی جاتی ہے اور بعض حیوانات بہی مثل ہندوستان کے وہان پیدا ہوتے ہین اور سونے اور چاندی اور جواہرات کی کانین اور طرح طرح کے مصالح طعام پیدا ہوتے اور مٹی کہود کر اسکے مین تیل نکالتے ہین +

(۳) اس ملک کے یہہ شہر مشہور ہین - آوا قدیم سے دارالسلطنت تہا - پہر بیچمین امراپور پایہ تخت مقرر ہوا تہا اب پہر کئی برس سے آوا ہی دارالسلطنت ہوگیا ہے اور رنگون جو لب دریا واقع ہے انگریزون کے پاس ہے +

(۴) ملک برہما مین چالیس لاکہہ آدمی بستے ہین اور اُنکے اوصاف یہہ ہین - چست و چالاک ذات کی اُن مین تمیز نہین - عورتونکو پردہ مین نہین رکہتے - اگرچہ نکاح ایک ہی عورت سے کرتے ہین مگر باندی کو بے تکلف گہر مین ڈالتے ہین اور

مُردون کو دفن کرتے ہین +

(۵) اسملک مین بادشاہ اقتدار مطلق رکہتا ہی اور بسبب غرور کے اپنے برابر کسیکو نہین سمجہتا اور تمام ہاتہی بادشاہ کے جلو مین رہتے ہین +

(۶) یہان کے باشندونکا مذہب ہندوون سی ملتا ہی - بودہ کو پوجتے ہین اور انکی زبان علیحدہ ہی اور لکہنے کا طریق بہی کسی سی نہین ملتا مگر اب انگریزی زبان سیکہنی شروع ہوگئی ہی

سیام کا بیان

(۱) سیام برہما کے مشرق کیطرف واقع ہی اور اسمین وہ وسیع قطعہ زمین شامل ہی جسکو دریای مینم سیراب کرتا ہی - بلحاظ تجارت کے یہہ ملک جزیرہ نمای مشرقی کے کل ملکون پر فائق ہی - وہان سے چین اور انام اور جزائر مشرقی ہند کو بہت سا مال تجارت جاتا ہی - اُس مین باشندی ساٹہہ لاکہہ کے قریب ہونگے +

(۲) اُسکی دار السلطنت کا نام بنکوک ہی اور وہ دریا شور سے پچیس کوس کے فاصلہ پر مینم ندی کے کنارہ پر واقع ہی - اُسمین چار لاکہہ باشندی ہونگے اور اُنکے مکان بیشتر چوبی ہین جو دریا پر بنے ہوئے ہین اور کشتیونکی طرح تیرتے پہرتے ہین +

(۳) سیام کے باشندی زربفت اور کمخواب اور اطلس بنتے ہین اور تصویرین اچہی کہینچتے ہین +

(۴) یہان کے آدمی سیاہ فام ہین - اُنکی غذا خشکہ اور مچہلی ہی اور مرد چونکہ بہت سست اور آرام طلب ہین اسلئے محنت اور مشقت کے سب کام عورتین کیا کرتی ہین +

انام کے بیان مین

(۱) انام کی سلطنت مین جو جزیرہ نمای ہند چینی کے مشرق کیطرف واقع ہے چار صوبے ہین - ٹانکین - کوچین - چیامپا اور ایک حصہ کمبوڈیا کا +

(۲) اُسکی آب وہوا خوشگوار اور معتدل ہی اور زمین زرخیز اور بہت آباد ہی + اُسکے باشندی تخمیناً ایک کروڑ بیس لاکھہ ہونگے +

(۳) اِسملک مین بہت سی میوی ایسے لذیذ اور خوش ذائقہ پیدا ہوتے ہین کہ اور کہین نہین ہوتے اور ہاتہی ایسے عمدہ اور تیز رو اور قد آور ہوتے ہین کہ تمام عالم مین دیکھنے مین نہین آتے +

(۴) اُسکی دارالسلطنت کا نام ہیو ہی - اسمین ایک لاکھہ باشندی ہونگے +

ملایہ کے بیان مین

(۱) ایشیا کی جنوب کیطرف ایک بڑا جزیرہ نما واقع ہی جسکو ملایہ کہتے ہین یہہ جزیرہ نما تین طرف سے بحر ہند اور بحیرۂ چین سے گہرا ہوا ہے - اُسکی دارالسلطنت کا نام بہی ملایہ ہے +

(۲) یہان کے باشندی پست قد اور سیاہ فام ہوتے ہین اور موی سر دراز رکہتے ہین اور جہازرانی مین بڑی مشاق ہین - اکثر اُنکا یہہ پیشہ ہے کہ جو جہاز یا کشتی سمندر مین پاتے ہین لوٹ لیتے ہین اور بعض بڑے بڑے مہاجن ہین جنکی کوٹھیان بحر ہند کے اکثر جزائر مین واقع ہین - اُنکا مذہب اسلام ہی مگر بڑے دغا باز اور خونخوار ہین +

ساتوین فصل

افغانستان اور بلوچستان کی بیان مین

افغانستان کی حدود اربعہ یہہ ہین - شمال مین کوہ ہندوکش - مشرق مین ہندوستان جنوب مین بلوچستان اور مغرب مین ایران - یہہ ملک اکثر پہاڑی ہی مگر پہاڑ ونکی گہاٹیان

جو کہین کہین واقع ہین بہت زرخیز ہیں۔ افغانستان کے جنوب مغرب مین صحرای سیستان واقع ہے۔ اِسملک کی بلند قطعات کی آب وہوا بہت سرد ہے مگر میدان مین اتنی ہی گرمی پڑتی ہے جتنی ہندوستان مین ❖

اس ملک مین بڑے بڑے شہر یہہ ہین۔ کابل جو اُسکا دارالخلافہ ہی۔ جلال آباد جسکو اُن ایام مین جب انگریزون اور افغانون مین لڑائی ہورہی تہی سر رو برٹ سیل صاحب نے بڑی جوانمردی سے اپنے قبضے مین رکہا۔ غزنی جو کسی زمانہ مین ایک بڑی سلطنت کا پای تخت تہا اور وہان محمود غزنوی جس نے اوّل ہندوستان پر حملہ کیا پیدا ہوا تہا اور قندہار جو صوبہ قندہار کا دارالخلافہ ہے ❖

ہرات کی گہاٹی جو کابل کے مغرب کیطرف واقع ہی اُسکی بابت افغانون اور ایرانیون مین بہت سے فساد ہوئے اور ایرانیون نے ۱۸۵۶ء مین فتح کرلی۔ یہہ ملک نہایت زرخیز اور خوشنما ہی۔ ہر جگہہ اناج کے کہیتون اور باغون اور انگور کی بیلون کے سوا اور کچہہ نظر نہین آتا۔ بلوچستان کے شمال مین افغانستان۔ مشرق مین سندہ جنوب مین بحیرۂ عرب اور مغرب مین ایران واقع ہے۔ یہہ ملک بہی پہاڑی اور بنجر ہی اور اسمین صرف ایک مقام کچ گنڈوا نام جو اسکے شمال مشرق مین واقع ہے بہت زرخیز ہے ❖

اِس ملک مین دو قومین بستی ہین۔ ایک بلوچی دوسری براہوا اُن کے کئی قبیلے ہین اور اپنے اپنے خان کے تابع ہین مگر خان قلات سب پر غالب ہی۔ یہہ لوگ خانہ بدوش رہتے ہین اور لوٹ اور قزاقی کو اپنا پیشہ جانتے ہین۔ بڑا شہر اس ملک مین قلات ہے ❖

فصل ہشتم

ہندوستان کے بیان مین

یہہ ملک ایشیا کے تمام ملکون پر فوق رکہتا ہے اور اُسکی فوقیت بجا اور درست ہے کیونکہ فی الواقع تمام دنیا کی اقالیم کا منتخب ہی۔ اُسکی حدود اربعہ یہہ ہین۔ شمال مین کوہ ہمالہ۔ مشرق مین ملک برہما اور خلیج بنگالہ۔ جنوب مین بحر ہند۔ مغرب مین بحیرہ عرب و کوہ ہالہ و کوہ سلیمان۔ اسکا طول راس کماری سے کشمیر تک ۱۹۰۰ میل اور عرض کراچی سے آسام تک ۱۸۳۰ میل ہی۔ اور رقبہ پندرہ لاکہہ میل مربع ہے اور آبادی قریب بائیس کروڑ کے ہے ✚

ہندوستان کے بیچ مین بندیاچل پہاڑ پٹکے کی طرح پڑا ہی اور اُسکو دو حصون مین تقسیم کرتا ہی۔ ایک شمالی۔ دوسرا جنوبی۔ پہلے حصہ کو ہندوستان خاص یا اختصاراً ہندوستان اور دوسرے کو دکن کہتے ہین ہندوستان خاص کے پانچ حصے ہین ✚

(۱) مغرب کی وہ تمام زمین جو دریائے سندہ سے سیراب ہوتی ہے ✚

(۲) وہ سرزمین جس مین گنگا بہتی ہے ✚

(۳) وہ سرزمین جو برہم پتر کے حصہ زیرین سے سیراب ہوتی ہے ✚

(۴) ریگستان اعظم ہند ✚

(۵) وہ سطح مرتفع جسکے مغربی حد پر اراولی پربت اور مشرقی حد پر بندیل کہنڈ کے پہاڑ ہین۔ اس حصہ کا نام وسط ہند ہے ✚

دکن کی صورت ایک مثلث کی سی ہے جسکا قاعدہ بندیاچل پہاڑ اور
راس کماری اور اضلاع ساحل بحر ہند اور ساحل خلیج بنگالہ ہین - ساحل اول الذکر
جو مغرب کیطرف ہے ساحل ملیبار کہلاتا ہے اور دوسرا جو مشرق کیطرف ہے اُسکو ساحل کورومنڈل کہتے ہین

ہندوستان کی زمین بہت زرخیز اور آب ہوا مختلف مقامون مین مختلف ہے کہین تو
ایسی سردی ہوتی ہے جیسی اضلاع قطبی ہین اور کہین ایسی گرمی ہوتی ہے جیسی خط استوا پر *
اکثر اضلاع مین تین موسم ہوتے ہین - اول گرمی ماہ مارچ سے ماہ جون تک - دوم
برسات جولائی سے ستمبر تک - سوم جاڑا اکتوبر سے فروری تک - دکن مین
ہندوستان کے اور اضلاع کی نسبت بارش زیادہ ہوتی ہے *

بڑے بڑے دریا ہندوستان کے یہہ ہین - گنگا - جمنا - مہاندی - گوداوری - کرشنا
کاویری - یہہ سب خلیج بنگالہ مین گرتی ہین - اور سندھ - نربدا - تاپتی بحیرہ عرب مین گرتی ہین
ہندوستان مین نیل - روئی - افیون - نیشکر - ناریل - کہجور - انجیر - چاول اور اور اقسام کے
اناج کی زراعت بکثرت ہوتی ہے - اور یہہ اشیا غیر ملکون مین بہی جاتی ہین - ہندوستانیون نے
صنعت مین بہی بڑی لیاقت بہم پہنچائی ہے علی الخصوص باریک ململ اور ریشمی کپڑے
مثل گلبدن اور کمخواب وغیرہ اور شالون کے بننے مین *

ہندوستان مین اشیا مفصلہ ذیل کی کانین ہین - پتہر کا کوئلہ - سنگ مرمر - نمک -
لوہا - سونا - قلعی - تانبا - سیسہ - الماس - لعل - اور اور اقسام کے سنگ گرانبہا *
تقریباً تمام ہندوستان سواے چند ہندوستانی ریاستون کے کہ اُنمین سے بعضی سرکار انگریزی
کو خراج دیتی ہین اور دو تین خود مختار ہین ماتحت سرکار انگلشیہ کے ہے *
اس قلمرو کو سرکار نے بغرض انتظام مندرجہ ذیل صوبون اور احاطون مین تقسیم کر رکہا ہے *

(۱) بنگال - اس مین سواے خاص بنگال کے بہار - اڑیسہ - آسام -
چھوٹا ناگپور شامل ہین *

بنگال خاص مین وہ ملک داخل ہی جو گنگا اور برہم پتر کے حصص زیرین سی
سیراب ہوتا ہے اور اس مین وہ مثلث قطعہ بہی شامل ہی جو اون دریاؤن کے
دہانہ پر ہے اس مین بڑے بڑے شہر یہہ ہین - کلکتہ - جو ہندوستان کا دار الخلافہ ہی اور
دریای ہگلی پر جو گنگا کی ایک شاخ ہی واقع ہی - ڈہاکہ - ہگلی - مرشد آباد *

صوبہ بہار بنگالہ کے شمال مغرب مین گنگا پر واقع ہی - یہان افیون بکثرت پیدا
ہوتی ہی اور چاول عمدہ قسم کا ہوتا ہی - اس صوبہ کے مشہور شہر - پٹنہ اور
گیا ہین - گیا ہندوؤن کا بڑا تیرتہہ ہے *

اڑیسہ بنگال خاص کے جنوب مغرب مین خلیج بنگالہ کے کنارہ پر واقع ہی -
اسملک کے اندرونی اضلاع ویران اور پہاڑی قطعات ہین - یہان پہلی ستی ہونے
اور دختر کشی کی رسم بہت جاری تہی لیکن اب سرکار نے اسکا انسداد بخوبی کر دیا ہی
اس صوبہ کی مشہور شہر کٹک اور پوری ہین اور پوری مین جگناتہہ کا مندر ہی

آسام مین وہ قطعہ شامل ہے جس مین برہم پتر بہتا ہے اور اس صوبہ کا
بڑا شہر گوہاٹی ہے *

چھوٹا ناگپور ایک پہاڑی صوبہ ہی جسکے شمال اور جنوب مین اڑیسہ ہی اسکا
بڑا شہر رانچی ہے *

(۲) ممالک مغربی شمالی مین اضلاع میرٹہہ - کماؤن - رہیلکہنڈ - آگرہ - جہانسی
الہ آباد - گورکہپور - بنارس - اجمیر داخل ہین ۱۸۳۲ع سی یہہ ممالک ایک لفٹننٹ گورنر کے

ماتحت ہین ان مین بہت سے اچھے اچھے شہر ہین جن مین سے بنارس - آگرہ - الہ آباد بڑے ہین اور - الہ آباد صوبہ مغربی کا دار الخلافہ ہے ✤

ممالک پنجاب وغیرہ بہی ایک لفٹننٹ گورنر کے ماتحت ہین - اس صوبہ کا رقبہ تخمیناً دو لاکھہ میل مربع ہے جسمین سے تخمیناً نصف خاص سرکار انگریزی کے قبضہ مین ہے - سرکاری قلمرو مین یہہ ملک داخل ہین ✤

(۱) وہ سرزمین جو دریای سندہ اور اُسکے معاونون سے سیراب ہوتی ہے ✤

(۲) وہ پہاڑی اضلاع جو سرزمین مذکور کے شمال و مشرق و شمال و مغرب مین ہین یعنی کانگڑہ و پشاور وغیرہ ✤

(۳) صوبہ دہلی جو سنہ ۱۸۵۸ع سے ممالک غربی و شمالی کی لفٹننٹی سے جدا ہو کر پنجاب مین شامل کیا گیا ✤ جب سنہ ۱۸۴۹ع مین پنجاب سرکار انگریزی کی عملداری مین شامل ہوا تو اول اُسکا انتظام ایک بورڈ (یعنی جماعت حکام) کے سپرد ہوا اور سنہ ۱۸۵۳ع مین چیف کمشنری اور سنہ ۱۸۵۹ع مین لفٹننٹی قائم ہوئی اور سنہ ۱۸۶۶ع مین عدالت چیف کورٹ مقرر ہوئی ✤

پنجاب مین دس کمشنریان ہین

اوّل - کمشنری دہلی - جسمین دہلی - کرنال - گوڑگانوہ اضلاع ہین ✤

دوم - ایضاً - حصار - جسمین رہتک - سرسہ - حصار اضلاع ہین ✤

سوم - ایضاً - انبالہ - جسمین انبالہ - لدہیانہ - شملہ اضلاع ہین ✤

چہارم - ایضاً - جالندہر - جسمین - جالندہر - ہوشیارپور - کانگڑہ اضلاع ہین ✤

پنجم - ایضاً - امرتسر - جسمین گورداسپور - سیالکوٹ - امرتسر - اضلاع ہین ✤

ششم۔ کمشنری لاہور۔ جسمین لاہور۔ گوجرانوالہ۔ فیروزپور اضلاع ہین ✦

ہفتم۔ ایضاً۔ راولپنڈی۔ جسمین راولپنڈی۔ جہلم۔ گجرات۔ شاہپور اضلاع ہین ✦

ہشتم۔ ایضاً۔ ملتان جسمین ملتان۔ منٹگمری۔ جہنگ۔ مظفرگڑہ اضلاع ہین

نہم۔ ایضاً۔ ڈیرہ اسمعیلخان جسمین ڈیرہ غازیخان۔ بنون ڈیرہ اسمعیلخان اضلاع ہین ✦

دہم۔ ایضاً۔ پشاور۔ جسمین پشاور۔ کوہاٹ۔ ہزارہ اضلاع ہین ✦

پنجاب مین سررشتہ تعلیم کا حاکم اعلی ڈائرکٹر کہلاتا ہے اور اُس کے ماتحت ہر ایک حلقہ مین ایک حاکم یعنی انسپکٹر رہتا ہے ✦

پنجاب مین اعلی مدارس یہہ ہین۔ دہلی کالج۔ لاہور کالج۔ اور لاہور میڈیکل سکول جس مین فن طبابت کی تعلیم ہوتی ہے۔ علاوہ انکی تین نورمل سکول یعنی مدارس تعلیم المعلمین اور اکثر اضلاع مین ایک ایک مدرسہ انگریزی خاص سرکاری اور دو دو چار چار امدادی اور مدارس قصباتی اور دیہاتی بہی ہین اور اجلال مین ایک یونیورسٹی علوم مشرقی کی اشاعت کے لئے قائم ہوئی ہے ✦

(۴) صوبہ اودہ کا رقبہ ۲۴۰۰۰ میل مربع اور آبادی ایک کروڑ بیس لاکہہ سے زیادہ ہے۔ یہانکا انتظام ایک چیف کمشنر سے متعلق ہے۔ لکہنو اور فیض آباد یہان کے بڑے شہر ہین۔ اوّل لکہنو کی رزیڈنٹی ۱۸۷۳ء مین قائم ہوئی تہی۔ جب ۱۸۵۶ء مین یہہ ملک سرکاری عملداری مین ہوا تو وہان چیف کمشنر مقرر ہوا ✦

(۵) ممالک متوسطہ بہی ایک چیف کمشنر کے ماتحت ہین ۱۸۶۱ء مین یہہ ممالک تین ان ضلعون سے منقسم ہوئے

(۱) قلمرو ساگر و نربدا (۲) ناگپور جو قلمرو مذکور کی جنوب مین ہی ۱۸۵۳ء مین ناگپور کا اخیر

راجا کی وفات کے بعد یہہ ملک انگریزون کے ہاتہہ آیا تہا ❊

(۳) محالات خراج گزار جو ناگپور کے مشرق مین ہین ❊

(۶) برار یعنی اضلاع مفوضۂ نظام حیدر آباد وہ اضلاع ہین جو نظام نے قرضہ کے عوض مین سرکار انگریزی کو موافق عہدنامہ سنہ ۱۸۵۳ع کے تفویض کیے ❊ یہہ اضلاع ممالک متوسطہ کے جنوب اور مغرب مین واقع ہین ❊

(۷) میسور یہہ صوبہ تین قسمتون اور آٹہہ ضلعون مین منقسم ہے سنہ ۱۸۳۱ع مین یہان کے راجا کی بد انتظامی کے سبب یہان کا انتظام سرکار نے اپنے ذمہ لیا اور ایک چیف کمشنر یہان مقرر ہوا ـ کورگ جو ایک چہوٹا سا پہاڑی ملک ہے اسکا انتظام بہی چیف کمشنر میسور کے سپرد ہے ❊

(۸) احاطۂ بمبئی مین وہ چند اضلاع داخل ہین جو جزیرہ نماے ہند کے مغرب مین واقع ہین اور علاوہ اُن کے ملک سندہ بہی اسی احاطہ مین شامل ہے اسمین بڑے بڑے شہر یہہ ہین ـ بمبئی اسکا دار الخلافہ ایک جزیرہ پر واقع ہے اور سورت بڑوچ ـ پونا ـ حیدر آباد سندہ ❊

(۹) احاطۂ مدراس مین جنوبی ہندوستان کا بہت سا حصہ شامل ہے اُسکا دار الخلافہ مدراس ہندوستان کی مشرق کیطرف ساحل کورومنڈل پر واقع ہے ❊ علاوہ اُسکے آرکٹ ـ تنجور ـ ترچناپلی ـ اور کالی کٹ ـ اِس احاطہ مین بڑے بڑے شہر ہین ـ پونڈیچری ـ فرانسیسون کی بڑی بستی بہی اس احاطہ مین مدراس کے جنوب کیطرف واقع ہے ❊

(۱۰) برٹش برہما جسمین تین کمشنریان اور تیرہ ضلعے ہین ـ یہان کا انتظام ایک چیف کمشنر

کے سپرد ہین - اس صوبہ کا بہت سا حصہ غیر آباد ہے +
علاوہ صوبون اور احاطون مذکورۂ بالا کی ہندوستان مین بہت سی ریاستین ہندوستانی ہین جو سوای نیپال اور بہوٹان اور کشمیر کے سرکار انگریزی کو خراج دیتی ہین ان کو ممالک توابع یا باج گزار کہتی اور ان مین اعلی یہہ ہین - راجپوتانہ جو ہندوستان کی شمال مغرب مین ہی اسمین کئی ریاستین شامل ہین گجرات یا ملک گایکواڑ ہندوستان کے مغرب مین گوالیار - اندور - حیدر آباد - وسط مین - میسور اور ترا ونکو - جنوب مین +
نیپال ایک پہاڑی ملک ہی جو ہندوستان کے شمال مین واقع ہی اسکی دارالخلافہ کا نام کہتمنڈو ہی - ہندوستان مین کئی قوم کی آدمی آباد ہین جنکی خصلتون اور زبانون اور شکلون اور عادتون اور طریقون مین بڑا اختلاف ہی +
ساکنان کوہ ہمالہ بڑے مضبوط اور قوی ہیکل ہوتے ہین - سطح ہموار کے باشندی کوتاہ قد اور نازک اندام ہین - شمالی ہندوستان کی باشندون کا رنگ گورا ہوتا ہی اور بہادر بہی ہوتے ہین بنگال اور دکن کے لوگ کالا اور بودے ہوتے ہین +
گجرات کی باشندی تمام ہندوستان کے باشندون سی حسین تصور کئی جاتے ہین +
ہندوستان کی عورتین سوای انکی جو محنت و مزدوری کرتی ہین بہت حسین اور نازک اندام ہوتی ہین - انکی جسم مین تناسب اعضا اور رنگ مین درخشندگی پائی جاتی ہی انکے خد و خال کی چمک اور چہرہ کی دمک اور لب لعل کی نزاکت بہت مشہور ہی ان کے بال کالے اور آنکہین بہت خوشنما اور مردمک چشم بہت سیاہ ہوتی ہی - ہندوستان کی مختلف قومون کی فطانت اور ذہانت

اور عقل مین بہی اختلاف ہے - بنگالیون کے جسم اور قلب ضعیف ہین مگر علوم مین بہت ترقی کرتے ہین - مرہٹے بہادر اور چالاک اور محنت کش ہوتے ہین خاص ہندوستان کے باشندے جو جمنا اور گنگا کے اطراف مین رہتے ہین اور راجپوتانہ کے لوگ بہادر اور رحم دل فیاض اور ذہین ہوتے ہین ہندوستان کے قدیم باشندے یعنی گونڈ اور بہیل اور کول اور پہاڑی اور ڈانگر وغیرہ بالکل وحشی اور جاہل ہین ◆

دسوین فصل

جزیرہ لنکا کے بیان مین

(۱) یہہ جزیرہ جو ہندوستان سے پچیس کوس کے فاصلہ پر درمیان بحر ہند کے واقع ہے ۲۷۰ میل لنبا اور ایک سو چالیس میل چوڑا ہے اسکو جزیرہ سیلون اور سنگلدیپ کا ٹاپو بہی کہتے ہین اسمین تخمیناً چوبیس لاکہہ پانچ ہزار تین سو آدمی کی آبادی ہے - اصلی باشندے یہان کے سنگہالی جنوب و جنوب مغرب مین رہتے ہین اور ملیباری ہندو شمال اور گوشہ شمال و مشرق مین [illegible] آنکے عرب اور بیدلوگ قدیم متوطن اور اہل یوروپ اور ملائی اور کافری اور چینی اور پارسی وغیرہ قومین بستی ہین - سنگہالیون کا بودہ مذہب ہے اور [illegible] ہندو [illegible]

(۲) یہہ جزیرہ بلحاظ آب و ہوا کے معتدل و صحت بخش [illegible] [illegible] - [illegible] اس مین [illegible] پیدا ہوتی ہین اور [illegible] موتی [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible]

(۳) ساحل کرناٹک اور اس جزیرہ کے شمالی حصہ کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہے اُسے خلیج منار کہتے ہین۔ اسمین ساحل ہند کے قریب ایک جزیرہ رامیشور اور لنکا کے پاس ایک ٹاپو منار نام ہے۔ ان دونو کے بیچ مین ریتلے پتھرون کا ایک ٹاپو سا ہے اُسے سیت یعنی پل کہتے ہین چنانچہ سیت بندر امیشور اسکا نام مشہور ہے ہندو اس پل کو راجہ رامچندر کا باندھا کہتے ہین اور مسلمانون کا اعتقاد ہے کہ وہ آدم کا بنایا ہوا ہے ٭

(۴) بہت لوگ مدت تک اس جزیرہ کو راون کا ٹاپو کہتے رہے۔ قریب چوبیس سو برس کے گزرے کہ راجہ بجے نے اسپر اپنا عمل کیا۔ سنہ ۱۵۰۵ع مین پرتگیز آئے اور سنہ ۱۶۰۲ع مین ولندیزون نے یعنی ہالنڈ کے باشندون نے کانڈی کے راجہ سے ملکر سنہ ۱۶۵۶ع مین پرتگیزون کو نکال دیا اور سنہ ۱۷۹۶ع مین انگریزون نے ولندیزون کو نکال دیا اور سنہ ۱۸۱۵ع مین تمام جزیرون پر سرکار انگلشیہ نے قبضہ کر لیا ٭

(۵) اس جزیرے کے باشندونکی پوشاک سب مشرقی ملکون کے باشندون سے ملتی ہے۔ مرد بھی عورتون کیطرح سر کے بال گندھے ہوئے رکھتے ہین۔ اور چوٹی مین کچھوے کی ہڈی کی کنگھی پشت کیطرف لٹکاتے ہین ٭

(۶) اسکا دارالسلطنت کولمبو ہے جسمین ایک کتب خانہ سرکاری اور ایک عجائب خانہ بھی ہے اور جافنا پٹام۔ اور ٹرنکومالی۔ اور کانڈی بھی یہہ شہر مشہور ہین۔ علاوہ انکے ایک بندرگاہ گیلی نامی ہے ٭

(۷) اس جزیرے مین انگریزی زبان کی تعلیم مرد اور عورت سب کو [illegible]

سفید شہد کا ریچھ اور کئی قسم کے بندر اور خوک اور سانپ یہان بکثرت ہوتی ہین +

گیارہوین فصل

ایران یعنی فارس کے بیان مین

(۱) ایران ایک وسیع ملک ہے جسمین تخمیناً نوی لاکھہ باشندے ہونگے - وہ لوگ ایلام ابن سام ابن نوح کی اولاد مین ہین +

(۲) حد غربی ایران کی ٹرکی سے پیوستہ ہے اور حد شرقی کابل کی سرحد سے ملی ہوئی ہے - اسکی شمال مین بحیرۂ خزر اور تاتار ہے اور حد جنوبی خلیج فارس +

(۳) ایران کی شمال کیطرف آبادی کم اور برودت بکثرت ہے - درمیان مین ریگستان اور سطح مرتفع ہے - وہان بہی آبادی بہت کم ہے پر اُس نواح مین گرمی کی موسم مین ہوا گرم خشک ہوتی ہے اور سردی مین بہت سردی پڑتی ہے اور جنوبی سمت کو کف دست میدان ہے اور وہان کی زمین بنجر اور ہوا اسقدر گرم خشک ہے کہ اُسکی برداشت نہین ہوسکتی +

(۴) ایرانی لوگ اگرچہ عیش و عشرت پر مائل اور طامع ہین پر صاحب ادب اور ظریف ہین +

(۵) وہان غلہ اور شراب اور نیل اور میوے بافراط پیدا ہوتے ہین خصوصاً نارنگی - خرما - خربزہ - انگور - بادام - سنارنگی - ریوند - اور انواع و اقسام کے ادویہ اور پارچہ ریشمی بہی +

(۶) ایران کے مشہور شہر طہران - اصفہان - قزوین - تبریز - اور شیراز اور ہمدان ہین +

(۷) یہ شہر اسواسطے مشہور ہین کہ اصفہان بڑا شہر ہے - چنانچہ اُسکا دورہ بارہ کوس کا ہے اور اُسمین ایک لاکھہ پچاس ہزار کے قریب باشندے ہونگے لیکن اُسکے رستے تنگ ہین +

(۸) قزوین بہی بڑا شہر ہے اور خوب آباد ہی اور وہان بادام۔ انگور۔ اور خربزہ تحفہ پیدا ہوتا ہے +

(۹) تبریز کی مساجد اور سرائین مشہور ہین اور وہان اطلس اور کمخواب بنی جاتی ہے اور سوتی اور ریشمی ہر قسم کے کپڑے کا بڑا کارخانہ ہے اور باشندی اس مین تخمیناً پچاس ہزار ہون گے +

(۱۰) شیراز بہت بڑا شہر ہے اور خوب آباد ہے۔ وہانکی شراب مشہور و معروف ہی اور اُس مین خواجہ حافظ اور شیخ سعدی کا مقبرہ ہے +

(۱۱) بادشاہ کو اختیار کل حاصل ہی مگر رعایا عاملون کے ظلم اور مجتہدون کی بدعت سے کمال تکلیف اُٹھاتی ہے +

(۱۲) اُنکا مذہب اسلام ہے پر شیعہ ہین اور بہت سے آتش پرست بہی ہین +

بارہوین فصل

عربستان کے بیان مین

(۱) عرب ایک وسیع جزیرہ نما ہی جس کی غرب مین بحیرۂ قلزم اور شمال مین روم یا ٹرکی اور دکہن مین بحر ہند اور خلیج عرب اور آبنای باب المندب اور مشرق مین خلیج فارس ہی اور اُس مین ایک کروڑ سی زیادہ باشندی ہونگے۔ اُنہین سے بعض قبائل اپنے تئین قحطان کی اولاد بتاتے ہین جو ہام کی پانچوین پشت مین تہا اور بعضی ابراہیمؑ کی نسل سے بیان کرتے ہین +

(۲) بدوی لوگ اکثر خیمون مین رہتی ہین اور علٰحدہ علٰحدہ قبیلے جابجا گشت

کرتے پہرتے ہین اور لوٹ کو کسب جانتے ہین ۔ اُنہین کوئی بادشاہ نہین ہی
مگر ہر ایک قبیلہ اپنے اپنے رئیس کا لحاظ رکھتا ہی اور شہر یونکا رویہ اچھا ہے ؂
(٣) ملک عرب کے بیچمین کوہستان ہی اور گرد اُسکے ریگستان ہے ۔ اور کوہ
سینا جو یہودیون کی تواریخ مین نامی ہی شمال مغربی گوشہ مین بحیرۂ قلزم کے
کنارہ پر واقع ہے ؂
(٤) اُس ملک مین کوئی دریا نہین ۔ بڑی پیداوار یہانکی قہوہ اور گھوڑے اور
اونٹ ہین چنانچہ عرب کے گھوڑے مشہور ہین ؂
(٥) اسمین یہہ شہر نامی ہین ۔ مکہ جہان محمدؐ صاحب پیدا ہوئی اور مدینہ جہان اُنکا
مزار ہی اور جدہ اور مخہ جو بحیرۂ قلزم کے کنارے پر واقع ہین اور مسقط فارس
کی خلیج پر ۔ مکہ مین مدرسے اور کتب خانے بہت تھے مگر وہ بالفعل جاتے رہے
اور کتابین اُنکی کہوئی گئین ۔ سوا اُنکے شہر عدن جو عرب کے گوشہ جنوب
مغرب مین ہے سرکار انگریزی سے متعلق ہے ؂

باب سوم

یوروپ یعنی فرنگستان کی بیان

حدود (١) یوروپ ایک برا عظم ہی جسکے شمال مین بحر شمالی اور مشرق مین کوہ یورال
اور دریای یورال اور جنوب مین بحیرۂ روم اور بحیرہ اسود اور بحیرہ مارمورا اور
کوہ کاکس اور مغرب مین بحر اوقیانوس یا اٹلانٹک واقع ہے ؂
ل و عرض (٢) یہہ برا عظم شمال شرق سی جنوب مغرب تک تین ہزار پانسو میل لنبا اور شمال سی

جنوب تک دو ہزار چار سو میل چوڑا ہے

(۳) اگرچہ دنیا کے سب حصّون سے یہہ حصّہ چھوٹا ہے اور سونا اور چاندی اور جواہرات بھی وہان کم پیدا ہوتے ہین اور بسبب برودت اور نقص مٹّی کے رنگارنگ کی نباتات بھی نہین ہوتی اور محاصل ارضی کی بھی ایسی فراوانی نہین جیسی کہ اور ملکون مین دیکھتے ہین تو بھی دنیا کے سب حصّون پر ہر بات مین غالب ہے کیونکہ یہان کے باشندون نے وسائل دولت اور کلون کے ایجاد اور ہر طرح کے علوم مین بڑی ترقی کی ہے اور اگرچہ آب و ہوا اُس مین کی پیداوار کے باب مین چندان خوب نہین مگر آدمیون کے لئے بہت موافق اور جسم و روح کو طاقت بخشتی ہے اسلئے وہان کے آدمی اکثر عاقل و عالم اور صنعت و ہنر مین کامل اور ادیب اور چالاک اور ذی شعور ہوتے ہین *

ممالک

(۴) یون تو یوروپ مین کئی ریاستین ہین پر جغرافیہ والون نے اسکو ۱۶ حصّون پر تقسیم کیا ہے جن مین سے بعض حصّون مین کئی کئی ملک شامل ہین اور وہ ۱۶ حصّے یہہ ہین۔ اوّل برٹن کلان اس سلطنت مین یہہ تین ملک شامل ہین انگلنڈ اور ویلز سکاٹلنڈ۔ ایرلنڈ۔ دوم ملک فرانس۔ سوم بلجیم۔ چہارم ہالنڈ۔ پنجم پرشیا۔ ششم آسٹریا۔ ہفتم ممالک جرمنی جنکی تفصیل یہہ ہے۔ بویریا۔ ورٹمبرگ۔ بیڈن۔ سکسنی وغیرہ ہشتم سوئٹزرلنڈ۔ نہم ڈنمارک۔ دہم سلطنت متحد سویڈن اور ناروی کی یازدہم ملک روس۔ دوازدہم ٹرکی یا روم۔ سیزدہم یونان۔ چہاردہم ممالک اٹلی۔ پانزدہم سپین جسکو ہسپانیہ کہتے ہین۔ شانزدہم پرتگال *

دریا

(۵) اگرچہ یوروپ سیراب ملک ہے مگر اسکے دریاؤن کو امریکہ اور ایشیا کے

دریاؤن سی طول مین کچھہ نسبت نہین انمین سی ایک دریا ڈینیوب ہی جو جرمنی ورآسٹریا
اور روم سی ہوکر بحیرۂ اسود مین جا گرتا ہی۔ دوسرا دریا والگا جو ملک روس مین ۲۲۰۰
میل طی کرکے بحیرۂ خزر مین جا گرتا ہی اور یوروپ کی سب دریاؤن سے بڑا ہے
ان کے سوا اور دریا اپنے اپنے خاص ملکون مین مذکور ہون گے *

(٦) یوروپ مین بڑے بڑے اندرونی بحیرے یہہ ہین۔ بحیرۂ وائٹ یعنی سفید بحیرۂ خلیج و
بالٹک یہہ دونو یوروپ کے شمال مین ہین انمین سی اوّل تو بحر منجمد کی ایک شاخ اور دوسرا سے
بحر اوقیانوس سی متعلق ہی۔ بحیرۂ سفید مین یہہ تین خلیجین ہین آرکینجل۔ کانڈالاسکا
چسکایا۔ اور بحیرۂ بالٹک مین خلیج بوتھنیا۔ فنلنڈ اور ریگا ہین۔ آبنای سکیگر ایک
اور کاٹگٹ بحیرۂ بالٹک کو بحیرۂ اوقیانوس سی ملاتی ہین اور اس آبنای کو جو مابین جزیرۂ زیلنڈ
اور سویڈن کے ہی سونڈ کہتی ہین۔ جنوب مین بحیرہ روم بحیرۂ مارمورا۔ بحیرۂ اسود اور
ایزاف ہین۔ انمین سے بحیرہ روم سطح زمین کے تمام اندرونی بحیرون سے بڑا
ہے اسکے مختلف حصّے اُن ملکون کے نامون سی مشہور ہین جنکے وہ قریب ہین
جیسے خلیج لینز۔ جنوا۔ ڈنیس یا۔ ایڈریاٹک۔ بحیرۂ آئی اونین۔ ارکیپلگو یعنی
بحر الجزائر جو یونان کی شرق کیطرف واقع ہی۔ آبنای جبرالٹر جسی جبل طارق بہی کہتی ہین بحر روم
کو بحر اوقیانوس سی ملاتی ہی آبنای ڈارڈنلز بحیرۂ مارمورا کو بحیرۂ روم سی اور آبنای قسطنطنیہ
اُسکو بحیرۂ اسود سے وصل کرتی ہے اور آبنای کافا مابین بحیرۂ اسود اور بحیرۂ ایزاف
کے واقع ہی۔ بحر اوقیانوس کا وہ [illegible] ہے جسکے ایک طرف برٹن کلان اور دوسری طرف
ہالنڈ و ڈنمارک و ناروے ہین بنام بحیرۂ شمالی نامزد ہی اور اسکے جنوبی حصّے کو
بحیرۂ جرمن کہتے ہین۔ انگلستان اور فرانس کے درمیان جو پانی ہے اُسکو

رودبار انگلستان کہتے ہین آبنای ڈوور بحیرۂ جرمن اور رودبار انگلستان کو ملاتی ہے - بحیرۂ آیرش برٹش اکلان اور آیرلنڈ کے درمیان واقع ہے + بحر اوقیانوس کا ایک چوڑا حصہ جو فرانس اور سپین کے کنارون پر واقع ہے خلیج بسکی کہلاتا ہے - آبنای سینٹ جارج بحیرۂ آئرش کو بحر اوقیانوس سے وصل کرتی ہے - آبنای بونی فیشو جزائر کورسکا اور سارڈینا کے درمیان اور آبنای سینا مین سسلی اور اٹلی کے واقع ہے +

جھیلین

(۷) یوروپ مین سب سے بڑی جھیلین بحیرۂ بالٹک کی قریب واقع ہین - جھیل لڈوگا اور اونیگا اُس کے مشرق کیطرف روس مین واقع ہین - وینر اور ویٹرملک سوئڈن مین ہین انکے سوا اور بہت سی جھیلین سلسلۂ کوہ ایلپس مین سطح بحر سے بلندی پر واقع ہین

راس

(۸) راس شمالی یوروپ کے شمال مین واقع ہے اور راس راتھ سکاٹلنڈ کے شمال مین راس کلیر جنوبی سرا ایک چھوٹے سے جزیرے کا ہے جو آیرلنڈ کے جنوب مین واقع ہے - راس لینڈز اینڈ جو انگلستان کی گوشۂ جنوب و مغرب کی حد پر ہے اور لزرڈ پائنٹ یہہ دونو درمیان کارنوال کے ہین - نورتھ فورلنڈ اور سوتھ فورلنڈ انگلستان کے ضلع کینٹ مین ہین - راس اورٹیگل سپین کی حد شمالی پر ہے اور راس فنسٹیر اسکی مغربی حد پر راس ٹری فالگر اسکے جنوب مین - راس سینٹ ونسینٹ اور راس روکا پرتگال مین راس سپارٹی وینٹو اٹلی کے نہایت جنوب کو واقع ہے اور راس ماتاپان یونان کے نہایت جنوب کیطرف جزیرہ نمای موریا مین واقع ہے +

خاکنای

(۹) خاکنای کورنتھہ موریا کو براعظم سے ملاتی ہے اور خاکنای پریکاپ کریمیا کو روس سے وصل کرتی ہے +

جزیرہ نما

(۱۰) ناروی اور سیڈن کا جزیرہ نما جو پہلی سکنڈنیویا مشہور تہا بحیرہ بالٹک اور بحیرہ
اوقیانوس کی درمیان اور جزیرہ نمای جٹ لینڈ ڈنمارک مین اور جزیرہ نما سے کریما
بحیرۂ اسود کی درمیان اور جزیرہ نمای اٹلی بحیرۂ روم اور بحیرہ ایڈریاٹک کے درمیان
واقع ہین جزیرہ نمای سپین اور پرتگال بحیرۂ روم کو بحر اوقیانوس سی جدا کرتا ہی
جزیرہ نمای موریا ایک حصہ یونان کا ہے +

جزائر

(۱۱) سپٹسبرگن بحر منجمد مین ہی۔ اور الینڈ اور ڈیگو اور ایسل بحیرہ بالٹک مین شاہ روس
کے ماتحت ہین۔ جزائر لفڈن ناروی کے شمال مغرب کیطرف بحر اوقیانوس مین واقع ہین
اور اولنڈ اور گوٹ لنڈ جو بحیرۂ بالٹک مین واقع ہین شاہ سیڈن کے زیر حکم ہین
جزائر ایسلنڈ اور فارو جو بحر ظلمات مین واقع ہین اور زیلنڈ اور فونن جو بحیرہ بالٹک
مین ہین شاہ ڈنمارک کی ماتحت ہین۔ کورسکا جہان بوناپارٹ متولد ہوا تہا فرنس کے
زیر حکومت ہی اور جزیرہ البا جہان بوناپارٹ اول مرتبہ فرنس کی ریاست چہوڑ کر چلا گیا
تہا اٹلی سی متعلق ہی اور یہہ دونو جزیری اٹلی کی مغرب مین واقع ہین بلیارک یعنی جزائر
منورکا مجورکا۔ اوکا شاہ سپین کے ماتحت ہین +
جزائر ازورز جو بحر ظلمات مین واقع ہین شاہ پرتگال کے تصرف مین ہین +
آئی اونین کے سات جزیری ہین جنمین سے کورفو دار الحکومت ہی اور زانٹی اور سفیلونیا
بہی بڑے بڑے جزائر ہین یہہ سب بحیرۂ روم مین واقع ہین پہلی برٹن کلان کی حمایت مین
تہی اب شاہ یونان کے تابع ہین۔ جزائر لپری سسلی کی شمال مین ہین اور انجملہ بعض مین
کوہ آتش خیز ہین۔ یونان اور ایشیای کوچک کے درمیان جزائر کانڈیا اور نگروپانٹ
اور بہت سے جزائر خرد جو ایک دوسری سے متصل اور موسوم بنام مجمع الجزائر

مین تہی اب شاہ یونان کے تابع ہین۔ جزائر لپری سسلی کی شمال مین ہین
اور از آنجملہ بعض مین کوہ آتش خیز ہین۔ یونان اور ایشیای کوچک کے درمیان
جزائر کانڈیا اور نگروپانٹ اور بہت سے جزائر خرد جو ایک دوسرے سے متصل
اور موسوم بنام مجمع الجزائر ہین بحر شام مین واقع ہین بعض ان مین سی شاہ روم
کے زیر حکم ہین اور بعض زیر حکم شاہ یونان کے اور گنی اور شتلنڈ جو سکاٹلنڈ
کی مغرب مین ہی سکاٹلنڈ سی متعلق ہین۔ جزیرہ ونٹ جو آبنائی برٹش مین ہی اور جزیرہ
مان جو آبنای ایرش مین ہی اور جرزی اور گرنزی اور الڈرنی جو فرانس کی کنارے
پر واقع ہین اور جزیرہ سلی جو قریب لینڈز اند کے ہی انگلستان کی ماتحت ہین جزیرہ
انگلسی جو آبنای آئرش مین ہی ویلز سی متعلق ہی۔ جزیرہ خرد مالٹا جو سسلی کی جنوب مین
واقع ہی شاہ برٹن کلان کے زیر حکم ہی جو جہاز ہندوستان سی ولایت کو جاتی ہین یا ولایت
سی ہندوستان کو آتی ہین اس جزیرہ مین پانی وغیرہ کی لئے ٹہیرتے ہین علاوہ انکی برٹن کلان
و ایرلنڈ بحر اوقیانوس مین اور سسلی سارڈینا بحیرہ روم مین واقع ہین *

پہاڑ (۱۲) یوروپ کے بڑے پہاڑ یہہ ہین۔ کوہ ایلپس درمیان سوئٹزرلینڈ اور اٹلی کی کوہ اپینائنز
اٹلی مین کوہ پرینیز درمیان فرانس اور سپین کے۔ کوہ یورال مشرقی روس مین کوہ
کارپیتھین ہنگری کی شمال مشرقی حد پر کوہ ڈورفیلڈ درمیان ناروی اور سویڈن
کی کوہ ہرشین ملک جرمنی مین واقع ہے *

مذہب (۱۳) سوای باشندگان ٹرکی یعنی روم کی یوروپ کے کل باشندے عیسائی ہین مگر انکی تین
فرقے بتفصیل ذیل ہین۔ رومن کیتہلک اور پروٹسٹنٹ اور عیسائی کلیسای یونانی کے
پروٹسٹنٹ کی معنی اعتراض کرنے والے کی ہین چونکہ عیسائی مذہب مین بعد انتقال حضرت

عیسی کے پادریوں کی شرارت سے کئی طرح کی عیب پیدا ہوگئی تھے اسواسطے بعض عقیل لوگ اُنپر معترض ہوتے ہین اور پروٹسٹنٹ کہلاتے۔ دُشمن کیتھلک وہ لوگ ہین جو پرانی مذہب پرچلے جاتے ہین اور اُن غلطیون کی منکر نہین ہین جو پروٹسٹنٹ نے دریافت کین۔ یہہ لوگ پوپ کو جو شہر روما مین رہتا ہے اپنا پادری اعظم تصور کرتے ہین۔ اُنکے مذہب مین کچھہ کچھہ بت پرستی ہے یہہ بہ نسبت ہندون کی مانند کئی ولیون کی پرستش کرتے ہین کلیسا یونان کی عیسائی وہ ہین جو پیٹری آرک قسطنطنیہ کو اپنا بزرگ جانتے ہین اور جملہ عیسائیون پر اپنی فضیلت کی وجہ یہہ بیان کرتے ہین کہ مذہب عیسائی اوّل ہمارے ہی ملک سے جاری ہوا ہے

فصل اوّل

سلطنت برٹن کلان کے بیان مین

(۱) سلطنت برٹن کلان مین تین ملک داخل ہین۔ انگلنڈ اور ویلز سکاٹلنڈ اور ایرلنڈ ابتدا مین یہہ ملک علحدہ تھے۔ کئی جزیرے جو اُنکی نزدیک واقع ہین اُنکے تابع ہین اور اُنکی سوا عالم کے پانچون حصون مین سے بعض بعض ملک برٹن کلان کی عمل مین ہین چنانچہ ایشیا مین ہندوستان کا بڑا حصہ اور اسکے مضافات اور جزائر سنگلدیپ پناننگ۔ سنگاپور۔ ہونگ کونگ۔ انڈمن جہان ہندوستان سے قیدی جاتے ہین اور اُسکو کالا پانی بھی کہتے ہین اور عدن جو عرب کی جنوب مین واقع ہے۔ افریقہ مین کیپ کولونی یعنی کیپ کی بستی اور جزائر سنٹ ہلینا اور مارشیس اور ملک سیرالیون اور کئی ایک قلعی ملک گنی کے۔ اور شمالی امریکہ مین ملک کینیڈا لیبرے ڈور۔ نیوبرنزوک اور نووا اسکوشیا اور خلیج ہڈسن کی آس پاس کے اضلاع اور نیوفونڈلینڈ اور جزیرہ جمیکا

اور کئی اور جزیرے جزائر غرب الہند مین اور ئی ایک جزیرہ جو کینیڈا کے مشرق کیطرف
بحر اوقیانوس مین واقع ہین ملکہ انگلنڈ کی عملداری مین ہین - امریکہ جنوبی مین
ایک حصہ گی آنا اور جزیرہ فاکلنڈ اور یوروپ مین جبل طارق جو ملک ہسپانیہ
کے کنارہ پر ہے اور جزیرہ مالٹا جو بحیرہ روم مین ہی اور جزیرہ ہلی گولنڈ
جو ڈنمارک کے مغرب کیطرف واقع ہی اور آسٹرلیشیا مین جزیرہ نیو ہالنڈ
مع اپنے آس پاس کے جزیرون کے - یہہ سب ملک اور جزیرے برٹن کلان کے
عمل مین ہین اور اُن کا بیان اُنکے موقعون پر آئیگا +

(۲) خاص برٹن کلان ایک بڑا جزیرہ ہے جو تجارت اور حرفہ کاری کے لئے
خوب موقع پر واقع ہے اسکے جنوب مین زمین بڑی زرخیز اور آباد ہی اسکا
عرض ۵۰ درجے سے ۵۸ درجے ۴۰ دقیقے تک ہی +

(۳) وہانکے باشندے شجاع با ادب مندین متحمل آزادی دوست اور محب وطن
ہین اور ہمیشہ علم و ہنر کی ترقی مین سعی اور کوشش کرتے ہین +

(۴) خاص انگلنڈ چالیس اضلاع مین اور ویلز جو انگلنڈ کے مغرب مین ہی بارہ
اضلاع مین منقسم ہے +

(۵) اس ملک مین چھہ دریا نامی ہین مگر سب سے بڑا سیورن اور سب سے مشہور ٹیمز ہی +

(۶) انگلستان کی شمال اور مغرب کی زمین پہاڑی ہی اور وسط اور جنوب مشرق کی
زمین اگرچہ پہاڑی نہین مگر جا بجا نشیب و فراز پایا جاتا ہی لیکن اسقدر نہین کہ اس سے زراعت
کو کچھہ نقصان ہو ویلز کوہستانی ہی اسمین تین پہاڑ نامی ہین - سنوڈن - کاڈر
ایڈرس - پلنلمن - اور انگلستان مین نامی پہاڑ سکافل ہے +

(۷) انگلنڈ کی دار السلطنت کا نام لنڈن ہی جو تمام عالم کی شہرون سی بڑا ہی اور اسمین ۳۴ لاکھہ آدمی بستی ہین اور وہ ٹیمز ندی پر واقع ہی- برمنگہم- اور شیفیلڈ لوہی اور فولاد کی صنعتون مین معروف ہین- مان چسٹر- انگلستان مین- سپیزلی اور گلاسگو سکاٹلنڈ مین ململ اور اُن چیزونکی صنعت مین جو روئی سی تیار ہوتی ہین مشہور ہین اور لیڈز- ویکفیلڈ اور ہیلیفیکس بانات اور کمل وغیرہ کی سبب اور نارج اور کوونٹری ریشمی کپڑی اور فیتون کے سبب سٹرافرڈ اور ورسسٹر مین ظروف چینی بنتی ہین سوا انکی اور بہی شہر ہین جن مین لیس اور موزی اور قالین تیار ہوتی ہین اور کئی شہر مثل باتہہ اور چلٹنہم چشمون کی باعث جن سی طرح طرح کی بیماریان دفع ہوتی ہین معروف اور مشہور ہین اور پورٹسمتہہ اور پلیمتہہ مین بحری جنگ کا سامان رہتا ہی اور لورپول اور برسٹل- اور ہل اور یارمتہہ اور سندرلنڈ وغیرہ تجارت کی بندر ہین اور انکی سوا گانو اور بستیان بہی بیشمار ہین اور تمام ملک مین اسقدر آمد و رفت اور لین دین ہوتی ہین اور ہر طرحکی چہوٹی بڑی گاڑیان جنس اور آدمی کے پہنچانے کے لیے اس کثرت سی آیا جایا کرتی ہین کہ انگلنڈ مین جاکر اور اُسکو دیکہکر اجنبی کی خیال مین گزرتا ہی کہ گویا یہان ہر روز میلا رہتا ہی +

(۸) اسملک کی حکومت بادشاہ سی متعلق ہی پر وہ مطلق العنان نہین یعنی نئی قانون کو رائج کرنے اور پُرانے قانون کو اصلاح دینے کی قدرت بدون مشورۂ مجالس امرا اور وکلای رعایا کی اُسکو حاصل نہین جب تک ان دونو کی راے بادشاہ کی راے سے متفق نہو تب تک کوئی نیا قانون ملک کی آئین مین داخل نہین ہوسکتا +

(۹) وہان کی تربیت کا یہہ طور ہی کہ جتنے چھوٹی بڑی ہین کیا عورت اور کیا مرد سب علم پڑہتی اور لکہنا سیکہتی ہین مگر صاحب ثروت اور ذی رتبہ ہر طرحکی علوم اور فنون سیکہنی کا شوق رکہتی ہین اور وہان کی مدرسی بہت مشہور ہین اور انکا مذہب مسیحی فرقہ پروٹسٹنٹ سے ہے ٭

(۱۰) سکاٹلنڈ کوہستانی ملک ہے اُسمین جہیلین اور ندیان بہت ہین آبادی اُسکی بہ نسبت وسعت کی کم ہی اُسمین قریب اٹہائیس لاکہہ آدمی کی بستی ہین۔ باشندی وہانکی بہادر اور محنتی اور کفایت شعار اور دور اندیش ہوتے ہین ٭

(۱۱) سکاٹلنڈ دو حصون مین منقسم ہی ایک کو حصہ فراز اور دوسری کو پست کہتی ہین اسکے دار الخلافہ کا نام ایڈن برا ہی وہ عمارت کی خوبی اور علوم کی ترقی کی باعث سی مشہور ہی یعنی وہانکی یونیورسٹی کا مدرسہ بہت قدیم ہے ٭

سکاٹلنڈ مین بڑا دریا ٹوئیڈ اور نامی جہیل لاخ لومنڈ ہے ٭

(۱۲) ایرلنڈ بہت اچہا ملک ہی اُسکی آب و ہوا نہایت خوشگوار اور موافق ہی اور زمین زرخیز اُسکے دریا عمیق اور ارباب تجارت کی لیئے بہت مناسب اور باشندی تیز طبع اور ذہین ہین ٭

(۱۳) ایرلنڈ چار صوبون مین منقسم ہی صوبہ شمالی السٹر صوبہ جنوبی منسٹر صوبہ شرقی لنسٹر صوبۂ غربی کوناٹ۔ ان چارون صوبون مین ۳۲ ضلعے ہین ٭

(۱۴) ایرلنڈ کے بڑی شہر یہہ ہین۔ ڈبلن اسکا صدر ہی اور کورک۔ لمرک۔ واٹرفورڈ اور بلفاسٹ۔ تجارت کی سبب مشہور ہین ٭

(۱۵) اجناس تجارت اس جزیرہ کی سن کی کپڑی ہین جنکی سبب وہ زیادہ نامزد ہے

اور چمڑے اور چربی اور گوشت نمکین کی بہی بڑی تجارت ہوتی ہے +

(۱۶) ایرلنڈ کے بڑے دریا یہہ ہین شینن۔ بلیک واٹر۔ لفی۔ اور جہیلون مین جہیل نیاگ مشہور ہے +

(۱۷) مجلس وکلای رعایا مین ۶۵۸ وکیل رعایا کیطرف سے بدین تفصیل داخل ہین خاص انگلنڈ اور ویلز کے (۵۰۰) سکاٹلنڈ کے (۵۳) ایرلینڈ کے (۱۰۵) انگلنڈ کے باشندے (۲۱۱۵۳۱۸۷) ہین ویلز کے (۲۱۶۴۲۰) سکاٹلنڈ کے (۳۳۵۸۶۱۳) ایرلنڈ کے (۵۴۰۲۷۵۹) جزائر اطراف کے (۳۳۴۵۰) اور لشکر مین اور جنگ اور تجارت کے جہازون پر (۴۷۴۴۳۳) پس برٹن کلان مین ۱۸۷۱ء کی مردم شماری کے اعتبار سے کل تین کروڑ چودہ لاکھ پینسٹھ ہزار چار سو اسی آدمی ہین +

فصل دوم

ملک فرانس کے بیان مین

فرانس ایک بڑا وسیع ملک ہی۔ اسکے شمال مین جرمنی اور بلجیم اور رود بار انگلستان واقع ہین۔ اور مغرب مین خلیج بسکے اور جنوب مین کوہ پرینز اور بحیرۂ روم اور مشرق مین کوہ ایلپس اور سلسلۂ کوہ جورا اور دریای رائین +

(۲) یہہ ملک چہہ سو میل لمبا اور پانسو ساٹہہ میل چوڑا ہی۔ اس ملک مین یہہ دریا مشہور ہین۔ سین اور لوار اور گرون اور رون۔ انمین سی سین تو رود بار انگلستان مین گرتا ہی اور لوار اور گرون خلیج بسکے مین اور رون بحیرۂ شام مین +

(۳) یہانکی آب وہوا فرحت افزا اور معتدل اور زمین زرخیز ہے اسملک مین تمام لوازم معاش پیدا ہوتے ہین اور ریشمی کپڑے نہایت نفیس بنے جاتے ہین علاوہ انکی گہڑیان گہنٹے - زیور - دستانے وغیرہ بہی تیار ہوتے ہین +

(۴) یہانکی باشندے خلیق اور زندہ دل اور محنتی اور بہادر ہین اور حرفہ اور صنعت اور علوم کیطرف بدرجۂ غایت مائل لیکن انکی مزاج مین کچہہ چہچھورا پن پایا جاتا ہے +

(۵) اسملک کے دارالسلطنت کا نام پیرس ہے جسمین سولہ لاکہہ چہیانوے ہزار آدمی ہین اس شہر مین کئی مدرسے ہین اور ایک ایسا کتب خانہ ہے کہ اور کسی ملک مین پایا نہین جاتا اور اسمین کتابین آٹہہ لاکہہ جلد سے زیادہ ہونگی خوشنمائی مین یہہ شہر دنیا کے شہرون پر فائق ہے +

(۶) ۱۸۷۰ء کی شروع تک یہانکی حکومت بادشاہ سے متعلق تہی اور ایک مجلس امرا کی اور دوسری وکلاے رعایا کی انگلنڈ کی طور پر مقرر ہوگئی تہی لیکن سال مذکور مین فرانس اور پرشیا مین لڑائی ہوئی - بادشاہ فرانس کو شکست ہوئی اور رعایا نے اسکو معزول کرکے انتظام جمہوری قائم کرلیا +

(۷) جزیرۂ مارٹ نیک اور گاڈالوپ جو غرب الہند مین واقع ہین اور گی آنا جو جنوبی امریکہ مین ہے اور پانڈیچری جو خلیج بنگال کے کنارے پر مدراس کے دکہن کی سمت واقع ہے اور جزیرۂ بوربون جو بحر ہند مین ہے یہہ سب ملک فرانس کے عمل مین ہین +

(۸) زمانۂ قدیم مین فرانس کا نام گال تہا - اسملک مین تین کروڑ چہتیس لاکہہ آدمی بستے ہین یہانکے باشندونکا مذہب رومن کیتہلک ہے +

فصل سوم

ملک بلجیم کے بیان مین

(۱) بلجیم ایک چھوٹا سا ملک ہی اُسکے شمال مین ہالنڈ اور مشرق مین جرمنی اور جنوب مین فرانس اور مغرب مین بحیرہ جرمن واقع ہے۔ اُس ملک کی آب و ہوا معتدل اور چراگاہ بہتر ہے۔ یہان غلہ افراط سے پیدا ہوتا ہی اور اہل حرفہ مثل پارچہ باف وغیرہ بہت رہتے ہین +

(۲) اسملک کے باشندون کو بلجین یا فلمنگ کہتے ہین یہان اشیاے مفصلہ ذیل اور ملکون سے آتی ہین۔ چائے بن کہانڈ شراب میوے اُون۔ اور یہانسے یہہ چیزین اور ملکون کو جاتی ہین۔ اناج سن مکہن اور پارچہاے ریشمی و اُونی وغیرہ +

(۳) اسملک مین یہہ شہر مشہور ہین۔ برسلز اور گنٹ اور انیٹورپ۔ ان مین سے برسلز دار السلطنت ہی جسمین دو لاکہہ چہالیس ہزار آدمی ہونگی اور گنٹ مین ایک لاکہہ تیرہ ہزار اور انیٹورپ مین ایک لاکہہ آٹھہ ہزار۔ اسملک مین حکومت شاہی ہے لیکن بادشاہ کو اختیار کل حاصل نہین یہانکی باشندون کا مذہب رومن کیتہلک ہے +

فصل چہارم

ملک ہالنڈ کے بیان مین

(۱) ہالنڈ شمالی و مغربی نارتہہ سی یعنی بحیرہ جرمن اور جنوبی بلجیم اور مشرقی جرمنی ہی

یہہ چہوٹا سا ملک ہی لیکن اُسمین بہت آدمی آباد ہین اور اُسکے زمین کا سطح سمندر سے نیچی ہی اسلئے وہانکے باشندون نے سمندر کیطرف ایک بند باندہا ہے - اِسملک کے لوگون اور جنسون کے آمد و رفت صرف نالون کے ذریعہ سے ہوتی ہے کیونکہ شل اور ملکون کے وہان شاہ راہ نہین ہی یہان سردی کی شدت رہتی ہی اور باشندے یہان کے صفائی بہت پسند کرتے ہین *

(۲) یہان کے باشندون کو ڈچ کہتے ہین وہ باادب اور صاف دل اور محنتی ہین اکثر یہودی بہی وہان رہتے ہین انکا پیشہ تجارت اور بیوپار ہے چنانچہ ہالنڈ کے مہاجن مشہور و معروف ہین *

(۳) اسملک مین سب سے بڑا شہر اسٹرڈم ہے اس مین دو لاکہہ ۳۰ ہزار باشندے ہونگے علاوہ اسکے اور یہہ شہر مشہور ہین ہیگ اور لیڈن اور راٹرڈم اور ہارلم انہین سے ہیگ تو اسملک کا دارالسلطنت ہی یعنی ہالنڈ کا بادشاہ یہان رہتا ہے اور لیڈن یونیورسٹی کے باب مین مشہور ہے - اسملک مین یہہ دریا مشہور ہین یعنی رائن اور سکالٹ اور میز - یہانکے اکثر باشندون کا مذہب پروٹسٹنٹ ہے *

(۴) ہالنڈ اور بلجیم دونو کو ملا کر ندرلنڈ کہتے ہین پہلے یہہ دونو ملک ایک ہی بادشاہ سے متعلق تہی لیکن ۱۸۳۰ء سے بلجیم ہالنڈ سے علحدہ ہوگیا ہی وہان دو مجلسین مقرر ہین جنکو قانون اور آئین بنانے کا اختیار حاصل ہے مگر انکا رواج پانا بادشاہ کی رائے کی موافقت پر ہے - اسملک مین سلطنت موروثی ہے اگر بیٹا نہو تو بیٹی تخت پر بیٹہتی ہے *

(۵) بحر الجزائر ہند مین جزیرہ جاوا اور چند جزائر خرد اور افریقہ مین ساحل گنی پر

چند بندرگاه اور جنوبی امریکہ مین ایک حصہ گی آنا کا - اور چند جزیرے جو غرب الہند
مین واقع ہین یہہ سب شاہ ہالنڈ کے قبضہ مین ہین +
(۴) اسملک مین ان چیزون کی تجارت ہوتی ہے - مویشی اور مچھلیہہ اور خشک
مچھلیان اور ویل مچھلی کا تیل اور اُن آبادیون کی پیداوار جو اُس سے متعلق
ہین خصوصاً شکر اور مصالح طعام وغیرہ +

فصل پنجم

پرشیا کی بیان مین

(۱) اسملک کے شمال مین بحیرہ بالٹک ڈنمارک ہنوور واقع ہین اور غرب مین ہالنڈ
و بلجیم - جنوب مین فرانس اور جرمنی کی کئی چھوٹی چھوٹی ریاستین اور ملک سکسنی اور
آسٹریا اور مشرق مین پولنڈ کا وہ حصہ جو روس کی سلطنت مین شامل ہی +
(۲) اسملک مین نامی دریا یہہ ہین نیمن وسچولا - الب - رائن - اور ڈر +
(۳) اسملک کے امصار مین یہودی بہت رہتے ہین - اسباب دستکاری وہان بہت
تیار ہوتا ہی روز بروز اسملک کی پیداوار اور عظمت بڑہتی جاتی ہی - پرشیا مین
غیر ممالک سے یہہ چیزین آتی ہین - چاے - ین - کہانڈ - اور مصالح اور غیر
ملکون مین یہانسے یہہ چیزین جاتی ہین - اناج - شہتیر - لکڑی - پارچہ
سن - تنباکو - عنبر - پرشیا کا تیل اور موم +
(۴) برلن جو اسکا دار السلطنت ہی وہان بڑے کارخانے شیشے اور ظروف چینی کے
ہین یہہ شہر بہت اچھا خوش قطع ہے اور دریاے سپری پر واقع ہے +

(۵) برسلا تجارت کی سبب مشہور ہی ڈنٹسخ مین غیر قوم سی سوداگری ہوتی ہی یہان
سلطنت موروثی ہی اسماک مین تعلیم رعایا اور ممالک کی نسبت زیادہ ترقی پر ہے
یہانکی اکثر باشندون کا مذہب پروٹسٹنٹ ہی اور بعض کا رومن کیتھلک اور جناب
ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا کی بڑی دختر کی شادی اسماک کی ولیعہد سی ہوئی ہی •

فصل ششم

آسٹریا کے بیان مین

(۱) آسٹریا کے شمال مین پولنڈ اور پرشیا اور ملک سیکسنی واقع ہین اور جانب
غرب بویریا سوئٹزرلنڈ اور ملک سارڈنیا اور جنوب مین ممالک اٹلی اور بحیرہ ایڈریاٹک
اور ٹرکی اور مشرق مین ٹرکی اور ملک روس •
(۲) سلطنت آسٹریا مین ۹ صوبے شامل ہین انمین سی مشہور یہہ ہین آسٹریا خاص
بوہیمیا - موریویا - ٹائرل - ہنگری - گیلیشیا - ٹرنیلوینیا - وینیشیا •
(۳) آسٹریا خاص صوبہ بوہیمیا کی جنوب کیطرف واقع ہی اسکی دارالسلطنت کا
نام وینا ہے اور بوہیمیا ملک آسٹریا خاص کے اتر کی سمت ہی اسکے بڑے شہر کا نام
پراگ ہی موریویا ملک بوہیمیا کے مشرق کیطرف واقع ہے اور ٹائرل اسکے
جنوب کیطرف ہنگری ملک روم کے شمال مین ہی - صوبہ ہنگری مین دو شہر
یعنی پستھہ اور بوڈا دارالسلطنت ہین - یہانکی باشندی جوانمرد اور شجاع اور محنتی
الا بد دماغ اور متکبر اور کینہ ور ہین - گیلیشیا ملک ہنگری کی شمال کی سمت ہی
اور ٹرنسلوینیا ملک ہنگری کے جنوب و مشرق مین اور وینیشیا خلیج ونس پر

اسکے بڑے شہر کا نام وینس ہے *

(ہ) اگرچہ اس ملک مین مدارس کثرت سے ہین مگر اُن مین تعلیم اچہی نہین ہوتی یہانکے باشندون کا مذہب رومن کیتہلک ہے مگر اُن مین سے بعض بعض کا ؤسا کے یونانی کے بہی پیرو ہین خصوصاً باشندے ٹرنیسلونیا اور گیلیشیا کے اور ہنگری اور ٹرنیسلونیا مین پروٹسٹنٹ بہی پائے جاتے ہین سنہ ۱۸۵۹ء مین اس ملک کی آبادی تین کروڑ ستر لاکہہ سے زیادہ تہی مگر چونکہ سنہ ۱۸۵۹ء سے صوبہ لمبارڈی جو نہایت آباد تہا سلطنت سارڈنیا مین مل گیا ہے اسواسطے کل ملک کی آبادی مین سے قریب تیس لاکہہ کے کمی ہو گئی ہے *

فصل ہفتم

ممالک خُرد جرمنی جنکو تعہد الیمانی کہتے ہین

(۱) ملک جرمنی یا الیمان ایک بڑا ملک یوروپ مین ہے سنہ ۱۸۶۶ء تک علاوہ ملک پرشیا اور آسٹریا کے ۳۳ ریاستین اُسمین اور شامل تہین جو سب کے سب اپنی بہبودی اور حراست کے لئے متفق تہین اور انکو تعہد الیمانی کہتے تہے سنہ ۱۸۶۶ء مین یہہ تعہد فسخ ہوگیا اور جرمنی کے معاملات ملکی سے آسٹریا بالکل علیحدہ ہوگیا سنہ ۱۸۷۱ء مین جرمنی کی سب ریاستون نے متفق ہوکر پرشیا کے بادشاہ کو اپنا شہنشاہ بنایا اور فرانسیسون کے ساتہہ لڑکر۔ انکو شکست دی اب اس سلطنت مین ستائیس ریاستین ہین جنمین سے بویریا۔ ورٹمبرگ۔ بیڈن۔ سکسنی۔ بڑی ہین ان ریاستون مین بعض کے حاکم

تو بادشاہ ہین اور بعض کے ڈیوک کہلاتے ہین اور سوا ان کے چہوٹی چہوٹی ریاستون مین شہرہای مفصلہ ذیل شامل ہین جو کسی حاکم کے تابع نہین یعنی ان مین حکومت شخصی نہین - لوبک - برمن - ہیمبرگ - ہینوور کی ریاست اور فرینک فورٹ اب پرشیا والون کے قبضہ مین ہے ❖

(۲) بویریا کی زمین الیمان کے جنوب کیطرف واقع ہی اور آٹلی اور سوئٹزرلنڈ سے ملحق ہے اُسکی دارالسلطنت کا نام میونک ہی - وہ ایسا شہر ہے کہ تمام جرمنی مین اسکے برابر کوئی شہر نہین - عمارت عالیشان اور رستے وسیع اور ہر ایک کوچہ مین نالیان روان رہتی ہین اور ایسر ندی کے کنارے پر واقع ہے - اسمین ایک لاکہہ سٹہہ ہزار باشندے ہین اور تمام ملک بویریا مین سینتالیس لاکہہ چہتر ہزار باشندے ہونگے ❖

(۳) ورٹمبرگ الیمان کے دکہن کی سمت اور بویریا کے مغرب کیطرف واقع ہے - اسکے باشندے (۱۷۴۳۹۷۰) ہین - اسکی دارالسلطنت کا نام سٹٹ گارٹ ہے - جسمین ستر ہزار باشندے ہین ❖

(۴) بیڈن ایک چہوٹا سا ضلع ہے جو رائن دریا اور ورٹمبرگ کی سرحد کے مابین واقع ہے - اسمین شراب اور غلّہ اور میوے باافراط پیدا ہوتے ہین اور چہلی اور ہیمپ بہی زیادہ ہوتی ہے - اسکے بڑے شہر کا نام کارلس روہی اسکی مین چودہ لاکہہ انتیس ہزار آدمی رہتے ہین ❖

(۵) سیکسنی فرنگستان کی تاریخ مین بہت مشہور ہے اور اسکے باشندے ۲۳ لاکہہ ۴۴ ہزار ہین - اسمین بڑے شہر ڈرزڈن اور لیپسک ہین - ڈرزڈن

جو دریاے آلب کے کنارہ پر واقع ہے اسکا دارالسلطنت ہے اور
نیز دیگر امصار بہت خوش قطع ہین - ڈرزڈن مین ایک لاکھہ چھیالیس
ہزار باشندے ہین اور لیپسک بسبب بڑے میلون کے مشہور ہی اور وہان
کتابون کی تجارت بہت ہوتی ہے - ہینوور - الیمان کی اُتر کیطرف واقع ہی
اُسمین اٹھارہ لاکھہ باشندے ہونگے - سنہ ۱۷۱۴ع سی سنہ ۱۸۳۷ع تک اس ملک
اور ملک انگلستان کے بادشاہ ایک ہی ہوتے رہی سنہ ۱۸۳۷ع مین جب ولیم چہارم
بادشاہ انگلستان مرگیا تو انگلستان مین اسکی بہتیجی وکٹوریا نی جو اب
ہماری ملکہ ہے تخت پر جلوس فرمایا - ہینوور مین چونکہ کوئی عورت تخت نشین
نہین ہو سکتی تھی اسواسطے شاہ مذکور کا بھائی وہان کا حاکم ہوا سنہ ۱۸۶۶ع سے
ہینوور اور پرشیا شہنشاہ پرشیا کے قبضہ مین ہے ✦

(۶) الیمان کی آب وہوا معتدل اور خوشگوار ہے لیکن کچھہ مائل بسردی ہے
اور یہان کے باشندے بے پروا - اور دولتمند - جوانمرد - جفاکش
صاحب قلم - سبکدست اور ہنرون کے موجد ہین - اُنکی تعداد چار کروڑ
نوے لاکھہ ہے ✦

(۷) اسکے مشہور دریا ڈینیوب رائن ہین اور ڈر الب ہین - ڈینیوب صوبہ
ہیدن سی نکلکر ورٹمبرگ و بویریا و آسٹریا و روم مین بہتا ہوا بحیرہ اسود مین جا گرتا ہی
رائن کوہ ایلپس سی نکلکر شمال کیطرف بہتا ہوا بحیرہ شمالی مین جا گرتا ہی - الب کوہستان
جرمنی سی نکلتا ہی اور بحیرہ شمالی مین جا گرتا ہی اور اوڈر کوہستان جرمنی کے
مشرق سی نکلکر بحیرہ بالٹک مین جا گرتا ہے ✦

فصل ہشتم

سوئٹزرلینڈ کا بیان

(۱) سوئٹزرلینڈ ایک چھوٹا سا ملک ہی۔ اسکے شمال اور مشرق مین جرمنی ہی جنوب مین اٹلی اور مغرب مین فرانس اسمین پہاڑ بکثرت ہین اور بعض اسقدر بلند ہین کہ انکی چوٹیون پر ہمیشہ برف جمی رہتی ہی اور کبھی کبھی برف کے بڑے ڈہیر اسطرح گرتے ہین کہ اُن مین گانو اور چھوٹی بستیان دب جاتی ہین۔ گرمی کے موسم مین اسملک کی خوبصورتی قابل دید ہی۔ اسوقت پہاڑ کی گھاٹیون مین اناج کہڑا ہوتا ہے اور ڈہلوان سطحون پر انگور کی بیلین نظر آتی ہین۔ ان مقامون یعنی گھاٹیون سے ذرا بلندی پر واقع ہین عمدہ عمدہ چراگاہین اور درختون کے جھنڈ دکھائی دیتے ہین اور اُن سے آگے بڑھکر وہی پہاڑون کی چوٹیان ہین جو ہمیشہ سفید لباس پہنے رہتی ہین ٭

(۲) اسملک کی آب و ہوا خوشگوار ہی مگر ایام زمستان مین پالا زیادہ پڑتا ہی۔ وہانکے باشندے عقیل۔ محنتی۔ آزادی پسند۔ زور آور۔ محب وطن ہین۔ یہانکی عورتین عصمت اور عفت اور شفقت مادری اور انتظام خانہ داری مین مشہور ہین ٭

(۳) اسملک مین نامی شہر یہہ ہین۔ برن جو اسکا دارالخلافہ ہی اور جنیوا اور زورک اس ملک مین ۲۵ لاکہہ آدمی بستے ہین۔ شمال و مغرب کی بعض اضلاع کی باشندونکا مذہب پروٹسٹنٹ ہی اور باقی کا رومن کیتھلک ٭

(۴) سوئٹزرلینڈ مین یہہ جھیلین تعریف کے قابل نامی اور مشہور ہین جنیوا۔

کونسٹنس - زورک - لوئرن *

فصل نہم

ڈنمارک کا بیان

(۱) ڈنمارک ایک چھوٹا سا ملک جرمنی کی شمال مین واقع ہی - اسمین میدان بہت ہین اور زمین انکی اچھی ہی چنانچہ ہر قسم کا غلّہ اور ترکاری وہان پیدا ہوتی ہی - اور دودھ دہی کی بہی افراط ہی - اس ملک کی آب و ہوا مرطوب مگر معتدل ہی لیکن جاڑے کے موسم مین سردی بہت پڑتی ہے *

(۲) شاہ ڈنمارک کے عمل مین ایک تو جزیرہ نماے ڈنمارک ہی جسکو جٹلنڈ بہی کہتے ہین دوم جزائر زیلنڈ - فیونن - لپلینڈ - فالسٹر - ایسلینڈ - فارو وغیرہ - ہولسٹن اور سلسوک اب پرشیا والون کے قبضہ مین ہین - جزیرہ ایسلینڈ ایک بڑا جزیرہ بحر اوقیانوس کی شمال مین واقع ہی - اسکی شہرت ہکلا نامی کوہ آتش خیز اور گرم چشمون کے باعث جنمین سی کہولتا ہوا پانی نکلتا ہی اور جنکو انگریزی مین گیسر کہتے ہین زیادہ ہی - اس جزیرہ مین ۷۰ ہزار آدمی آباد ہین اور اسکا دار الخلافہ رکیاوک ایک چہوٹی سی بستی ہی جو اسکے جنوب و مغرب مین واقع ہی - اناج یہان کم پیدا ہوتا ہی اسواسطے یہانکی باشندونکی غذا مکہن اور دودہ اور مچھلی ہے *

(۳) ڈنمارک کی باشندی دلاور اور صاحب جرات ہین مگر شان و شوکت انکی مزاج مین زیادہ ہی انکی تعداد ۲۰ لاکھ ہی اور مذہب پروٹسٹنٹ لوتہر کے پیرو ہین وہانکی حکومت بادشاہ سی متعلق ہے مگر وہ مطلق العنان ہے *

(۴) شاہ ڈنمارک اور ملکہ انگلستان مین یہہ قرابت ہی کہ شاہزادہ البرٹ یعنی ملکہ کے بڑے بیٹے ولیعہد کی شادی شاہ ڈنمارک کی لڑکی سے ہوئی ہے *

(۵) ڈنمارک کی دارالسلطنت کا نام کوپن ہیگن ہے - وہ جزیرہ زیلینڈ پر واقع ہی اُس سے ۲۵ میل شمال کیطرف چھوٹا سا شہر السینور ہی - جو جہاز آبنائے سونڈ مین ہو کر گزرتا ہی وہان محصول ادا کرتا ہی - التونا ایک اور بڑا شہر دریا الب پر واقع ہے اور بڑی تجارت کی جگہہ ہے *

(۶) سوای ممالک مذکورہ بالا کے گرینلینڈ جو شمالی امریکہ کے مشرق کیطرف واقع ہے اور چند جزائر غرب الہند شاہ ڈنمارک کی حکومت مین ہین *

فصل دہم

سلطنت متحد سویڈن اور ناروی کے بیان مین

(۱) سویڈن اور ناروی کی متحد سلطنت ایک بادشاہ کی ماتحت ہی - اس جزیرہ نما کے جانب شمال بحر منجمد اور جانب غرب بحر اوقیانوس اور جانب جنوب بحیرہ سکیگر ریک اور بحیرہ کیٹ گیٹ اور بحیرہ بالٹک واقع ہین اور جانب شرق بحیرہ بالٹک اور خلیج بوتھنیا اور ایک حصہ ملک روس کا ہے *

(۲) سویڈن کی حدود یہہ ہین - شمال کی حد فنمارک - جنوب کی حد بحیرہ بالٹک شرق کی حد روس و بحیرہ بالٹک - مغرب کی حد ناروی - ملک سویڈن بہت وسیع ہی اور موسم سرما مین وہان زیادہ برودت ہوتی ہی چنانچہ اُسکے اکثر پہاڑ دنبر برف ہمیشہ منجمد رہتی ہی اور وہانکی آب و ہوا بہی خوشگوار ہی - اس ملک مین سات یا آٹھہ مہینے تک بلکہ بعض جگہہ

نو مہینے تک جاڑا رہتا ہی اور ایام سرما کے بعد اُسکا حصہ نشیب جلد سبز اور
تر و تازہ ہو جاتا ہے *

(۳) ملک سویڈن کی زمین ریتیلی ہی اور پہاڑ بیہڑ جنگل اور جھیل اسمین بہت ہین
یہہ ملک ۲۴ صوبون مین منقسم ہی جنمین سی چار شمال مین ہین اور بارہ جنوب
مین اور آٹھہ وسط مین *

(۴) اسکے پای تخت کا نام سٹاک ہولم ہی - اسمین ایک لاکہہ چونتیس ہزار آدمی ہین
اور گوٹن برگ - کارلسکروما - اور اپسال یہہ سب اسکی کلان شہر لب دریا واقع ہین *

(۵) اشیای تجارت اسملک کی روپا - تانبا - سیسا - لوہا - رال - گوند - مستول کی لکڑی
جہاز کے تختے - پوستین - چمڑا - چربی - شہد ہین *

(۶) اہل سویڈن سادہ مزاج صاف دل آزادی پسند بہادر اور علم کیطرف بہت
مائل ہین وہانکی حکومت بادشاہ سی متعلق ہی مگر وہ مطلق العنان نہین ہی سویڈن مین
ہر سال ایک مجلس موسوم بہ ڈائٹ جمع ہوتی ہی - اسمین چار محکمے ہین اور آئین بنانے کا
اختیار ان محکمون کو بشراکت بادشاہ حاصل ہی - ناروی کے آئین سویڈن کی قوانین سی
علحدہ ہین اور انکا مذہب پروٹسٹنٹ ہی - اسملک مین مدرسی اور مکتب ہر ایک شہر
اور گانوین ہین - یہانکی باشندی اکتالیس لاکہہ ہین *

(۷) ملک ناروی ایک وسیع ملک کوہستانی ہی جو سویڈن کی مغرب کیطرف واقع ہے - قریب
۱۷ لاکہہ کے اسملک مین آدمی بستے ہین - سابق مین یہہ ملک بادشاہ ڈنمارک کی عملداری مین
تہا پر اب بادشاہ سویڈن کی عمل مین ہی - اسکا دار السلطنت کرسچینیا ہی - اسمین ۷۵ ہزار
آدمی ہین - دوسرا شہر مشہور برگن ہی اسمین ۵۲ ہزار آدمی بستے ہین *

(۸) لکڑی۔ لوہا۔ تانبا۔ یوروپ کے اکثر ملکون مین اسملک سے جاتا ہے +

(۹) مذہب یہانکے لوگونکا مسیحی پروٹسٹنٹ ہے۔ آب وہوا یہانکی ایسی ہے کہ گرمی کی موسم مین گرمی اور سردی کی موسم مین سخت سردی ہوتی ہے لیکن وہانکی باشندونکی مزاج کی موافق ہے +

(۱۰) ناروے کے شمال کیطرف گرمی کی موسم مین دو مہینے تک سورج نہین غروب ہوتا گویا دو مہینے کا ایک دن ہوتا ہے لیکن جنوب کیطرف بڑی سے بڑا دن ۱۸ گھنٹے کا ہوتا ہے +

(۱۱) یہانکی باشندے مضبوط اور صاحب جرأت کشادہ پیشانی اور عالی ہمت ہین +

(۱۲) لیپلینڈ وہ ملک ہے جو یوروپ کے شمال مین سوئڈن کی شمال و مشرق کی جانب واقع ہے۔ اسکے دو حصے ہین۔ مشرقی حصہ شاہ روس کی عمل مین ہے اور شمالی و جنوبی حصہ شاہ سوئڈن کے زیر حکم ہے

(۱۳) یہہ ملک بہت بارد ہے۔ اسکی زمین ناقص اور پہاڑ اور جھیل و جنگل اسمین بہت ہین اور آٹھہ مہینے تک وہان برف جمی رہتی ہے۔ اسکی جنگل مین صنوبر کے درخت بہت ہین اور میدانون مین ایک قسم کا ہرن ہوتا ہے جسکو رینڈیر کہتے ہین اسکو وہان کی لوگ گاڑیون مین جوتتے ہین اور وہ برف پر نہایت سرعت سے دوڑتا ہے +

(۱۴) وہانکی آدمی پست قد ہوتے ہین اور تخمیناً پونے تین ہاتھہ کا انکا قد ہوتا ہے اور وہ خوبصورت بھی نہین ہین انکا رنگ سانولا اور زبان غیر فصیح ہے لیپلینڈ مین تخمیناً ۶۰ ہزار آدمی سے زیادہ نہین ہین +

فصل یازدہم
ملک روس کے بیان مین

(۱) فرنگستانی روس نو بڑی حصونپر منقسم ہے جنمین ۴۳ صوبے شامل ہین انحصونکے نام یہہ ہین اوّل روس کلان۔ دوم فنلینڈ۔ سوم۔ صوبجات متصلہ بحیرۂ بالٹک چہارم سلطنت

پولینڈ۔ پنجم روس مغربی۔ ششم روس خرد۔ ہفتم روس جنوبی۔ ہشتم استرخان۔ نہم کازان ؞

(۲) دنیا مین کوئی ملک روس کے برابر نہین ہی۔ کیونکہ ایشیا کے اُتر سمت کا سب ملک اور یوروپ کے شمال کا ملک بہی سب بادشاہ روس کے عمل مین ہی ؞

(۳) ملک فنلینڈ جو بحیرہ بالٹک کی کنارہ پر واقع ہی پہلے بادشاہ سویڈن کی عمل مین تہا ۱۸۰۹ء سے روس کے عمل مین آگیا ہے ؞

(۴) روس کے حدود اربعہ یہہ ہین حد شمالی بحر منجمد۔ حد مغربی لیپ لینڈ و بحیرۂ بالٹک و سلطنت پرشیا و آسٹریا و روم۔ حد جنوبی بحیرۂ اسود و کوہ قاف و حد شرقی بحیرۂ خزر و دریای یورال و کوہ یورال ؞

(۵) روس کا پای تخت پیٹرزبرگ ہی جو خلیج فنلینڈ پر واقع ہے۔ اُسمین ۵ لاکہہ ۴۴ ہزار آدمی ہونگے۔ اس شہر کو ۱۷۰۳ء مین پیٹر اعظم نے تعمیر کرایا تہا۔ موسکو جو پیٹرزبرگ کی جنوب مشرق کیطرف واقع ہے سابق اُسکا پای تخت تہا ۱۸۱۲ء مین جب بوناپارٹ شاہ فرانس نے موسکو پر حملہ کیا تو وہانکی باشندی اُسکو آگ لگاکر بہاگ گئے مگر وہ اب پہر از سر نو تیار ہوگیا ہی۔ آرک اینجل۔ خلیج آرک اینجل پر اور کرسن بحیرۂ اسود پر اور ریگا بحیرہ بالٹک پر واقع ہین۔ انکی مکانات تختون کی بنے ہوئے ہین اور عمارات عالی مثل گرجا وغیرہ کم ہین ؞

(۶) مشہور دریا روس کے والگا یعنی اتل اور ڈان اور نیپر اور نیسٹر اور ڈونا ہین ان مین سی والگا ۲۳سو میل تک بہکر بحیرۂ خزر مین جا گرتا ہی اور ڈان گیارہ سو میل بہکر بحیرہ ازاف مین گرتا ہی اور نیپر اور نیسٹر بحیرۂ اسود مین گرتے ہین اور ڈونا بحیرۂ سفید مین ؞

(٧) روس کی آب وہوا بباعث اسکے کہ وہ بڑا وسیع ملک ہی مختلف مقامونپر مختلف ہے اسکے شمالی اضلاع نہایت سرد ہین - اسمین بڑے بڑے میدان اور جنگل اور ندیان ہین اسکے شمالی خطون کی زمین ناقص اور زراعت اسمین کم ہوتی ہی لیکن درمیانی اور جنوبی خطون مین غلہ بہت پیدا ہوتا ہی - اسکے بڑی پیداوار معدنیات اور بن کے درخت ہین *

(٨) اجناس تجارت اسکے ریشم - چرم - چربی - پشمینہ - سن - شہد - موم دہات وغیرہ ہین *

(٩) روسی مہمان نواز اور دلیر اور خوش قد وصاف رنگ ہین - آگے جاہل اور بی ادب تھے اب روز بروز ادب اور قاعدے مین ترقی کرتے جاتے ہین - فرنگستانی روس کی تمام عملداری مین چھہ کروڑ ستاون لاکھہ تیس ہزار آدمی ہین *

(١٠) روس کی حکومت کا یہہ طور ہی کہ بادشاہ کو اقتدار مطلق حاصل ہی اور لشکر اسکے پاس ٦ لاکھہ آدمی کا ہی علاوہ برین بحری فوج بہی ہی - یہانکے اکثر باشندے کلیسای یونانی کے پیرو ہین مگر فنلنڈ - لیپلنڈ - اور بحیرہ بالٹک کے کئی صوبون کے باشندے لوتھر کے پیرو ہین *

(١١) پولنڈ سابق مین ایک علحدہ ملک تہا اب شاہ روس کے زیر حکم ہی اسمین میدان اور جہیل اور ندیان بہت ہین اور چراگاہین اسکی خوش فضا ہین اور آب وہوا اُسمین معتدل یعنی نہ گرمی مین بہت گرمی ہوتی ہی اور نہ سردی مین بہت سردی اسکی حدود اربعہ یہہ ہین - شمال و مشرق مین روس کا ملک ہی اور جنوب مین ٹرکی اور آسٹریا کی سرحد ملتی ہے اور غرب مین پرشیا اور جرمنی کی سرحد سے ملا ہوا ہے *

(١٢) اسکے بڑے شہر یہہ ہین - کراکو اور وارسا - پولنڈ کی باشندے خوبصورت

اور خوش قد مضبوط اور زحمت کش او جری مشہور ہین - پر زر دوست اور مغرور ہین اور زیر دستونپر ظلم کرتے ہین اسملک مین ۸۴ لاکہہ آدمی بستے ہین جنمین سے ۳۴ لاکہہ کلیسای یونانی کے پیرو ہین اور ۵ لاکہہ یہودی - اور سابق مین پولنڈ کے لوگ ازادی سے بہت الفت رکہتے تھے چنانچہ جب انکو روسیون نے تابع کرنا چاہا تو وہ خوب لڑے اور اب بہی خواہش آزادی رکہتے ہین *

فصل دوازدہم

ٹرکی یا روم کے بیان مین

(۱) روم بہت بڑا ملک ہی - کچھہ تو یوروپ مین اور کچھہ ایشیا مین واقع ہی اور آفریقہ مین ملک مصر بہی برای نام اسکے زیر حکم ہی اور چند جزائر ارکیپلگو یعنی بحر الجزائر واقع مشرق یونان اُسکے ماتحت ہین *

(۲) فرنگستانی روم کی حدود اربعہ یہہ ہین - شمال مین ملک آسٹریا اور مشرق مین بحیرۂ اسود اور جنوب مین بحیرۂ مارمورا اور آرکیپلگو اور یونان اور غرب مین بحیرۂ شام اور خلیج وِنس اور ایک حصہ آسٹریا کا *

(۳) اہل یوروپ اس سبب سے روم کو ترکستان کہتے ہین کہ ترک ایک قبیلہ تاتاریون کا تہا انہون نے آپس کے محاربہ کے باعث جلاوطنی اختیار کی اور اسملک پر تسلط کر لیا انکے سبب رفتہ رفتہ اسملک کو ٹرکی کہنے لگے *

(۴) اسملک مین اُن اضلاع کی آب و ہوا جو کوہ بلقان کے جنوب کیطرف واقع ہین اگرچہ گرم ہی لیکن مزاج کے موافق ہی - اُسپر بہی وہانکی باشندون کی کثافت کے

باعث وبا منتشر ہوجاتی ہے اور شمالی اضلاع کی آب وہوا کی اوسط حرارت جنوبی اضلاع کی اوسط حرارت سے کم ہے مگر سردی مین تو زیادہ سردی پڑتی ہے اور گرمی مین زیادہ گرمی یہانکے باشندے خوش رو اور مضبوط ہین مگر کاہل ومغرور ٭

(۵) اسملک کی دار السلطنت کا نام قسطنطنیہ ہے جسمین ۶ لاکھہ پچاس ہزار آدمی آباد ہین اڈریا نوپل قسطنطنیہ سے دوسرے درجے پر ہے اور سالون کی تجارت کے سبب سے مشہور ہے۔ گالی پولی مین چمڑا خوب تیار ہوتا ہے علاوہ انکے اور بہت سے شہر ہین ٭

(۶) یہان ان چیزونکی تجارت ہوتی ہے۔ ریشم۔ روئی۔ تنباکو۔ نیل۔ قالین۔ صابن۔ یہانکے باشندے اہل اسلام ہین مگر یونانی فرقے کے مسیحی سلمانون سے زیادہ ہین ٭ ملک یونان پہلے روم کی عملداری مین تہا مگر ۱۸۲۹ع سے اہل یونان بڑی شجاعت اور بہادری کرکے انکی فرمانبرداری سے آزاد ہوگئے ٭

(۷) اسملک کی حکومت کی یہہ وضع ہے کہ بادشاہ کا حکم اگر شریعت کے برخلاف ہو تو بمنزلہ قانون مانا جاتا ہے۔ فرنگستانی روم مین چہہ کروڑ ۷۰ لاکھہ ۳۲ ہزار آدمی آباد ہین۔ جزیرہ کینڈیا جو بحیرہ شام مین واقع ہے۔ اور جسکو سلف مین کریٹ کہتے تھے سلطان ٹرکی کی حکومت مین ہے۔ اسمین دو لاکھہ آدمی کے قریب آباد ہین اور اکثر انمین سے یونانی ہین

فصل سیزدہم
ملک یونان کے بیان مین

(۱) یونان کی شمال مین ملک روم ہے اور جنوب و مشرق اور مغرب مین بحیرہ شام ہے خلیج کارنتہہ اسملک کو دو حصون مین منقسم کرتی ہے حصہ شمالی کو یونان شمالی اور جنوبی کو جزیرہ نماے موریا کہتے ہین اسکے سوا اور بہت سے جزائر یونان کی عملداری مین ہین ٭

(۲) اسملک کی زمین اکثر پہاڑی ہی اور آبادی بہت کم - یہان تیرہ لاکہہ پینتالیس
ہزار آدمی آباد ہونگی - یہہ لوگ شہر قسطنطنیہ سی تجارت کرتے ہین *

(۳) ایتہنز - اسملک کا دارالسلطنت قطعہ شرقی یونان مین اٹیکا کی کنارہ کی متصل
واقع ہی - اس شہر کی زیادہ تر شہرت اس سبب سے ہی کہ اسمین کئی قدیم شاندار
عمارتین ابتک موجود ہین - شہر کارنتہہ ایتہنز سے ۴۰ میل مغرب کیطرف واقع ہی
زمانہ سابق مین اس شہر کے باشندے بڑے ہی دولتمند اور عیاش تہی - ناپ لیا ایک
بڑی بندرگاہ ہے جزیرہ نما ہی موریا مین ناوارنیو ہی جہان ۱۸۲۷ء مین
روم والون کی بیڑے کو شکست ہوئی تہی اور سپارٹا بہت قدیم شہر ہے *

(۴) یہہ ملک اپنی بادشاہ کے زیر حکم ہے اسملک مین بادشاہت ۱۸۳۲ء سے
مقرر ہوئی ہی پہلے یہہ ملک شاہ روم کے قبضے مین تہا *

(۵) زمانہ سلف مین ملک یونان مین جملہ علوم و فنون کی بڑی ترقی تھی چنانچہ
وہانکی حکما سقراط و بقراط و ارسطو وغیرہ کا نام ہر ایک شخص کی زبان پر ہی اور
انکی کلام کا ترجمہ یوروپ اور ایشیا کی کئی زبانون مین ہوگیا ہی - ہومر جو بڑا نامی
شاعر گزرا ہے اسی ملک کا باشندہ تہا *

(۶) اسملک کی مغرب مین جزائر ائی اونین واقع ہین جو پہلی بریٹن کلان کی حمایت مین
تھے مگر اب وہان کا بادشاہ علیحدہ ہے ان جزائر کے نام یہہ ہین -
سفی لونیا جو اُن سب مین بڑا ہے - خلیج کورنتہہ کی مقابل ہی - زنٹی جہان [illegible]
کرونڈہ وساور کو بہت جاتا ہے اور علاوہ انکے سیریگو - کارفو - ایتہیکا -
سینٹا مادرا وغیرہ ہین *

فصل چہاردہم
ملک اٹلی کے بیان مین

(۱) اٹلی ایک جزیرہ نما ہی - اسکے حدود اربعہ یہہ ہین - شمال ورگوشہ شمالی مشرق اور شمال مغرب مین کوہ ایلپس اور مشرق مین بحیرہ ایڈریاٹک اور جنوب مغرب مین بحیرہ شام *

(۲) سلسلہ کوہ اپینینز ملک اٹلی مین شمال سے جنوب تک چلا گیا ہی وہ قطعہ زمین جو ما بین کوہ ایلپس اور کوہ اپینینز کے واقع ہی ایک زرریز اور سیر حاصل میدان موسوم بہ لمبارڈی ہی *

(۳) اٹلی مین بڑی بڑی دریا یہہ ہین - پو - اڈج - آرنو - ٹائبر - ان مین سی پو اور اڈج بحیرہ ایڈریاٹک مین گرتے ہین اور آرنو اور ٹائبر بحیرہ شام مین *

(۴) ۱۸۵۸ء مین ملک اٹلی کئی ریاستون پر منقسم تہا مگر اب کل ملک سوای ایک چہوٹے سے قطعہ کی جو پوپ یعنی پادری اعظم مذہب رومن کیتہلک کی تحت مین ہے شاہ سارڈینیا کے زیر حکم ہے *

(۵) اسملک مین یہہ صوبے ہین پیڈمانٹ - جنوا - لمبارڈی جو پہلی شاہ آسٹریا کے تحت مین تہا - وینشیا - ایمیلیا - ٹسکنی - امبریا - مارچیز - نیپلز - سسلی - سارڈینیا - اور ٹائبر *

(۶) اسملک نی زمانہ قدیم مین اس سبب سے نہایت شہرت پائی تہی کہ شہر روما جہان اب پوپ رہتا ہی کسی زمانہ مین تقریباً تمام جہان کا دارالخلافہ تہا - یہانکی آب و ہوا گرم لیکن نہایت پسندیدہ ہے - یہان ہر قسم کی پیداوار ہوتی ہے - یہانکے باشندے عاقل نگرست ہین اور فن مصوری اور سنگ تراشی اور شاعری وغیرہ کیطرف بہت رغبت رکہتے ہین

کسی زمانہ مین انہون نے ان فنون مین کمال حاصل کیا تہا چنانچہ وہانکی عمارت اب بہی اس امر کی شاہد ہے ❊

(۷) اسملک مین یہہ شہر مشہور ہین۔ روما جو پہلے پوپ کا پایہ تخت تہا اور ۱۸۷۰ء مین بادشاہ سارڈینیا نے لے لیا اُسکا دار السلطنت ہی۔ ٹیورن جو صوبہ پیڈمانٹ مین واقع ہی سابق دار السلطنت تہا۔ ملان جو صوبہ لمبارڈی مین ہی اور بڑا شہر ہے ❊ فلارنس صوبہ ٹسکنی مین جنوا خلیج جنوا پر۔ ونس صوبہ وینیشیا مین نیپلز صوبہ نیپلز مین۔ اس شہر کے قریب ایک پہاڑ آتش خیز وسوبین نامی ہی ۷۹ء مین اسکی خروج سے کئی شہر دب گئی تھے۔ اُن مین سے ایک شہر پمپی نکالا گیا ہی۔ سسلی مین مشہور شہر پلرموہے۔ اسملک کی آبادی ۲ کروڑ ۸۰ لاکہہ کی قریب ہوگی۔ یہانکی باشندونکا مذہب رومن کیتہلک ہی۔ سسلی کے جنوب مین دو چہوٹے سے جزیرے مالٹا اور گوزو نامی ملکہ انگلستان کے عمل مین ہین۔ جو جہاز انگلنڈ سے ہندوستان کو یا ہندوستان سے انگلنڈ کو جاتے ہین جزیرۂ مالٹا مین ٹہیرتے ہین ❊

فصل پانزدہم

ملک سپین کے بیان مین

(۱) سپین جسکو ہسپانیہ کہتے ہین ایک بڑا زرخیز جزیرہ نما ہی۔ حقیقت مین یہہ جزیرہ نما فرانس کے برابر ہی مگر اُس مین فرانس کی نسبت آبادی کم ہی کیونکہ سپین ایک کروڑ ۷۰ لاکہہ آدمی بستے ہین اور فرانس مین تین کروڑ پینسٹھہ لاکہہ ❊

(۲) اسملک کی حدود اربعہ یہہ ہین۔ حد شمالی خلیج بسکی اور کوہ پرینیز۔ اور حد

شرقی بحیرۂ روم اور حد جنوبی بحیرۂ روم اور آبنای جبل طارق اور بحر اوقیانوس اور
حد غربی بحر اوقیانوس اور ملک پرتگال +

(۳) اسملک مین گرمی زیادہ ہوتی ہی اور یہانکی باشندون کی یہہ عادت ہے
کہ موسم گرما مین کہانا کہانے کے بعد دوپہر کیوقت لیٹ رہتے ہین اور شب کو
بیٹھکر اپنا کاروبار کرتے ہین اور یہہ لوگ بد دماغ اور کینہ ور اور جاہل اور
متعصب ہین لیکن زمانہ قدیم مین شجاع اور صاحب عزت اور تاجر تہی یہان کی اراز
تو علم سی بے بہرہ ہین مگر اشراف بہی علم کیطرف توجہ نہین کرتے +

(۴) یہانکی پیداوار شراب اور میوی اور ہیزم اور شہد اور اون ہی - میڈرڈ
یہانکا دار السلطنت ہی - اسمین ۲ لاکہہ ۶۰ ہزار باشندی ہونگی علاوہ اسکی کیڈز اور
بارسلونا وغیرہ شہر ہین قلعہ جبل طارق یا جبرالٹر جو ہسپانیہ کی ایک جنوبی راس پر
واقع ہے انگلنڈ کے زیر حکم ہے +

(۵) ۱۸۶۸ء تک اسملک کی حکومت بادشاہ سی متعلق تہی اور ایک مجلس وکلائ
رعایا کی بہی یہان تجویز ہوگئی تہی مگر اب بہت دنون سی یہان غدر ہو رہا ہے
ایک فریق انتظام جمہوری قائم کرنا چاہتا ہی اور دوسرا فریق بادشاہ بنانا
چاہتا ہے یہانکی باشندونکا مذہب رومن کیتہلک ہے +

(۶) جزائر منورکا اور میجورکا اور اویکا سپین کی عملداری مین ہین سوا ان کے
چند صوبے جنوبی امریکہ کیبہی اسی عملداری مین تہی لیکن بعض نے تو اپنے تیئن آنکی
حکومت سی آزاد کر لیا ہی اور جو باقی ہین انکو بہی مطیع رہنی مین اشتباہ ہے +

(۷) سپین مین مفصلہ ذیل دریا بہتی ہین - ابرو - جوکار - سیگیورا - یہ سب

بحیرۂ شام مین گرتے ہین اور ٹیکس۔ ڈورو۔ گواڈالکی وپر۔ گواڈی۔ آنا۔ منہو۔ بحر ظلمات مین گرتے ہین ❊

فصل شانزدہم

ملک پرتگال کے بیان مین

(۱) پرتگال ایک چھوٹا سا ملک ہسپانیہ کی مغرب مین واقع ہی۔ اسمین ۳۵ لاکھ ۸۵ ہزار آدمی آباد ہین اس ملک کی دارالسلطنت کا نام لزبن ہی جو دریاے ٹیکس پر واقع ہی۔ اسمین دو لاکھ چہتر ہزار آدمی بستے ہین ❊

(۲) یہانکی آب وہوا بہتر اور خوشگوار ہی پر اٹلانٹک لیکن مغرب کی ہوا جو بحر سے آتی ہی گونہ گرمی کو فرو کرتی ہے ❊

(۳) اس ملک مین اکثر جگہہ کوہستان ہی لیکن بعض مقام کی زمین عمدہ ہے اور وہان شراب اور ہر قسم کے میوے پیدا ہوتے ہین ❊

(۴) یہان کے باشندے وسواسی ہین مگر معاملہ دان اور تجارت پیشہ اور ہوشیار انکا مذہب رومن کیتھلک ہے اور بڑے متعصب ہین اور یہانکی حکومت بادشاہ سے متعلق ہے مگر اسکو اختیار کل حاصل نہین ❊

(۵) برازیل جو جنوبی امریکہ مین واقع ہی شاہ پرتگال کے زیر حکم تہا مگر چند سال سے برازیلیون نے ایک بادشاہزادہ اختیار کرکے پرتگال سے اپنا ملک چھڑا لیا ہے ❊

باب چہارم
افریقہ کے بیان مین

(۱) برّاعظم افریقہ یوروپ کی جنوب اور ایشیا کی جنوب مغرب کیطرف واقع ہے۔ اسملک کے حدود اربعہ یہہ ہین۔ حد شمالی بحیرۂ روم حد جنوبی بحر ہند و اٹلانٹک حد غربی بحر اوقیانوس حد شرقی بحیرۂ قلزم و بحر ہند *

طول و عرض (۲) اس برّاعظم کا طول شمال سی جنوب تک ۵۰۰۰ میل ہی اور عرض مشرق سی مغرب تک ۴۷۵۰ میل چونکہ بہت ساحصہ اس برّاعظم کا منطقۂ محرقہ مین ہی اور یہین کوئی پہاڑ ایسا نہین ہی کہ ہمیشہ برف سی مستور رہی اسواسطی وہان گرمی زیادہ ہوتی ہے اور جاڑا مطلق نہین ہوتا البتہ دو پہاڑ کلیمانڈ جارو۔ اور کینیا کی نسبت جو خط استوا کی عین جنوب کو واقع ہین بعض جغرافیہ والون نے یہہ لکہا ہی کہ وہ ہمیشہ برف سے مستور رہتے ہین *

موسم (۳) اسملک مین عموماً دو موسم ہوتے ہین ایک تو خشک جبکہ دن نہایت چہوٹا ہوتا ہی اور دوسرا موسم تر جبکہ دن نہایت دراز ہوتا ہی۔ اس برّاعظم کے وسط مین دو برسات کے موسم ہوتی ہین ایک ماہ مارچ مین دوسرا ماہ ستمبر مین یعنی جب آفتاب خط استوا سی اوپر اور نیچے کیطرف جاتا ہے *

(۴) اسملک کی اندرونی سطح کا حال ابتک کسیکو اچہی طرح معلوم نہین ہوا ہی اسقدر معلوم ہی کہ اسکی کنارونسی تہوڑی سی فاصلہ پر پہاڑون کے سلسلے واقع ہین *

(۵) شمالی افریقہ مین دو سطوح مرتفع ہین ایک بحر قلزم کے مغرب کیطرف واقع ہی

دوسری بحر اوقیانوس کی متصل ہی - ان سطوح مرتفع مین پہاڑونکی تین سلسلی واقع ہین
اوّل اطلس جو اسکے شمال مغرب کیطرف ہی - اس پہاڑسی کوئی نامی دریا نہین نکلتا -
دوم کوہ کونگ جو جنوب مغرب مین ہی - اسمین سی دریای سنی گال اور گیمبیا
نکلکر مغرب کیطرف بہتے ہوے بحر اوقیانوس مین جا گرتے ہین رنای جبرا یا کورا بھی
اسی پہاڑسے نکلتا ہی - پہلے تو جانب شمال اور پہر جانب جنوب مشرق بہتا ہوا خلیج گنی
مین جاگرتا ہی - سوم کوہ ابیسینیا جو جنوب و مشرق مین ہی - دریاے نیل ازرق کا چشمہ بھی
پہاڑ مین ہی اور نیل سفید کی نسبت بہت سا مباحثہ رہا مگر کچہ تحقیق معلوم نہین ہوا -
حال مین کپتان سپیک صاحب اور گرینٹ صاحب نے بہت سی تحقیقات کے بعد جہیل
وکٹوریا نینزا کو جو خط استوا کے جنوب کو واقع ہی منبع نیل قرار دیا ہے ❖

جنوبی افریقہ (۴) جنوبی افریقہ تین بڑی حصّونپر منقسم ہی - اول وہ سطح مرتفع جو جنوب و مشرق
کی جانب کوہستان نیو ویلڈ اور سنوبی اور ڈریکن برگ سی گہری ہوئی ہی - اس قطعہ
مین بڑا دریا اورنج ہی اسکے شمال کو ایک ریتلا میدان ہی جسکو جنوبی افریقہ کا دوسرا
بڑا حصّہ سمجھنا چاہئے - سوم وہ سیرابِ قطعہ زمین ہے جسکے مغرب کی طرف
کوہستان انگولا اور مشرق کیطرف کوہستان لوپاٹا ہین ❖

صحرای اعظم (۵) صحرای اعظم آفریقہ مین ایک بڑا صحرا تین ہزار میل لنبا اور ایکہزار میل چوڑا ہی - اس صحرا
مین کوئی دریا نہین بلکہ مینہہ بھی کئی کئی برس کی بعد برستا ہی مگر ہوا ریت کے
طوفان برپا کرتی ہے جس سی دن کو اندہیرا معلوم ہوتا ہے اور قافلی کے قافلے
اسمین دب جاتے ہین - اس صحرا مین بعض بعض مقامون مین نخلستان بھی ہین اور
گینڈا اور شیر شتر اور ہرن اسمین ہوتی ہین اور پرندون مین شتر مرغ اور

طوطے پائے جاتے ہین *

راس

(۶) افریقہ مین یہہ راس مشہور ہین ۔ راس بون جو سسلی کے مقابل واقع ہے راس ہلال جو یونان کے مقابل ہے ۔ راس سپوٹا ۔ اور سپارٹل قلعہ جبرالٹر کے مقابل ہین ۔ راس پالمس شمالی افریقہ کے جنوب مغرب کیطرف ہے اور راس ورڈ اسکی نہایت مغرب کو جنوبی افریقہ مین یہہ راس مشہور ہین ۔ راس اگولیاس اسکی نہایت جنوب کو اور راس گارڈا فوئی اسکی نہایت مشرق کو واقع ہین ۔ جنوب مغرب کیطرف راس امید واقع ہے *

جھیلین

(۷) افریقہ مین یون تو جھیلین بکثرت ہین مگر مشہور یہہ ہین ۔ جھیل چاڈ سودان مین اور جھیل دمبیا ابی سینیا مین اور جھیل نینزا جسکا ذکر اوپر آچکا ہے جھیل ٹانگانیکا اور جھیل شروا اور جھیل نین ایسی اور جھیل گامی یہہ سب خط استوا کے جنوب مین واقع ہین *

قومیت

(۸) بر اعظم کے اکثر باشندے حبشی ہین ۔ یہہ لوگ اسکے مشرق اور مغربی کنارونپر اور وسط مین صحرا کے جنوبی اضلاع تک آباد ہین اور شمال مین کوہ اطلس کے قریب بربری اور مور اور عرب رہتے ہین ۔ انمین سے بربری افریقہ کے اصلی باشندونکی اولاد ہین اور انہین کے باعث سے شمالی حصہ کو بربر کہتے ہین ۔ مصر کے اصلی باشندے قبطی کہلاتے ہین نیل کے اوپر کیطرف سمٹک قوم کے لوگ آباد ہین ۔ اس بر اعظم کے جنوب مین ہاٹنٹاٹ رہتے ہین ہاٹنٹاٹ نہایت پست قد اور وحشی ہوتے ہین ۔ بربری مسلمان ہین ۔ نواح نیل مین زمانہ قدیم سے عیسائی بستے چلے آتے ہین مگر اب انکی تعداد کم ہے *

(۹) حبشی بت پرست ہین ۔ اسملک کی آبادیون مین جو فرنگستان کے لوگون کی

آبادیان ہین عیسائی مذہب پہیلتا جاتا ہے
(۱۰) افریقہ مین نامی ملک یہہ ہین۔ شمال کیطرف بربر۔ مشرق کیطرف مصر۔ نوبیہ ابیسینیا۔ زنگبار۔ موزنبیق۔ سفالا۔ مغرب کیطرف سنی گیمبیا۔ سیرالیون۔ لائبیریا۔ اشانٹی۔ داہومی۔ ساحل گنی۔ لوانگو۔ کوانگو۔ انگولا۔ بنگولا۔ جنوب مین کیپ کولونی اور کافریہ اڑنٹال واقع ہین ممالک مذکورہ بالا کے علاوہ وسط افریقہ مین حبشیون کی کئی ریاستین ہین اُن مین سے ٹمبکٹو نہایت بڑی منڈی ہے

فصل اول

ملک بربر کے بیان مین

(۱) بربر ایک وسیع ملک ہی جو افریقہ کے شمال مین بحیرۂ روم کے کنارے کے متصل بسا ہوا ہے اور تقریباً تمام شمالی افریقہ کا حاشیہ اسمین داخل ہی ✣
(۲) اسکے حدود اربعہ یہہ ہین۔ حد شمالی بحیرۂ روم حد غربی بحر اٹلانٹک۔ حد جنوبی صحرای اعظم۔ حد شرقی مصر اور صحرای لبیا ✣
(۳) یہہ ملک زمانہ قدیم مین اسواسطے مشہور تہا کہ ملک کارتہیج اور ملک نمدیہ کا پای تخت تہا اسکے بعد روما کے زیر حکم ہوا بعد ازان وانڈال فرقہ وحوش نے اسکو مغلوب کیا۔ اب وہ مسلمانون کے قبضہ مین ہے ✣
(۴) اسملک مین چار صوبے ہین۔ چونکہ ہر ایک صوبہ کا بادشاہ الگ الگ ہی اور اسکا حکم بمنزلہ قانون کے ہی اسلیئے گویا وہ الگ الگ ملک ہین اور وہ یہہ ہین ٹرفلی۔ ٹیونس۔ الجزائر۔ مراکو۔ انمین سے ٹرفلی بحیرۂ شام کی کنارے پر مصر سے لیکر

ٹیونس تک آباد ہی - اس صوبہ کا دارالحکومت ٹرپلی ہے جسمین بیس ہزار آدمی آباد ہین -
یہانکی باشندی وسط افریقہ کی باشندونسی تجارت کرتے ہین - ٹیونس جو کہ الجزائر کی متصل
واقع ہے اسکا دارالسلطنت بہی ٹیونس ہے جسمین ایک لاکہہ تیس ہزار آدمی آباد ہین
ازانجملہ چالیس ہزار یہودی ہین اور باقی عرب وغیرہ یہ ملک ممالک بربر مین بڑی تجارتگاہ
ہے یہانکی باشندی لیئق اور مہذب ہین اسملک کے بادشاہ کا لقب بے ہے اور وہ اپنی
ملک مین اقتدار مطلق رکہتا ہے ◆

(۵) ملک الجزائر سابق مین بڑی ظالم لوگون کے قبضہ مین تہا وہ لوگ کشتیان
تیار کر کے مسیحی تاجرون کی جہازونپر تاخت کرکے آدمیون کو پکڑ لیجایا کرتے تھے انمین سے
بعضونکو خواجہ سرا کرکے محل مین داخل کرتے اور بعضونسے سخت محنت لیتے تھے اور بہاری
جرمانہ اور فدیہ پر بہی ان کو چہوڑتے تھے بار بار شاہان یورپ نے الجزائر کے بادشاہ کو سمجہایا
کہ وہ لوگ اس حرکت ناشائستہ سے باز آئین چند روز تو باز رہے مگر پہر وہی شیوہ ستانا وہ
اختیار کیا اسواسطی فرانسیسون نے الجزائر کو ۱۸۳۰ء مین فتح کیا اور اسکا نام الجیریا
رکہا یہہ ملک چہہ سو ساتہہ میل کے قریب لنبا ہے اور اسکی سطح ایک لاکہہ ساٹہہ ہزار
میل مربع ہے زمانہ قدیم مین اسملک کو نمدیہ کہتے تہے ◆

(۶) مراکو یہ ملک الجیریا سے بحر اوقیانوس تک واقع ہے اور تمام ممالک بربری کی
بہتر اور وسیع ہے - اسملک مین مور لوگ رہتے ہین جو بہت تندمزاج اور لڑاکا ہین
یہانکی باشندون کا مذہب اسلام ہے اور ایک بادشاہ کی تابع ہین جو مطلق العنان
ہوکر انپر حکومت کرتا ہے - اسملک مین ۵۰ لاکہہ آدمی کے قریب آباد ہین انمین سے
دو لاکہہ ۴۰ ہزار یہودی ہین اور باقی مور اور عرب وغیرہ

(۷) اسملک کا دارالحکومت بہی بنام مراکو مشہور ہے اور وہ کوہ اطلس سے ۴۰ میل کے فاصلہ پر آباد ہے اس شہر مین ۸۰ ہزار آدمی بستے ہین۔ مراکو مین فیض بہی بڑا شہر ہے جسکی حکومت زمانہ سابق مین علٰحدہ تہی مگراب مراکو مین شامل ہے میکنز ایک اور بڑا شہر ۵۶ ہزار آدمی کی بستی فیض کی قریب واقع ہے اسمین شاہ مراکو کے محل بنے ہوئے ہین*

فصل دوم

ملک مصر کی بیان مین

(۱) یہہ ملک ۵۰۰ میل کی لنبائی مین رودنیل کے دونو طرف واقع ہے اور اُسکے دائین بائین پہاڑ ہین*

(۲) اسملک کی حدود اربعہ یہہ ہین۔ شمال مین بحیرۂ روم اور مشرق مین بحیرہ قلزم اور جنوب مین ملک نوبہ اور مغرب مین صحرای لیبیا*

(۳) اسملک کی شہرت اس سبب سے ہے کہ وہ ایک قدیم ملک ہے جو علم وہنر کا مبدا رتہا یہانکی قدیم عمارتین اور تصاویر اور سیکڑ آج تک ایسی صفائی اور انداز سے بنے ہوئے موجود ہین کہ صاحب امتیاز کو اُنکی دیکہنے سے حیرت ہوتی ہے چنانچہ اُسکے مخروط منار ہے نہایت مشہور دریای نیل کے بائین کنارے پر شہر قاہرہ کی مقابل بنے ہوئے ہین ان سب مین سے بڑا منارہ ۴۷۰ فیٹ بلند ہے اور اسکے ہر پہلو کی سطح مائل ۷۵۲ فٹ ہے*

(۴) حضرت موسی بنی اسرائیل کو یہانسے نکالکر ملک کنعان مین لگئے اور یوسف

ہین یعقوب جنکو آنکے بہائیون نے غلام کی مانند فروخت کیا تہا اس ملک مین آرہے اور رفتہ رفتہ شاہ مصر کیطرف سے کل ملک کے مختار ہو گئے ✽

(۵) اسملک مین یہہ شہر نامی ہین۔ قاہرہ جو اُسکا دارالسلطنت ہی اسکندریہ۔ الرشید اور دمیاط ✽

(۶) اسملک مین حرارت زیادہ ہی اور زمین بہت زرخیز ہر سال رود نیل طغیانی پر آتا ہے اس سببسے یہانکی زمین بہت سیر حاصل ہے ✽

(۷) یہان یہہ اجناس پیدا ہوتی ہین۔ دہورا جو ایک قسم کا اناج ہی۔ جوار باجرا۔ سن گندم نیل شکر۔ روئی۔ ان اشیا مین سے روئی یوروپ کی جنوبی اور مغربی ممالک مین بہت جاتی ہی۔ یہانکے باشندے افریقہ کے اندرونی ممالک سے سوداگری کرتے ہین اور وہانسے ہاتہی دانت اور شتر مرغ کے پر اور سونے کا چورا لاتے ہین ✽

(۸) یہانکے باشندے سست اور جاہل اور کاذب اور تمام صفات انسانی سے بے بہرہ ہین۔ مذہب اُنکا اسلام اور عیسی بہی وہان رہتے ہین جنکا پیشہ سوداگری ہی ✽

(۹) سابق یہانکی حکومت بادشاہ روم سے متعلق تہی اور وہان ایک صوبہ دار اُسکی طرف سے رہتا تہا مگر اُن مین سے ایک صوبہ دار محمد علی نامی نے اپنے آقا سے سرکشی کرکے اپنے تئین بالاستقلال حاکم کر لیا اب اُسکی اولاد وہان حکومت کرتی ہے ✽

فصل سوم

ملک نوبہ کے بیان مین

(۱) اسملک کی شمال مین مصر ہے اور جنوب مین ابی سینیا اور مشرق مین بحیرۂ قلزم

اور مغرب مین ریگستان - یہانکی زمین دریای نیل سے سیراب ہوتی ہے ❊

(۲) اسملک کی باشندے بہت محتاج ہین - کچی گہرمٹی کی بناکر اور انپر چہپر ڈالکر رہتی ہین انمین کئی فرقی ہین جنکے رئیسون مین ہمیشہ لڑائی رہتی ہے غرض کہ یہہ ملک غیر آباد ہے ❊

(۳) خرطوم اسمین بڑا شہر دریای نیل ازرق اور نیل سفید کی مقام اتصال پر واقع ہے اسمین ۵۰ ہزار کے قریب آدمی آباد ہین - شہر سنار جو نیل ازرق پر واقع ہے سابق مین ایک سلطنت مستقل کا دار الخلافہ تہا مگر اب وہ ویران ہوگیا ہے ❊

پہلے ملک نوبہ چہوٹی ریاستون مین منقسم تہا مگر اب کل ملک بادشاہ مصر کے تابع ہے - یہانکی باشندے اکثر تو مسلمان ہین اور باقی حبشی وغیرہ ❊

فصل چہارم

ملک ابیسینیا کی بیان مین

(۱) ابیسینیا ایک بڑا ملک ہے جو بحیرۂ قلزم کی متصل نوبہ کی جنوب مشرق مین واقع ہے یہہ ملک قدیم ہے یہانکی باشندون نے ۳۳۰ء مین دین مسیحی اختیار کیا مگر انجیل کے اوامر و نواہی سے ابتک انکو مس نہین ❊

(۲) اسملک کی باشندے وحشی اور وہمی اور بیرحم ہین ان مین ایک خراب دستور یہہ ہے کہ ضیافت کی روز بیل کا کچا گوشت کاٹکر کہاتے ہین بلکہ سفر مین بعض وقت بہوک کی مارے جیتے جانور کا گوشت کہا جاتے ہین اور پہر اسکو مرہم لگاکر آگے ہانکتے چلے جاتے ہین ❊

(۳) اسملک کی سردار اکثر شکار مین مصروف رہتے ہین کیونکہ یہان عجیب و غریب

درندے پائے جاتے ہین*

(۴) یہہ ملک کئی ریاستون مین منقسم ہے ان مین سے نہایت مشہور ریاست شوبا کی ہے جو اسملک کی جنوب مین واقع ہے۔ انکو بارچو اس ریاست کا دارالحکومت ہے ٹبرا نامی شہر ہے۔ اسملک مین ایک جہیل دیبیا نامی اور مشہور ہے*

فصل پنجم

ملک زنگبار۔ موزنبیق۔ سفالا کے بیان مین

(۱) یہہ تینون ملک بحر ہند کی کنارے پر واقع ہین۔ اور اکثر مشرقی افریقہ کے نام سے مشہور ہین انمین سے زنگبار شمال مین ہے اُسکی جنوب مین موزنبیق اور موزنبیق کے جنوب مین سفالا*

(۲) مشرقی افریقہ یعنی اُن تینون ملکون کے اکثر اضلاع حبشیون سے آباد ہین جو افریقہ کی مغربی اور وسطی حبشیون کی نسبت زیادہ جاہل ہین*

(۳) راس گارڈافوئی کی عین جنوب کو ساحل اجین واقع ہے وہانکی باشندے جنکو سمالی کہتے ہین مچہلیان پکڑنے مین مشہور ہین۔ خط استوا سے جنوب کیطرف مشرقی افریقہ مین دو قومین بہت غالب ہین ایک تو عرب دوسری پرتگیز*

(۴) زنگبار پہلی سلطان مسقط کی حکومت مین تہا مگر ۱۸۵۶ء سے ایک علحدہ ملک ہوگیا ہے اور اُسکا دارالخلافہ بہی زنگبار ہے جو بڑی تجارت کی جگہہ ہے اُسمین ۶۰ ہزار آدمی کے قریب آباد ہین*

(۵) موزنبیق اور سفالا یہہ دونو ملک پرتگیزون کی قبضے مین ہین۔ ان کے

وار نجلا فتون کے نام یہی یہی ہین - ان مین سی موزنبیق مین چھہ ہزار آدمی ہین *
(۷) پرتگیزون کی بستیون مین سونے ہاتہی دانت اور شہد اور گونداور غلا سونکی بہت تجارت ہوتی ہے *

فصل ششم
مغربی افریقہ کے بیان مین

(۱) مغربی افریقہ مین تمام ساحل افریقہ کا جو ۱۸ درجے عرض شمالی سے ۱۸ درجے عرض جنوبی تک پہیلتا ہی شامل ہی اُسکے مغرب کی طرف بحر اوقیانوس ہے اور مشرق کیطرف بلند سلسلہ کوہ *
(۲) مغربی افریقہ کا وہ ساحل جو خط استوا کے شمال کیطرف واقع ہے دو بڑے حصونمین منقسم ہی ایک تو سنی گیمبیا یعنی وہ ملک جسکو دریای سنی گال اور گیمبیا سیراب کرتے ہین اور دوم گنی جو اُسی نام کی خلیج پر واقع ہی سنی گیمبیا مین حبشیون کی کئی چھوٹی چھوٹی ریاستین مشہور ہین *
(۳) ضلع بیم بوک اسلئے مشہور ہی کہ وہان سونے کی کانین بہت ہین سنہ عیسوی کی پندرہوین صدی مین چند روز تک یہہ ضلع پرتگیزون کے عمل مین رہا چنانچہ اُن کی قلعون کے کہنڈرات ابتک پائے جاتے ہین *
(۴) سنی گیمبیا اور گنی کے بیچ مین لائبیریا کی ریاست واقع ہی جسکی بنیاد سنہ ۱۸۲۰ع مین امریکہ کے باشندون نے اس غرض سی ڈالی تہی کہ آزاد حبشی یہان رہین اب اسمین دو لاکھہ پچاس ہزار کے قریب حبشیونکی آبادی ہے *

یہان زراعت بہت ہوتی ہی اور تجارت روز بروز بڑہتی جاتی ہے یہان کے باشندونکا طریق حکومت امریکہ کے اضلاع متحدہ کے باشندون کا سا ہی اس شہر کا دارالخلافہ شہر مانروویا ہے ❊

(۵) تاجران فرنگ نے ساحل گنی کو ممالک مفصلۂ ذیل پر منقسم کر رکہا تھا گرین کوسٹ یعنی ساحل اناج اور آئی وری کوسٹ ساحل ہاتھی دانت اور گولڈ کوسٹ یعنی ساحل طلا اور سلیو کوسٹ یعنی ساحل بردہ فروشان - سوای گولڈ کوسٹ کے اب ان نامون کا استعمال بہت کم ہوتا ہی ❊

(۶) ساحل گنی پر حبشیون کی ریاستونمین سے دو ریاستین بڑی با لیاقت ہین ایک آشانٹی جسکا دارالسلطنت کوماسی ہی اسمین ۵۰ ہزار آدمی آباد ہین دوم ڈہومی جو آشانٹی کے مشرق کیطرف واقع ہی اسکے دارالخلافہ کا نام ابامی ہے ❊

(۷) افریقہ کی مغربی کنارے پر انگریز - فرانسیس - پرتگیز - ڈچ کی بستیان بہت ہین چند قلعے جو گولڈ کوسٹ پر واقع ہین پہلے شاہ ڈنمارک کے قبضے مین تھے مگر ۱۸۵۰ء سے سرکار انگریزی کے تحت مین آگئے ہین ❊

(۸) انگریزون کی مشہور بستی سیرالیون ہی جو ایک جزیرہ نما کوہستانی ہی اور سینی گیمبیا کے کنارے پر واقع ہی - انگریزون نے ۱۷۸۱ء مین اس بستی کی بنیاد اس غرض سے ڈالی تہی کہ آزاد حبشی یہان آکر رہین اور انکے ذریعہ سے افریقہ کے اور ممالک مین شائستگی پہیلائی جاے اس بستی کے دارالخلافہ کا نام فریٹون ہی - علاوہ اسکے افریقہ کے مغربی کنارے پر کئی شہر اور قلعے انگریزونکے قبضے مین - مثلاً باتھرسٹ جو دریاے گیمبیا کے دہانے پر واقع ہی اور کیپ کوسٹ کاسل

جو ساحل گنی پر واقع ہے *

(۹) فرانسیسون کی بستیان یہہ ہین قلعہ سینٹ لوئیس جو دریای سنی گال کے دہانی پر واقع ہی - قلعہ گورہی جو راس ورڈ کے عین جنوب مین واقع ہی - قلعہ المنا مع اور چہوٹی چہوٹے قلعون کے ڈچ کے قبضے مین ہے *

(۱۰) مغربی افریقہ کا ساحل جو خط استوا سے جنوب کیطرف واقع ہے اضلاع مفصلہ ذیل پر منقسم ہی لوانگو - کونگو - انگولا - بنگولا - یہہ چارون قلعے بیٹ میون سے آباد ہین اور وہان بردہ فروشی کا بازار بہت گرم ہی ہرچند کہ صاحبان انگریز نے اس زبون تجارت کی دفع کرنے مین نہایت کوشش کی ہی مگر ابتک بالکل موقوف نہین ہوئی پہلے دو قلعے شاہ پرتگیز کے تحت مین ہین - ہاتہی دانت اور دیگر پیداوار اسملک سے لزبن کو جاتی ہے *

(۱۱) لوانگو کا دار السلطنت لوانگو ہی کونگو کا سینٹ سالو ڈور - انگولا کا سینٹ پال دی لوانڈا - بنگولا کا سینٹ فلپ ڈی بنگولا *

فصل ہفتم

جنوبی افریقہ کے بیان مین

(۱) جنوبی افریقہ مین تین آبادیان ہین - کیپ کولونی - نٹال - کافریہ - انمین سے کیپ کولونی - اور نٹال سرکار انگریزی سے متعلق ہین اور کافریہ مین مختلف قومین حکومت کرتی ہین *

(۲) راس امید کی بستی افریقہ کی جنوبی کناری سے لیکر دریای اورنج تک پہیلی ہوئی ہے

اس آبادی کا طول مشرق سے مغرب تک ۶ سو میل ہے اور شمال سے جنوب تک ۵۸۴ میل اس مین ۳ لاکہہ کے قریب آبادی ہے ٭

(۳) سابق مین یہہ بستی شاہ ہالنڈ سے متعلق تہی چنانچہ ڈچ کی اولاد اب بہی وہان موجود ہے مگر ۱۸۱۴ء سے انگریزون کے قبضہ مین آگئی ہے اور روز بروز انگریز نو آباد بڑہتے جاتے ہین ٭

(۴) اس آبادی سے یہہ چیزین غیر ممالک کو تجارت کے لئے جاتی ہین اُون - چمڑا - شراب - غلہ - ویل مچہلی کا تیل اور ہڈی - اس آبادی کی دار الخلافہ کا نام کیپ ٹون ہے جسمین ۲۵ ہزار آدمی کے قریب آباد ہین - راس امید کے اصلی باشندے ہاٹنٹاٹ اور کافر اور اور چند وحشی اقوام ہین ٭

(۵) نٹال راس امید کی شمال مشرق کیطرف واقع ہے وہانکی زمین زرخیز اور روئی کی زراعت کے لئے بہت موافق ہے اس بستی مین شہر پیٹر مارٹزبرگ سب سے بڑا ہے ٭

(۶) کافریہ نٹال کے شمال اور جنوب دونو طرف واقع ہے اس ریاست کے اس حصہ کا دار الخلافہ جو انگریزونسے متعلق ہے شہر کنگ اور ولیمز ٹون ہے ٭

فصل ہشتم

افریقہ کے بیان مین

(۱) وسط افریقہ مین وہ قطعہ زمین شامل ہے جو دریای نائیگر اور جہیل چاڈ کے نواحی مین واقع ہے یہہ کل قطعہ سودان یعنی ملک حبش کے نام سے مشہور ہے اسملک مین حبشیون کی کئی ریاستین ہین انمین بڑی یہہ ہین بمبارا - جننہ - ٹمبکٹو - بورگو - یادری

رالیا - نائی فی - ہوسا - کاشنا - کانو - ناڈارا - یورنیو - دارفر - فروفان وغیرہ انگریزون سے ایک صاحب منکو پارک نامی نے ملک سودان مین سفر کیا تھا اُس نے جو وہانکی باشندون کا حال لکہا ہی وہ نہایت دلچسپ ہی اسملک مین دو قوم کی آدمی آباد ہین ایک تو اصل حبشی اور دوسری قوم فولا جنکو فلاتہ بھی کہتی ہین یہہ لوگ نسل سی دوغلہ ہین یعنی حبشیون اور بربر کی اولاد ہین ✦

فصل نہم

افریقہ کے جزائر کی بیان مین

(۱) افریقہ مین جزیرۂ مدغاسکر کے سوا اور بہی چند چہوٹے جزیرے ہین اُنہین سے جزائر مڈیرہ جو مراکو کے مغرب کیطرف واقع ہین اور جزائر ورڈ جو سنی گیمبیا کے مغرب مین ہین شاہ پرتگال سی متعلق ہین - جزائر مڈیرہ کی آبادی ایک لاکہہ کے قریب ہی یہہ لوگ سابق مین انگوری شراب بناتی تھے - مگر حال مین وہان سی انگور کے درخت برباد ہو گئے ہین - اسواسطے بجای اُنکے نیشکر بوئے جاتے ہین ✦

جزائر ورڈ شمار مین دس ہین اور وہ سب کے سب پہاڑی ہین اُنہین سب سے بڑا جزیرۂ سینٹ یاگو ہی - ان جزائر مین روئی بہت پیدا ہوتی ہے ✦

(۲) جزائر کنیری جو صحرا کے مغرب کیطرف واقع ہین اور فرنینڈو پو اور انوبن جو خلیج گنی مین ہین شاہ ہسپانیہ سی تعلق رکہتی ہین ✦

جزائر کنیری مین سات جزیرے بڑے ہین اور کئی چہوٹے - ان جزائر مین قلۂ ٹنریف سطح بحر سی ۱۲ ہزار دو سو ۴۰ فیٹ بلند ہی - ان جزائر مین یہہ اشیاء بہت پیدا ہوتی ہین

غلہ۔ خرما۔ لیموں۔ شکر۔ تنباکو۔ روئی۔ ریشم۔ شہد۔ گوند +

(۳) جزائر مفصلہ ذیل سرکار انگریزی کے قبضہ مین ہین۔ اسن شن۔ جوگنی سے جنوب مغرب کیطرف واقع ہے۔ اور سینٹ ہلینہ جہان انگریزون نے نپولین بونا پارٹ شاہ فرانس کو قید رکہا تہا۔ یہہ دونو جزیرے بحر اوقیانوس مین ہین + ہندوستان یا دیگر ممالک مشرقی سے جو جہاز انگلستان کو جاتی ہین سینٹ ہلینہ مین پانی اور توشہ کے لئے ٹہرتے ہین +

جزیرۂ ماریشس بحر ہند مین جزیرۂ مدغاسکر سے مشرق کیطرف پانسو میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ اُسکی زمین پہاڑی ہے لیکن بہت زرخیز۔ گنا۔ روئی۔ نیل۔ آبنوس یہان بہت پیدا ہوتا ہے۔ اس جزیرے کے دارالخلافہ کا نام سینٹ لوئس ہے جزائر سیشل اور امی زنیٹی یعنی انگریزی عملداری مین ہین +

(۴) جزیرہ بوربون جو ماریشس سے ۹۰ میل مغرب کیطرف واقع ہے اور جسکی بن۔ نیشکر۔ لونگ۔ کالی مرچ۔ تنباکو۔ پیداوار ہے شاہ فرانس کے عمل مین ہے اُسکے دارالخلافہ کا نام سینٹ ڈنس ہے +

(۵) جزیرۂ مدغاسکر جو افریقہ کے مشرق کیطرف واقع ہے بہت بڑا جزیرہ ہے اُسکو آبنائے موزمبیق افریقہ سے جدا کرتی ہے۔ اس جزیرے کی اندرونی زمین پہاڑی ہے مگر کنارونکی زمین زرخیز۔ اسمین مختلف اقسام کے معدنیات اور چاول۔ روئی۔ ریشم۔ مصالحے بہت پیدا ہوتے ہین یہہ جزیرے کئی ریاستون پر منقسم ہین مگر کل رئیس ایک قوم ہووا نامی کے تابع ہین جسکا دارالخلافہ تاناناریو جزیرۂ مدغاسکر کے وسط مین واقع ہین +

باب پنجم
برّاعظم امریکہ کے بیان مین

حدود اربعہ (۱) امریکہ عالم کے پانچون برّاعظم مین ایشیا کی سواسب سے بڑا ہی اسکی حدود اربعہ یہہ ہین حد شمالی بحر منجمد حد شرقی بحر اوقیانوس یا بحر ظلمات - حد مغربی بحر الکاہل یا پیسفک حد جنوبی بحر جنوبی ٭

کولمبس (۲) کولمبس باشندہ ملک اٹلی نے جو شاہ ہسپانیہ کا نوکر تہا سنہ ۱۴۹۲ع مین اس قطعہ دنیا کو دریافت کیا - اس سے پہلے فرنگستان کے رہنے والون کو اُسکی کچہہ خبر نہ تہی اسواسطے اُسکا نام نئی دنیا رکہا گیا سنہ ۱۴۹۹ع مین امریکو ویسپوسائی ایک شخص فلارنس کا رہنے والا وہان گیا اور واپس آکر اپنے سفر نامی مین اُس نے نئی دنیا کا نام اپنی نام پر امریکہ رکہا ٭

تقسیم (۳) یہہ برّاعظم دو حصونپر منقسم ہی اوّل حصّہ کو شمالی امریکہ کہتے ہین اور دوسری کو جنوبی امریکہ حقیقت مین یہہ دونو جزیرہ نما ہین جنکو خاکنا ی پانامہ جسکا عرض نہایت تنگ مقام پر ۲۸ میل ہے پیوستہ کرتی ہنے ٭

بحیرہ
خلیج
آبنائے
(۴) اسملک کے شمال مشرق اور مشرق کیطرف خلیج بیفن - ہڈسن - سینٹ لارنس فنڈی اور مکسیکو اور بحیرہ کریبین واقع ہین اور مغرب کیطرف خلیج کیلی فورنیا - آبنای ڈیوس خلیج بیفن کو بحر ظلمات سی وصل کرتی ہی اور آبنای ہڈسن خلیج ہڈسن کی آمد و رفت کی راہ ہی - آبنای فلوریڈا خلیج مکسیکو کی ایک دہانی پر واقع ہی - آبنای باچیلین برّاعظم امریکہ کی جنوبی سری کو ٹرا ڈل فوئگو سے علحدہ کرتی ہے ٭

جزیرہ نما (۵) اس برّاعظم کے شمال مین جزیرہ نمای بوتھیا واقع ہی اور مشرق مین جزیرہ نمای لیبری ڈور - نووا اسکوشیا - فلوریڈا - یوکٹن - اور مغرب مین کیلی فورنیا اور الاسکا

راس (۶) اسمین یہہ راس ہین - راس بیرو امریکہ کے شمالی کنارے پر ہی - راس فیرول جو گرین لینڈ کا جنوبی سرا ہی امریکہ کی شمال مشرق مین واقع ہی - راس کوڈ اور راس ہیٹی راس اضلاع متحدہ کی مشرق مین ہین - راس سیبل جزیرہ نمای فلوریڈا کا جنوبی سرا ہی - راس کاٹوچی جزیرہ نمای یوکٹن کا شمالی سرا اور راس گریشس ایڈیس وسط مین ساحل موسکو پر واقع ہی - راس وک برازیل کی مشرق کیطرف واقع ہی - راس ہورن ایک چھوٹے سی جزیرہ کا سرا ہی جو ٹرا ڈل فونگو کی جنوب مین واقع ہی - راس پیرنیا ناک پیرو کی شمال مغرب کیطرف ہی - راس سینٹ لیوکس جزیرہ نمای کیلی فورنیا کا جنوبی سرا ہے *

کوہ (۷) اس برّاعظم کے مغربی کنارے پر آبنای ماجیلن سی جو جنوبی امریکہ کے جنوب مین ہی دائرہ قطب شمالی تک پہاڑونکی قطار چلی جاتی ہی انمین سی بعض پہاڑ بہت بلند ہین - جنوبی امریکہ مین کوہ انڈیز جسکو کارڈلی راس بہی کہتے ہین شمال سی جنوب تک مغربی ساحل کی متصل چلا گیا ہی کسی جگہہ تو سمندر سی نزدیک ہی اور کسی جگہہ دور ہو گیا ہی مگر سو میل سی زیادہ دور نہین گیا اس سلسلے مین دو چوٹیان ایک تو اکن کاگوا جو ملک چلی مین ہی دوسری چمبوری جو ملک کولمبیا مین واقع ہی بہت مشہور ہین علاوہ انکی اور کئی چوٹیاں اس کوہ انڈیز کی ۱۸ ہزار سی ۲۰ ہزار فٹ تک بلند ہین اکثر انمین سی آتش افشان ہین اور انٹی سینا جواب افسردہ ہو گئی ہی اور کوٹوپکسی بہت نامی ہین - جنوبی امریکہ مین مشرق کیطرف کوہستان گی آنا اور برازیل واقع ہین مگر انکی بلندی کوہ انڈیز سی بہت کم ہی چنانچہ

کوہستان کی آنا کی سب سے بلند چوٹی ۸ ہزار ۴ سو فٹ بلند ہے اور کوہستان برازیل کی ۸ ہزار فیٹ سوا ہے کوہ مکسیکو کی پہاڑوں کا سلسلہ جو شمالی امریکہ مین واقع ہے ان پہاڑونکی نسبت جو جنوبی امریکہ مین ہین بہت کم بلند ہے اس سلسلۂ کوہ کو دائرۂ قطب شمالی سے قریب کوہ راکی کہتے ہین - اسکی نہایت اونچی چوٹی جسکا نام پوپوکیٹی پٹل ہے ۱۷۷۲۰ فٹ بلند ہے کوہ اپلیچین یا الیگھنی جو متحدہ صوبون کے شمال سے جنوب تک چلا گیا ہے اسکی نہایت اونچی چوٹی ۶ ہزار دو سو فٹ ہے ✽

جزائر (۸) امریکہ کے شمال مین بہت سے جزیرے نیکس لینڈ - کوکبرن - سوتھمپٹن - کمبرلینڈ - گرین لینڈ وغیرہ جزیرے واقع ہین انہین سے گرین لینڈ تو آباد ہے باقی غیر آباد مشرق کیطرف نیوفونڈلینڈ کیپ برٹن - پرنس اڈورڈ - انٹی کاسٹی - برمیوداس - یہہ سب خلیج سینٹ لارنس کے قریب واقع ہین جزائر غرب الہند کا حال علحدہ بیان کیا جائیگا - جنوب مین جزائر فاک لینڈ دو حصون پر مشتمل ہین اول حصے کو مشرقی فاک لنڈ اور دوسرے کو مغربی فاک لینڈ کہتے ہین اور جارجیا اور ٹرا ڈل فیو یگو ایک پہاڑی جزیرہ جو بیچ کونیا کے جنوب مین واقع ہے وہ کسی سے متعلق نہین - مغرب مین جوئن فرینڈیز اور گیلی پیگوس یہہ دونو جزیرے پہاڑی ہین - اول جزیرہ چلی کے مغرب مین ہے اور دوسرا خط استوا پر اور جزیرۂ وینکوور اور کوئین شارلٹ - سوا ہے جزیرۂ گرین لینڈ کے جو شاہ ڈنمارک سے متعلق ہے باقی انگریزون کے عمل مین ہین - علاوہ انکے شمالی امریکہ مین اور کئی جزیرے ہین جو شاہ روس سے متعلق ہین

جہیلین (۹) شمالی امریکہ مین صوبہ ہاے متحدہ اور برٹش امریکہ کے درمیان ۵ ناحیے جہیلون پر ملی ہوئی ہین یہہ ہین - سوپیریر - ہیرن - مچیگن - ایری - انٹیریو - انگریزی صوبون کے شمال یہہ جھیلین مشہور ہین - گریٹ بیر - سلیو - ونی پیگ - انہی کا پانی چمپلین - ہیا نیز امریکہ مین

نکارا گوا مشہور ہی۔ جنوبی امریکہ مین یہہ جہیلین نامی ہین مارکای بو ملک وینزویلا مین ہی ٹیٹی کاکا ملک پیرو مین اور علاوہ انکی اور بہی کئی جہیلین ہین جو برسات مین ظاہر ہو جاتی ہین ⁂

(۱۰) امریکہ مین یہہ دریا مشہور ہین شمالی امریکہ مین دریای مسی سیپی جو مغربی پہاڑون مین سی نکلتا ہی اسمین دریای مسوری اور اوہیو اور ریڈ ملتی ہین یہہ سب ملکر جانب جنوب بہکر خلیج مکسیکو مین گرتے ہین اس دریا کا طول چار ہزار دو سو میل ہی۔ دریاے سینٹ لارنس جسکا چشمہ ایک اور دریا سینٹ لوئیس ہی جو جہیل سوپیریر مین گرتا ہی چونکہ اس جہیل کا پانی اور جہیلون سی جو اسکے شرق کیطرف واقع ہین ملا ہوا ہے اس سبب سے یہہ سب جہیلون مین سی ہو کر اخیر جہیل اونٹریو کی شمال مشرق کیجانب بہکر اپنے نام کی خلیج مین گرتا ہی۔ دریای ریو ڈل نارتی جو کوہ راکی کی جنوبی حصے سی نکلکر جنوب مشرق کیطرف بہتا ہوا خلیج مکسیکو مین گرتا ہی ⁂ دریا

(۱۱) جنوبی امریکہ مین یہہ دریا مشہور ہین دریای امیزون جو چار ہزار میل سی کچھہ زیادہ لمبا ہی جہیل لاری کوکا سی نکلکر جو ملک پیرو اور کوہ انڈیز کے درمیان مین ہی گوشہ شمال و مشرق مین بہتا ہوا بحر ظلمات مین جا گرتا ہی اس دریا مین دو سو دریا ملتے ہین جنمین سب سے بڑا انڈیرا ہی۔ ریو ڈی لاپلاٹا جو پیری نا اور پانڈا اور مٹل سی جسکو یوروگو بہی کہتی ہین جنوب کیطرف بہکر بحر ظلمات مین جا گرتا ہی۔ دریای اورنوکو جو ملک گی آنا سی نکلکر اور دائرہ مین بہکر بحر ظلمات مین جا گرتا ہے ⁂

(۱۲) شمالی امریکہ کے اصلی باشندے شمالی ایشیا اور شمالی یورپ کی رہنے والون سی فی الجملہ مناسبت رکہتی ہین یعنی پست قد اور بدصورت ہین باقی اور سمت کی لوگ دراز قد اور مضبوط اور تند مزاج اور سینہ زور ہین اور مچہلی یا خشکی کے جانورون

کی شکار سی اپنی اوقات بسر کرتے ہین سچ اور بہوک اور سختیونکی نہایت متحمل ہین مگر زرعت کی محنت کی برداشت نہین کر سکتے یہہ لوگ شمار مین پہلے ہی کم تہے مگر اب چیچک کی بیماری اور شراب خواری کی زیادتی سی اور بہی کم ہوگئی ہین - اور اہل فرنگ کی نسل کی کثرت سے پچہم کیطرف ہٹ کر بستے ہین ✦

(۱۳) امریکہ کے دریافت کرنیکے سو برس بعد جب اہل یوروپ نے معلوم کیا کہ اسکی آب و ہوا موافق ہی اور زمین زرخیز اور باشندونکی آوارگی سی یکی میراث نہین ہی تب وہان جاکر آباد ہوئی چنانچہ صوبہای متحد کی باشندی انگریزون کی نسل سے ہین اور سوا اسکے اور بہی کئی ملکون مین انگریزون اور فرانسیسون اور ہسپانیہ والون کی اولاد بکثرت بڑہ گئی ہے ✦

حصہ اول

شمالی امریکہ کے بیان مین

(۱) جنوبی امریکہ سی شمالی امریکہ زیادہ وسیع ہے اور اُسکے حدود اربعہ یہہ ہین حد شمالی بحر شمالی حد غربی بحر الکاہل اور حد جنوبی بحر الکاہل اور خاکنای پانامہ اور خلیج مکسیکو حد شرقی بحر اوقیانوس - اسکا طول شمالاً اور جنوباً ۰۰ ۵م میل ہے اور عرض نووا سکوشیا کے مشرق سی دریای کولمبیا کی دہانی تک ...۳ میل

(۲) شمالی امریکہ مین یہہ ملک ہین - گرین لینڈ جو شاہ ڈنمارک کے عمل مین ہی - انگریزی صوبے الاسکا جو اُسکے گوشۂ شمال اور مغرب مین ہی صوبہای متحدہ - مکسیکو - وسط امریکہ - جزائر غرب الہند ✦

فصل اول

گرین لینڈ کے بیان مین

(۱) یہہ ملک جو شمالی امریکہ کے گوشہ شمال و مشرق مین واقع ہی ایک سرد ولایت ہی جسمین پتہر۔ پہاڑ۔ یخ اور برف کے سوا کچہہ نہین ہوتا یعنی ایک قسم کے درخت کے سوا جسکو رینڈیر کہتے ہین بہیڑ۔ بکری۔ گای۔ گہوڑے۔ کتے۔ لومڑی۔ خرگوش وغیرہ بالکل نہین پائی جاتے یہانکی نباتات اور ملکون کی نسبت چہوٹی ہوتی ہین اور باشندے جنگلی غذا مچہلیان اور دریائی پرندے ہین نہایت بدصورت اور [illegible]

(۲) حال مین اہل ڈنمارک نے جنکے عمل مین یہہ ملک ہی اکثر باشندونکو [illegible] کر لیا ہی ۱۰۹۰ء مین سالکیان نورویجے اسملک کو دریافت کیا تہا [illegible] اسکو بر اعظم امریکہ کا ایک حصہ سمجہتے تہے مگر اب تحقیق ہو گیا ہی کہ وہ [illegible]

فصل دوم

انگریزی صوبون کے بیان مین

(۱) شمالی امریکہ مین انگریزی صوبے جنکو انگریزی مین برٹش امریکہ کہتے ہین ملکہ انگلستان کی زیر حکومت ہین انکی حدود اربعہ یہہ ہین۔ شمال مین بحر شمالی اور خلیج ہڈسن [illegible] مین الاسکا اور بحر الکاہل۔ جنوب مین صوبہاے متحدہ مشرق مین بحر اوقیانوس [illegible]

(۲) اسملک مین یہہ صوبے ہین۔ قلمرو کینڈا۔ نیو فونڈلینڈ۔ جزیرہ [illegible]

(۳) قلمرو کینڈا مین کینڈا خاص۔ نیو برنزوک۔ نووا اسکوشیا۔ [illegible]

برٹش کولمبیا - جزیرہ وین کوور اور وہ ضلاع جو خلیج ہڈسن کی نواح مین واقع ہین *

(۴) کینیڈا جو ممالک متحدہ کی شمال مین دریای سینٹ لارنس کی وارپار واقع ہی ایک بڑا وسیع ملک ہی جسکا طول شرقاً غرباً ۳۴ سو میل ہی اور عرض دو سو میل سی چار سو میل تک یہہ ملک دو حصوں پر منقسم ہی ایک کو کینیڈا مشرقی کہتے ہین اور دوسرے کو کینیڈا مغربی *

(۵) یہان سردی کی موسم مین اسقدر جاڑا پڑتا ہی کہ برف کی منجمد ہونی سی گاڑیون کے پہیئے نکالکر انکی جگہہ دو لوہی کے پٹریان لگاتی ہین جس سی گاڑیان برف پر بہت جلد چلتی ہین اور یہان جہیل اور ندیان اور خلیج بہی بکثرت ہین جنکی سبب زمین سیر حاصل ہی اور گرمی کے موسم مین گرمی بہی بہت شدت سی ہوتی ہی *

(۶) اسملک کے حاصلات یہہ ہین - جہاز کے تختی کہار پوستین وغیرہ - علاوہ ان کے کئی قسم کی کانین بہی ہین *

(۷) ملک کینیڈا مین یہہ شہر مشہور ہین کوئی بک جو پہلی اسکا دار السلطنت تہا اور مانٹریل یہہ دونو دریای سینٹ لارنس پر مشرقی کینیڈا مین واقع ہین اور اٹاوا جو ۱۸۵۸ع سی اسکا دار السلطنت قرار پایا اور کنگسٹن اور ٹارنٹو جہان دو یونیورسٹی اور کئی کالج اور ایک نورمل سکول ہی مغربی کینیڈا مین واقع ہی *

(۸) اسملک کو پہلے پہل فرانسیسون نی آباد کیا مگر ۱۷۶۳ع سی انگریزی حکومت مین ہی چنانچہ اسوقت سی اہل انگلنڈ نی اسمین سکونت اختیار کی ہی اب اس مین تقریباً ۲۵ لاکہہ آدمی آباد ہین *

(۹) یہہ تمام قلمرو ایک گورنر جنرل کی ماتحت ہی جو ملکہ انگلستان کیطرف سے

مقرر ہی اور اسکے سوا ایک پروی کونسل ہی اور ایک پارلیمنٹ جسمین رعایا کیطرف سے وکیل ہین +

(۱۰) نیوبرنزوک کینڈا کی مشرق کیطرف خلیج سینٹ لارنس کی کناری پر واقع ہی اسمین دو لاکھہ باون ہزار آدمی آباد ہین یہانکی پیداوار شہتیر اور ایک قسم کی مچھلی ہی جسکو نمک لگا کر سکھاتی ہین اور اُس سے بڑا فائدہ اُٹھاتے ہین +

(۱۱) اسملک کا دارالخلافہ فریڈرکٹن دریای سینٹ جان پر واقع ہے +

(۱۲) نووا اسکوشیا اور کیپ برٹن ایک ہی حاکم کے ماتحت ہین اور یہانسے کوئلا اور لوہا وغیرہ اور ملکون مین تجارت کی لیئے جاتی ہین اسمین تین لاکھہ تیس ہزار آدمی آباد ہین نووا اسکوشیا کا پایہ تخت ہیلی فیکس ہی اور کیپ برٹن کا سڈنی +

(۱۳) برٹش کولمبیا کوہ راکی اور بحرالکاہل کے درمیان واقع ہی اسمین سونے کی کانین ہین اور نیو وسٹ منسٹر اس صوبے کا دارالسلطنت ہی +

(۱۴) وین کوور برٹش کولمبیا کی مغرب کیطرف واقع ہی وہان پتھر کا کوئلا اچھا ہوتا ہی اور شہتیر بھی بکثرت ہین۔ شہر وکٹوریا جو اس جزیرے کے جنوبی کنارے پر واقع ہے اُسکا دارالسلطنت ہے +

(۱۵) لیبریڈار اور خلیج ہڈسن کے قرب وجوار کی ملک بڑی وسیع ہین اور سردی مین ممالک مذکورۂ بالا سے زیادہ ہین اُنمین پوستین بہت عمدہ ہوتے ہین اسی سبب سے سوداگرون کی وہان چند کوٹھیان ہین ورنہ اصل باشندونکی سوا کوئی نہ رہتا +

(۱۶) نیوفونڈلینڈ کے باشندے کاڈ مچھلی کا شکار کرتے ہین اور بطور تجارت اور ملکون مین لیجاتی ہین۔ سینٹ جانز اسکا دارالخلافہ مشرقی کناری پر واقع ہی +

(۷) جزیرہ پرنس اڈورڈ خلیج سینٹ لارنس مین نووا سکوشیا کے شمال کیطرف واقع ہی یہہ جزیرہ بہت زرخیز ہی اسمین اناج اور ترکاریان اور شہتیر اور مچھلیان کثرت سی ہوتی ہین اور غیر ملکون مین شہتیر اور خشک مچھلیان جاتی ہین ÷

فصل سوم

الاسکا کے بیان مین

(۱) الاسکا جسکو پہلے روسی امریکہ کہتے تھے اسکو ۱۸۶۷ء مین صوبہا متحدہ کی گورنمنٹ نی روسیون سی خرید لیا اسمین اکثر اصلی باشندی آباد ہین انکا پیشہ یہہ ہی کہ دریائی جانورونکی چمڑی جمع کر کے سوداگرونکو ہاتہہ فروخت کرتی ہین اسکا دار السلطنت نیوارکن اینجل ہے جو جزیرہ سٹکا پر واقع ہی ÷

فصل چہارم

متحدہ صوبون کے بیان مین

(۱) انگریزون نی اسملک کو امریکہ کی دریافت ہونیکے بعد اول ہی اول آباد کیا۔ جب انکی اولاد نی ترقی پائی تب انگلستان کی خدمت سی ناراض ہو کر ۱۷۷۶ء مین اپنے تئین بالاستقلال حاکم کر لیا ÷

(۲) اسکی حدود اربعہ یہہ ہین۔ حد شمالی برٹش امریکہ حد شرقی بحر اوقیانوس حد جنوبی میکسیکو اور خلیج میکسیکو حد غربی بحر الکاہل۔ یہہ جب انگلینڈ کی حکومت سی نکلی اسوقت تیرہ تھی مگر اب ۔۔ ہین اسکی وجہ یہہ ہی کہ جب جنگل کٹ کر آباد ہوتا ہی تب ایک نیا صوبہ بنکر

آن مین شامل ہو جاتا ہے ۔

(۳) اسملک مین حکومت جمہوری ہے یعنی رعایا اپنے لیئے آپ حاکم تجویز کر لینی کی مختار ہے جسکی میعاد صرف چار برس کی ہوتی ہے اسکے سوا دو دیوان ہین انہین سے ایکا کو دیوان اعلی کہتے ہین اور دوسرے کو دیوان ادنی انکا طور کچھہ کچھہ انگلستان کی پارلیمنٹ سے ملتا ہے مگر صرف یہہ فرق ہے کہ ان دونو دیوانونکا مقرر کرنا عوام کی راے پر منحصر ہے اور صلح یا لڑائی کا حکم دینا انہین کے اختیار مین ہے علاوہ اسکی ہر ایک صوبے کا حاکم بطور خود اپنے دونو مشیرونکی صلاح سے ایسے آئین جو ملک یا مذہب مین خلل نڈالین رعایا کی آسایش کیلیے بناتا ہے چنانچہ وہ قوم اسی سببسے بہت سے ہنر اور خوشحال اور روز بروز دولت اور آبادی مین ترقی پذیر ہے ۱۸۶۱ع مین اضلاع جنوبی اور جنوب مغربی کے باشندے باہم متفق ہوکر اتفاق جمہور سے علحدہ ہو گئے تھے اور انمین اور شمالی و شمال مغربی اضلاع کے باشندونمین غلامونکی آزادی کی بابت جنگ ہی یہہ لڑائی ۱۸۶۵ع مین ختم ہوئی اور غلامونکو رکھنے کا طریق موقوف ہوا ۔

(۴) یہانکے باشندونکا مذہب مسیحی ہے اور دیندار مین بہت سرگرم ہین اور اپنی اولاد کی تعلیم اور تادیب مین بہت مستعد ہین - اسملک کی گوشہ شمال مشرقی اضلاع کے باشندے محنتی اور زر دوست اور تجارت اور مسافرت پر مائل اور ہر طرحکی آلات بنانی مین ہوشیار ہین مگر وہ باشندے جنکے غلام ہین سست اور مغرور اور ناعاقبت اندیش ہین مگر فیاض اور مہمان نواز - یہانکی آب و ہوا مختلف ہے چنانچہ شمالی اضلاع کی آب و ہوا انگلینڈ کی آب و ہوا سے ملتی ہے اور جنوب کی مائل بحرارت ہے - یہانکی زمین بہت سیراب اور زرخیز ہے جسمین ہر ملک کی پیداوار اور ہر قسم کی فلزات پیدا ہوتی ہے ۔

(۵) اسملک مین یہہ دریا مشہور ہین ہڈسن۔ ڈلاویر۔ پوٹوماک۔ اوہیو۔ مسسسپی انہین اور بہت سی دریا ہی ملتی ہین۔ علاوہ انکی جھیلین اور خلیج بھی بکثرت ہین اور کئی نہرین اور ریل کی سڑکین بھی تیار کی گئی ہین جنکی باعث تاجرون کو آمد و رفت مین بکمال آسانی ہے ٭

(۶) اسملک مین یہہ شہر نامی ہین۔ وشنگٹن۔ نیویورک۔ فلیڈلفیا۔ بوسٹن۔ چارلسٹن انہین سی وشنگٹن تو دارالحکومت ہی اور نیویارک سب سے بڑا شہر ہی اسمین ۱۰ لاکھہ آدمی آباد ہین اور فلیڈلفیا مین ۵ لاکھہ ۶۸ ہزار اور بوسٹن مین ایک لاکھہ ۳۹ ہزار اور چارلسٹن مین ایک لاکھہ ٭

(۷) ان سب نامی شہرونمین اگرچہ بادشاہی محل یا عالیشان عمارتین نہین ہین لیکن سب خاص و عام کے مکانات بہت نفیس او بکمال دلچسپ بنی ہوئے ہین اور شہرونکی راستے بھی نہایت وسیع اور سیدھے ہین ٭

(۸) ملک لوئیزی انیا رود مسسپی کی مغرب کیطرف واقع ہی یہہ ملک نوبت بنوبت ہسپانیہ اور فرانسیسونکی قبضے مین رہا مگر اب ۱۸۰۳ع سی اہل ہسپانیہ اور فرانس کی رضی سی صوبہاے متحد مین داخل ہوگیا ہی اسکی دارالحکومت کا نام نیو اورلینز ہے ان متحد صوبونمین ۳ کروڑ ۲۰ لاکھہ آدمی کے قریب آباد ہین ۴۰ لاکھہ تو حبشیونکی نسل سی ہین اور ۵ لاکھہ اصلی باشندی جنکو انڈینز کہتے ہین یہہ لوگ اکثر اضلاع متحد کی مغرب کیطرف آباد ہین اور باقی بہت تو انگریزون اور کچہہ ہر ایک قوم فرنگ کی نسل سی ہین ٭

(۹) صوبہ کیلیفورنیا جو اضلاع متحد کی مغربی حد پر واقع ہی سونے کی کان کے باعث بہت مشہور ہی۔ اکثر غیر ممالک کے باشندے سونے کی طمع سی وہان جا کر بستے ہین ٭

(۱۰) سان فرین سسکو جو اسی نام کے دریا پر آباد ہے اور اور چند شہر صرف سونے کی طمع سے چند سال کے عرصے مین آباد ہوئے ہین اور جہان اب یہہ شہر آباد ہین پہلے صرف جنگل تہا۔

(۱۱) جزیرہ نما ے کیلی فورنیا مابین دو دریاؤن کے واقع ہونیکے سبب ارباب تجارت کیواسطے بہت مفید ہے۔

(۴) اس جزیرہ نما کی آب و ہوا خوشگوار اور زمین بہت سیر حاصل ہے چنانچہ ہر طرح کا غلہ اور پہل اور ترکاری کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔

فصل پنجم
مکسیکو کے بیان مین

(۱) ملک مکسیکو جسمین جمہوری حکومت ہے ۲۰ ضلعون پر شامل ہے۔ یہہ ملک سابق شاہ سپین کے عمل مین تہا مگر تہوڑے عرصے سے سلطنت جمہوری کے باعث مستقل ہوگیا ہے پہلے اس ملک کی وسعت بہت تہی مگر اب اسکا بہت سا حصہ اسکی قبضہ سے نکلکر صوبہاے متحدہ مین داخل ہوگیا ہے۔

(۲) اس ملک مین ۸۰ لاکہہ کے قریب باشندے ہین انمین سے نصف تو اصلی باشندے ہین اور باقی دوغلے اہل سپین کی نسل سے۔ اس ملک کا دار الخلافہ اسی نام کی خلیج پر واقع ہے اور شہر ویرا کروز بہی جو تجارت کی منڈی ہے اسی خلیج پر آباد ہے۔

(۳) یہانکی پیداوار یہہ ہے۔ چاندی۔ سونا۔ معدنیات۔ غلہ۔ چمڑا۔ بالفعل جسقدر چاندی صرف مین آتی ہے تقریباً اُسمین سے آدہی اسی ملک سے آتی ہے۔ معدنیات کی آمدنی بہ نسبت سابق اب بہت کم ہے کیونکہ وہانکے باشندے اب کاہل ہوگئے ہین اور محنت اور جفاکشی کی برداشت نہین کر سکتے۔

(۴) جزیرہ نمای یوکٹن جو مکسیکو کی مشرق کیطرف واقع ہی کئی دفعہ مکسیکو کی عملداری سے علحدہ ہو گیا مگر اب پہر اُسمین شامل ہو گیا ہی - مریڈا اسکا دار الخلافہ ہی اور شہر کیمپی چی ایک مشہور بندر اسمین واقع ہے ❊

فصل ششم

وسط امریکہ کے بیان مین

(۱) وہ تنگ قطعہ زمین جو بحیرۂ کریبین اور بحر الکاہل کے درمیان واقع ہے بنام وسط امریکہ مشہور ہی اور اُسکا رقبہ برٹن کلان کے رقبے سے سہ چند اور آبادی اسکی ۵۰ ۲ لاکھہ آدمی کے قریب ہی ❊

(۲) چونکہ یہہ ملک چوڑائی مین کم ہی اور اُسمین کوہ بہی بلند ہین اسواسطے یہان سطح زمین اور آب و ہوا مین بڑا اختلاف پایا جاتا ہی یہانکی گہاٹیان زرخیز ہین مگر گرم اور مرطوب - سطوح مرتفع وسیع ہین اُنمین ہمیشہ بہار کا لطف پایا جاتا ہی پہاڑ یہانکی خاصہ دار ہین علاوہ اسکے کوہ آتش فشان بشکل مخروط پائی جاتی ہین اُنکے اطراف پہ مختلف اقسام کے پہل اور پودے ملتے ہین ❊

(۳) وسط امریکہ کے مشرقی کنارے پہ مینہہ ہمیشہ برستا ہی مگر اسملک مین جسکا ڈہلان بحر الکاہل کیطرف ہی موسم گرما کی سوا اور کبہی بارش نہین ہوتی اشیاے ذیل وسط امریکہ سے ممالک غیر کو جاتے ہین - بن - نیل - اور قرمزی رنگ ❊

(۴) اسملک مین بڑی ریاستین یہہ ہین - گواٹی مالا - سالوے ڈور - انڈوراس - نکاراگوا - کوسٹاریکا وغیرہ ❊

(۵) گواٹی مالا ملک میکسیکو کی جنوب کیطرف واقع ہی اسکے دارالخلافہ کا نام بھی گواٹی مالا ہی وہ مغربی کنارے کے قریب کوہستان سی مشرق کیطرف ہی - اُسمین ۴۰ ہزار آدمی بستے ہین پرانا شہر کوہ آتش افشان کی خروج اور بھونچال کی باعث سی برباد ہو گیا ہی

(۶) برٹش انڈوراس یعنی اسملک کا وہ قطعہ جو انگریزون نی آباد کیا ہی گواٹی مالا کے شمال مشرق کیطرف ہی وہانسی مہاگنی اور کئی قسم کی لکڑی انگلستان کو جاتی ہی اسکے بڑے شہر کا نام بلز ہی جسمین دس ہزار کی قریب حبشی آباد ہین + انڈوراس کے اس حصے مین جو انگریزونسی متعلق ہی یہہ دو شہر تجارت کی باعث مشہور ہین ٹرکسلو اور اوموآ

(۷) سالویڈور ایک چھوٹی ریاست وسط امریکہ کی مغربی کنارے پر انڈوراس سی جنوب کو واقع ہی اسکے دارالخلافہ کا نام سالویڈور ہی وہ ۱۸۵۴ء مین بسبب بھونچال کے تباہی کے قریب پہنچ گیا تھا +

(۸) ملک نکاراگوا - انڈوراس کی جنوب مین ہی جھیل نکاراگوا جسکا ذکر پہلے آچکا ہی اسی ملک مین ہی - اس جھیل سی دریا سان جوان نکلتا ہی اور بحیرہ کریبین مین جاگرتا ہی اسملک کی باشندون نی یہہ تجویز کی ہی کہ ایک نہر ایسی بنائی جاوی جو دریا اور جھیل سے گزر کر بحرالکاہل کیطرف پہنچی اور جسکے ذریعہ سی تاجرونکی جہاز بحراوقیانوس مین سی بحرالکاہل مین بآسانی پہنچ جایا کرین شہر لیون اسملک کا دارالخلافہ جھیل نکاراگوا کے مغرب کیطرف واقع ہے +

(۹) وسط امریکہ کے تمام باشندون مین سی ملک کوسٹاریکا کے باشندے بہت صلح پسند اور محنتی ہین یہہ ملک نکاراگوا سی جنوب کو واقع ہی اس کا دارالخلافہ سان جوسی ہی جسمین ۳۰ ہزار آدمی کی آبادی ہے +

(۱۰) اضلاع سوسکینڈو مین جو انڈوراس اور نکاراگوا کی مشرق کیطرف واقع ہی امریکہ کی اصلی باشندی آباد ہین اور انگریزون کی حمایت مین ہین۔ شہر گری ٹون جو وہانہ دریا ہی سان جوان پر واقع ہی بڑی تجارت گاہ ہی ❊

(۱۱) خاکنا ہی پانامہ کا ملک نیوگرینڈا کی ریاست سی جو جنوبی امریکہ مین واقع ہی متعلق ہی ❊

جزائر غرب الہند کے بیان مین

(۱) جزائر غرب الہند کا رقبہ برٹن کلان کے رقبی سی زیادہ ہی اور آبادی ۴۰ لاکھہ سی کچھہ کم انمین سی نصف سی زیادہ تو حبشی ہین اور باقی فرنگی اور دوغلی نسل کی آدمی سوا جزیرۂ ہیٹی کے باقی کل جزائر اقوام فرنگ سی متعلق ہین ❊

(۲) وہانکی ہوا گرم ہی مگر چونکہ کئی جزیری اُسکی سطح بحر سی بلند ہین اور وہان ہوا بحری آتی ہی اس سببسی گرمی مین کچھہ تخفیف ہوگئی ہی۔ ان جزائر مین اگست واکتوبر مین اکثر آندہیان بڑی زور وشور سی آتی ہین۔ یہانکی زمین زرخیز ہی چنانچہ مغربی یوروپ مین منطقہ محترقہ کی پیداواران جزائر سی مدت تک جاتی رہی ❊

(۳) یہہ جزائر تین حصونپر منقسم ہین اول مجموعہ بہاماس جو فلوریڈا کی گوشہ جنوب مشرق کیطرف واقع ہی۔ دوم انٹی لیز کلان جو بحیرۂ کریبین کی شمال کو ہی اور سوم انٹی لیز خورد جو بحیرۂ کریبین کے مشرق کو ہی ❊

(۴) جزائر کیوبا اور پورٹوریکو ہسپانیہ سی متعلق ہین۔ کیوبا جو جزائر غرب الہند کے سب جزیرون سی بڑا ہی ۰۰ ہمیل لنبا ہی وہانسی یہہ چیزین ممالک غیر کو جاتی ہین۔ شکر۔ تانبا۔ تنباکو۔ اسکا دار الحکومت ہوانا ہی جسمین ایک لاکھہ پچاس ہزار آدمی کی آبادی ہی

ہی وہان جہرٹی بہت اچھی ہوتے ہین پورٹو ریکو مین سان جوان بڑا شہر ہے *

(۵) جزیرہ ہیٹی جو جزیرہ کیوبا سی دوم درجی پہ ہی اول ہی اول فرنگیون نی اُسکو آباد کیا تہا ۱۷۹۱ء تک اسکا مغربی حصہ فرانسیسونکی اور مشرقی حصہ ہسپانیہ والون کے قبضے مین تہا مگر اب مغربی حصہ مین حبشیونکی ریاست ہی۔ اور پورٹ اپرنس انکا دار الحکومت ہی مشرقی حصہ مین ریاست جمہوری ڈومینیکا ہی اُسکے دار الخلافہ کا نام سینٹ ڈومنگو ہی اس جزیرے کی پیداوار مہاگنی اور اقسام کی لکڑیان ہین *

(۶) مغرب الہند کی وہ جزیرے جو انگریزون کی حکومت مین ہین ۵ حصون مین منقسم ہین اور ہر ایک حصے کا حاکم علحدہ ہی۔ اوّل جمیکا جو جزائر انٹی لیز کلان مین سی ہی اُسکو انگریزون نے ۱۶۵۵ء مین ہسپانیہ والون سی فتح کیا تہا۔ اس جزیرے کی زمین اکثر جگہہ سی سطح بحر سی بلند ہی اور اُسمین نیشکر اور بن بہت پیدا ہوتی ہین اسکا دار الحکومت سپینش ٹون ہی مگر کنگسٹن بڑا شہر ہی اور اُسمین تجارت بہت ہوتی ہی۔ دوم جزائر لیورڈ اُسمین کئی جزائر شامل ہین اور اُنکا دار الحکومت سینٹ جانز جزیرہ انٹیگوا مین واقع ہی سوم جزائر ونڈورڈ جزائر لیورڈ کی جنوب کیطرف واقع ہین انکی دار الخلافہ کا نام برج ٹون ہی جو جزیرہ باربیڈوز مین واقع ہی جزائر لیورڈ اور ونڈورڈ سی شکر اور رم شراب انگلستان کو کثرت سی جاتی ہی چہارم ٹرینیڈاڈ جو دریا اورینوکو کے دہانے پر واقع ہی پنجم بہاماس جسمین چہوٹے بڑے سب جزائر قریب پانسو کے ہونگی ناساو انکا دار الخلافہ جزیرہ پروویڈنس مین واقع ہی ان جزائر مین سی ایک کا نام جزیرہ کیٹ ہی مدت تک لوگ یہہ قیاس کرتے رہی کہ کولمبس اول ہی اول یعنی ۱۲- اکتوبر ۱۴۹۲ء کو اسی جزیرے مین پہنچا تہا مگر یہہ خیال انکا باطل نکلا اب لوگون کو یہہ یقین ہی

کہ وہ جزیرۂ واٹلنگ تہا جو کیٹ سے جنوب مشرق کیطرف واقع ہے ٭

(۷) جزائر برمیوداس جو نواسکوشیا اور پورٹوری کو کے بیچمین برابر فاصلہ پر واقع ہے سرکار کے زیر حکومت ہین ٭

(۸) غرب الہند کے باقی جزائر مین سے مارٹینک گواڈالوپ اور شمالی حصہ جزیرۂ مارٹن کا شاہ فرانس کے عمل مین ہے۔ جزیرۂ کراسو مع چند چہوٹی جزائر کے شاہ ہالینڈ کے عمل مین ہے۔ جزائر درجن جو تعداد مین تین ہین شاہ ڈنمارک کے زیر حکومت ہین اور جزیرۂ سینٹ بارتہولمیو شاہ سویڈن کے عمل مین ہے ٭

(۹) غرب الہند ان جزائر کا نام اسواسطے رکہا گیا ہے کہ کولمبس امریکہ کے دریافت کرنیوالے نے سفر کیوقت یون خیال کیا تہا کہ مغرب کی جانب سے کرۂ زمین کے گرد ہوکر مین ہندوستان مین پہنچ جاؤنگا چنانچہ اسی لئے وہ مغرب کیطرف دریا مین روانہ ہوا آخر الامر یہہ سب جزیرے اُسے ملے تو اُسنے ان جزیرونکا نام غرب الہند رکہا مگر قبل اسکے کہ اُسکا سبب اُسے دریافت ہو وہ مرگیا اور اُسکی وفات کے بعد ان جزائر کا نام جو اُس نے تجویز کیا تہا وہی قائم رکہا ٭

(۱۰) جب اول فرنگی ان جزائر مین آکے بسے ہین وہان گرمی بہت پائی اور چونکہ خود گرمی مین محنت کرنے کی متحمل نہوئی تو وہ سال الہ افریقہ سے حبشیون کو بطور غلامون کے خرید لانے اور اُن سے کہیتی وغیرہ کا کام لینے لگے مگر ایک انگریز کلارکسن نامی نے اُس امر کی برائی کو اول ظاہر کیا اور کہا کہ غلام رکہنا مذہب عیسائی کے رو سے روا نہین اُس نے پارلیمنٹ انگلستان سے ایک قانون بدین مضمون جاری کرایا کہ کوئی شخص غلام نہ رکہنے پاوے ٭

حصہ دوم

امریکہ جنوبی کے بیان مین

(۱) جنوبی امریکہ مین ممالک مفصلۂ ذیل واقع ہین۔ شمال کیطرف گی آنا یہہ تین حصونپر منقسم ہی فرینچ گی آنا۔ ڈچ گی آنا۔ برٹش گی آنا۔ اور کولمبیا بہی تین حصونپر شامل ہی۔ ونی زویلا۔ نیو گرنیڈا۔ اکواڈور۔ مغرب کیطرف پیرو۔ بولویا۔ چلی۔ جنوب کیطرف پیٹیگونیا وسط مین لاپلاٹا یا ریاست جمہوری ارجن ٹائن اور مشرقی پارگوی اور جانب مشرق ملک برازیل ہے *

وصل اول

گی آنا کے بیان مین

(۱) گی آنا ایک وسیع ملک جنوبی امریکہ کی شمال کیطرف بحر اوقیانوس کے کنارے پر واقع ہی اسمین پرتگیز۔ ڈچ۔ فرانسیسی۔ اور اہل ہسپانیہ رہتے ہین مگر اسمین آبادی جشیونکی زیادہ ہی علاوہ انکے اصلی اقوام بہی ہین *

(۲) زمین اسکی سیر حاصل ہی مگر آب وہوا بسبب سیلاب سمندر کے ناگوار ہی۔ نیشکر۔ بن۔ روئی۔ سیاہ مرچ۔ لونگ۔ دارچینی۔ اور جایفل اسمین پیدا ہوتے ہین *

(۳) یہہ ملک تین حصونپر منقسم ہی۔ برٹش گی آنا انگریزونکا آباد کیا ہوا ہی اسکی دارالسلطنت کا نام جارج ٹون ہی جو دریای ڈمریرا پر واقع ہے *

(۴) دوسرا حصہ ڈچ کا آباد کیا ہوا ہی اسکو ڈچ گی آنا کہتے ہین اس کے

دارالحکومت کا نام پیری ہیبری بو ہے جو سوری نام دریا پر واقع ہے *
(۵) تیسرا حصہ فرنچ کا آباد کیا ہوا ہے اُسکا بڑا شہر کے ان ایک جزیرہ پر جو ساحل کے قریب ہی واقع ہے *

فصل دوم

کولمبیا کے بیان میں

(۱) کولمبیا کو حدود اربعہ یہہ ہین - شمال کی حد بحیرۂ کریبین اور مشرق کیطرف ملک گی آنا اور جنوب کی حد دریای آمیزون اور مغرب کیطرف بحرالکاہل *
(۲) کولمبیا اس سبب سے مشہور ہے کہ ہر اقلیم کی پیداوار اسمین پیدا ہوتی ہین چنانچہ انگلستان اور ہندوستان کی پہل اور ترکاریان خوش مزہ اور شاداب وہان دستیاب ہوتی ہین اور آلو بہی بکثرت ہوتا ہی بلکہ اسکی اصل وہین سی نکلی ہی اور ناجیل وہان سب ملکون سی بہتر اور طرح طرحکی ادویہ بہت مفید اور موثر اسمین پیدا ہوتی ہین اور ایک دانہ وہان پیدا ہوتا ہی جسکے عرق سی لکہتی ہین اُسمین کچہہ احتیاج کسی چیز کی ملانیکی نہین کیونکہ وہ خود روشنائی سی زیادہ سیاہ ہوتا ہی *
(۳) علاوہ برین ہر قسم کے درند و پرند اور گہوڑی اور بہیڑیان اور خوک جو پہلی فرنگستان سی لائی گئے تہی وہان بکثرت ہوگئی ہین اور سونا چاندی بہی بہت ملتا ہی اور سیماب اب بہی وہان پیدا ہوتا ہی یہہ ملک سابق مین شاہ ہسپانیہ سی متعلق تہا مگر ۱۸۱۹ء مین انکی عملداری سی آزاد ہوگیا اور ایک ریاست جمہوری قائم ہوئی جو ۱۸۳۱ء تک تہی بعدہ تین ریاستین اُسکی علحدہ بنگئین

اور اُن ریاستون کے نام ذیل مین مندرج ہین - اول وِنی زویلا جو اُسکی شمال مشرق مین ہی دوم نیوگرینڈا شمال مغرب مین اور سوم اکواڈور جو اُسکے جنوب مغرب مین ہو - ریاست جمہوری وِنی زویلا کا دارالسلطنت کاراکاس ہی نیوگرینڈا کا بگوٹا اور اکواڈور کا دارالحکومت کیٹو ہی جو سطح بحر سی ۹۵۰۰ فیٹ کی بلندی پر ہی - اس شہر کی آب وہوا ایسی ہی کہ وہان ہمیشہ موسم بہار نظر آتا ہی ۱۷۹۷ع مین وہان ایک بہونچال آیا تہا اسکے باعث سی آدمی بہت مرگئے تہی اور اُسوقت سی متواتر بہونچال چلے آتے ہین اور شہر کی پہلی سی خوبی جاتی رہی *

فصل سوم

پیرو کے بیان مین

(۱) ملک پیرو جانب غرب ملک برازیل کے واقع ہی اسکی دارالسلطنت کا نام لائما ہی جو بحر سی ۶ میل کے فاصلے پر واقع ہے *

(۲) یہہ قطعۂ زمین لب دریا واقع ہی یہان بارش کبہی نہین ہوتی مگر بسبب شبنم کے زمین سیراب رہتی ہی اور وہان ایک قسم کے آبی مرغ ہوتی ہین جنکی پنجال سے زمین زراعت کے قابل اور سیر حاصل ہو جاتی ہی - اس ملک مین روئی نیشکر اور اناس اور کیلا اور قہوہ پیدا ہوتا ہی اور طرح طرح کی لذیذ اور خوش ذائقہ پہل پیدا ہوتے ہین - اور یہان کی نہایت مشہور پیداوار ایک درخت کی چھال ہے جسکو سنکونا کہتے ہین اور اس سے کونین واقع بخار نکلتی ہے اسکے کوہستان یعنی کوہ انڈیز کے سلسلے مین چاندی ملتی ہے اور

اسکی شرقی زمین مین نباتات بکثرت ہوتی ہے مگر بسبب گرمی اور بخارات زمین کے آب و ہوا یہانکی مخالف اور ناموافق ہے اور اکثر زلزلہ شدید آتا رہتا ہے چنانچہ ۱۸۶۷ع مین اسکا پایہ تخت لائما ایک زلزلہ کے صدمے سے الٹ گیا تھا - یہہ ملک حکومت جمہوری کے ماتحت ہے اس ملک مین قریب ۲۵ لاکہہ آدمی کے آباد ہین جن مین ۲/۳ تو اصلی ہندی ہین اور باقی حبشی اور دوغلی نسل کے آدمی ہین اور دو لاکہہ کے قریب فرنگی ہونگے ◆

فصل چہارم

بولویا کے بیان مین

(۱) سلطنت جمہوری بولویا کی جانب جنوب ملک پیرو کے واقع ہے جو پیداوار مین موافق ملک پیرو کے ہے ◆

(۲) سابق مین اس ملک سے چاندی بہت نکلتی تہی اب اسکی پیدایش کم ہوگئی ہے اسکی دارالسلطنت کانام چکی ساکا ہے ◆

(۳) ہسپانیہ والون نے اول ۱۵۳۳ع مین ممالک پیرو اور بولویا پر حملہ کیا اُس زمانہ مین ان ممالک کے ہندی کچہہ شائستہ تھے مگر ہسپانیہ والون نے دغا اور فریب سے ان کو مغلوب کیا اور مدت تک انکے ملک پر قابض رہے ۱۸۲۱ع مین پیرو خود مختار ہوگیا اور ہسپانیہ والون کی اطاعت ترک کی بولویا ۱۸۲۴ع مین آزاد ہوگیا - سابق مین اسملک کو جنوبی پیرو کہتے تھے مگر جب سے ایک شخص بولویر

نامی نے اسکو آزاد کرایا یوروپا کہلانے لگا +

(۴) یوروپا مین قریب ۱۶ لاکھہ آدمیون کے آباد ہین انہین سے ایک چوتہائی کے قریب فرنگی ہین اور باقی اصلی باشندے اور دوغلی نسل کے ہین +

فصل پنجم

ملک چلی کے بیان مین

(۱) ملک چلی ایک قطعہ زمین بحر الکاہل اور کوہ انڈیز کے درمیان واقع ہے اسکے شمال مین ملک بولیویا اور مشرق مین لاپلاٹا ہے - اس ملک کا طول شمال سے جنوب تک ۱۵۰۰ میل ہے اور عرض کہین تو ۱۳۰ میل ہے اور کہین ۹۰ ہی کم زمین اسکی بہت بہتر حاصل اور ہوا بہی نہایت معتدل اور خوشگوار ہے +

(۲) اس ملک مین سونا اور سیماب بہت ملتا ہے اور تانبا - لوہا - سیسا اور چاندی بہی پائی جاتی ہے مگر کم +

(۳) سابق مین یہہ ملک ہسپانیہ کے عمل مین تہا مگر ۱۸۱۸ء مین مستقل ہوگیا اسکے بڑے شہر کا نام سینٹیاگو ہے +

(۴) اس ملک مین ۱۶ لاکھہ آدمی بستے ہین یہہ آدمی سپین کی باشندے اور انکی اولاد اور اصلی باشندے اور حبشی اور دوغلے ہین +

فصل ششم

پٹیگونیا کے بیان مین

[illegible]

جہان آندہی اور بادتند ہمیشہ چلا کرتی ہے اسمین بجز چند اصلی باشندون کے کوئی غیر شخص نہین رہتا وہ لوگ شکار کرکے اپنی اوقات بسر کرتے ہین *

(۲) ٹراڈل فویگو (یعنی معدن آتش) جو ایک جزیرہ ہی اُسکے باشندے پست قد ہین اور اکثر پیشہ ماہی گیری سے گزران کرتے ہین اور اُسمین کئی پہاڑ آتش فشان ہین *

فصل ہفتم

لاپلاٹا کے بیان مین

(۱) لاپلاٹا ایک وسیع ملک کوہ انڈیز کے مشرق کیجانب بحر اوقیانوس کے کنارے تک آباد ہے جسکی حد شمالی بولویا اور حد جنوبی پٹیگونیا ہے وہ چودہ ضلعون پر شامل ہے ازانجملہ ایک ضلع بوئی نوس ائرس بہت مشہور ہی یہہ شہر دریاے رایو ڈی لاپلاٹا پر واقع ہی اسمین ایک لاکہہ ۲۰ ہزار آدمی بستے ہین اسملک مین آبادی کم ہی چنانچہ کل باشندے اسکے تعداد مین ۱۲ لاکہہ ہونگے *

(۲) سابق مین یہہ ملک ہسپانیہ کی عمل مین تہا مگر سنہ ۱۸۱۶ع مین خود سر ہوگیا ہی اسملک مین بڑی بڑی میدان وسیع ہین اور غلہ اور نارجیل اور نیشکر وغیرہ بہت پیدا ہوتی ہین اور غیر مزروعہ زمین مین بیشمار گائی بیل گہوڑون کی چراگاہ ہی اگرچہ یہہ جانور اسملک کی نہین بلکہ فرنگستان سی لائی گئے ہین لیکن بالفعل اس کثرت سے ہوگئی ہین کہ اُنکو صرف چمڑی کے لالچ گولیون سی مارتے ہین اور بعض جہان شور زار ہین اور بعض نمک زار اور کئی وسیع جہیلین ہی ہین جنکی کنارون پر طرح طرح کی درندی اور جنگلی پرندی رہتی ہین *

(۳) اسماک مین چمڑا اور چاندی با فراط پیدا ہوتی ہے *

فصل ہشتم

بانڈا آوری انٹل کی بیان مین

(۱) بانڈا آوری انٹل سابق مین ملک لاپلاٹا کے صوبون مین سے تہا مگر اب مستقل ہو کر جمہوری سلطنت اسکی الگ ہو گئی ہے *

(۲) سابق مین اسماک کی سوداگری بڑی گرم تہی مگر بسبب فساد اور لڑائی لاپلاٹا کے اب اسکی تجارت سرد ہو گئی ہے اسکے دار الخلافہ کا نام مونٹی وڈیو ہے *

فصل نہم

پیراگوئی کے بیان مین

(۱) یہہ ایک چہوٹا سا ملک لاپلاٹا کی جانب شمال و مشرق واقع ہے اسمین ایک قسم کی چاہ ہوتی ہے جسکو ماٹی چاہ کہتے ہین *

(۲) دار الحکومت ایسن شن دریای پیراگوئی پر واقع ہے اسماک سے چمڑا۔ تنباکو۔ شہتیر کی لکڑی ماٹی چاہ اور ملکونمین لیجاتے ہین *

فصل دہم

برازیل کے بیان مین

(۱) سابق مین یہہ ملک برازیل پرتگال سے متعلق تہا مگر ۱۸۰۹ع مین شاہ جان ششم

شاہ پرتگال فرانسیسیون کے خوف سے یہان آکر سکونت پذیر ہوا اُسوقت سے
اس ملک کو پرتگال سے کچھہ تعلق نہ رہا مگر ۱۸۲۲ء مین یہہ امر قرار پایا کہ برازیل
ایک علیحدہ سلطنت رہے ✦

(۲) یہہ ملک بڑا وسیع ہے ۔ بحر اوقیانوس کے ساحل پر رود آمیزن سے
لیکر رود ڈی لاپلاٹا تک چلا گیا ہے ✦

(۳) شہرت اسملک کی بسبب جواہر اور فلزات کے ہے یعنی سونا چاندی الماس
اور جواہر اُسمین پیدا ہوتے ہین اور زمین بہی اسکی بہت زرخیز اور سیراب ہے
اور کئی قسم کی لکڑی بہی اسملک مین پیدا ہوتی ہے ✦

(۴) باشندے اسملک کے کئی قسم کے ہوتے ہین بعضی پرتگیز اور انکی نسل مین سے
ہین اور بعضی حبشی جو افریقہ سے واسطے کان کہودنے کے لائے گئے تھے
اور بعضے اصلی باشندے ✦

(۵) ریوجینیرو اسملک کا دار الخلافہ بحر اوقیانوس کے کنارے پر واقع ہے وہ
ایک بڑی بندرگاہ اور جنوبی امریکہ مین نہایت مشہور تجارت کا شہر ہے ✦

باب ششم

آسٹرل ایشیا کی بیان مین

(۱) زمین کی خشکی کے بڑے حصے جنوب سے آکا آسٹرل ایشیا [illegible] کی جزائر
شامل ہین مگر اعلی وہ [illegible]
[illegible]

آباد ہین- اس جزیرہ مین ایک پرند جانور جسکو بہشتی پرند کہتے ہین بکثرت
پایا جاتا ہی- نیوگنی سے مشرق کیطرف جزائر نیو برٹن اور نیو ایرلینڈ ہین اور
انسے جنوب کو خط جدی تک جزائر سولومن- نیو ہبرڈیز- اور نیو کیلی ڈونیا پہیلے
ہوئے ہین- نیوگنی سے جنوب کیطرف جزیرۂ نیو ہولینڈ یا آسٹریلیا ہی جو جہان کے
تمام جزائر سے بڑا ہے اُسکا طول ۲۵۰۰ میل اور عرض ۱۹۰۰ میل کے قریب ہے
اس جزیرہ کے اندرونی حصہ کا حال اچھی طرح معلوم نہین مگر قیاس کرتے ہین
کہ اسمین سوا خشک میدانون کے اور کچھہ نہین ہے اسکے کنارے پر سلسلۂ
کوہستان ہے جسمین سب سے بلند بلو پہاڑ ہے جو آسٹریلیا کے جنوب مشرق کیطرف
واقع ہے اس جزیرہ کی آب ہوا عموماً خشک ہی بعض اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہی
کہ اچھی بارش کے بعد قحط ہو جاتا ہے مگر اُس مین کئی میدان ایسے ہین
جہان یورپ کے وسط اور جنوب کے ممالک کی پیداوار بخوبی اُگ سکتی ہے وہان
کے درخت ایسے نہین جیسے ہمارے ملک کے ہین اور حیوانات بہی یہان کی حیوانات
سی مختلف ہین چنانچہ اکثر جانور تہیلی دار ہوتے ہین یعنی اُنکی پیٹ کے نیچے ایک
تہیلی لگی رہتی ہے جب اُنکو کچھہ خوف ہوتا ہی تو وہ اپنے بچون کو اُسمین چہپا لیتے
ہین- ان جانورون مین سب سے بڑا کنیگرو ہی جسکی شکل گلہری سی ملتی ہی مگر اُس سے
بہت بڑا ہوتا ہی علاوہ اسکے وہان ایک چوپایہ ایسا ہوتا ہی جسکی چونچ بطخ کی
سی ہوتی ہے ٭

(۲) آسٹریلیا انگریزون سے متعلق ہے- وہان انکی پانچ آبادیان ہین اوّل
نیو سوتہہ ویلز جو اسکی مشرق مین ہے اس آبادی کا دار الخلافہ شہر سڈنی

ہی جسمین ایک لاکہہ آدمی کی بستی ہی اور اندر کیطرف ایک اور شہر باتہرسٹ نامی ہے
جسکے مغرب مین سونے کی کانین ہین۔ دوسری آبادی کو نیوزیلینڈ ہی وہ نیو سوتہہ ویلز
کے شمال کیطرف واقع ہی اس ضلع مین روئی خوب اُگ سکتی ہے اسکا دار الخلافہ
برس بین اسی نام کے دریا پر واقع ہی۔ سوم وکٹوریا آسٹریلیا کے جنوب و
مشرق مین واقع ہی۔ اس آبادی مین سونے کی کانین بکثرت ہین اگرچہ
اُسکی بنیاد حال مین ڈالی گئی ہی مگر پہر بہی اکثر آبادیون سے زیادہ آباد
ہی اُسمین بڑا شہر مل بورن دریا یارا یارا پر واقع ہی اُسمین لاکہہ آدمی سے
زیادہ آباد ہین۔ باقی دو بستیونکے نام جنوبی اور مغربی آسٹریلیا ہین ٭

(۳) اس جزیرہ مین کئی قسم کی معدنیات پیدا ہوتی ہین یعنی تانبا۔ سونا۔ لوہا
قلعی سیسا۔ اور پتہر کا کوئلہ۔ علاوہ اسکے کئی قسم کی عمدہ لکڑیان بہی بکثرت
پائی جاتی ہین ٭

(۴) جزیرہ وین ڈیمن جسکو تسمانیا بہی کہتے ہین صوبہ وکٹوریا کے جنوب
کیطرف واقع ہی اُسکی آب و ہوا بہ نسبت آب و ہوا آسٹریلیا کے زیادہ مرطوب
ہی وہان گندم بہت عمدہ بوئے جاتے ہین اور اُون ممالک غیر کو
بکثرت جاتی ہے ٭

(۵) نیوزیلینڈ آسٹریلیا سے جانب جنوب مشرق ۱۱ سو میل کے فاصلہ
پر واقع ہے اُسمین تین جزیرے شامل ہین یعنی نیو السٹر۔ نیو منسٹر اور
نیو لنسٹر جو سب سے چہوٹا ہی اُن جزائر کی آب و ہوا خوشگوار اور زمین زرخیز
ہی وہان کے باشندے پہلے تو آدم خور تھے مگر اب کچھہ کچھہ شایستہ ہوتے جاتے ہین

باب ہفتم

پولینیشیا کے بیان مین

(۱) پولینیشیا اُن بیشمار خوبصورت جزائر کا نام ہی جو بحر الکاہل کے گرم حصّے مین واقع ہین اُن مین سے اکثر ان دس مجموعون مین شامل ہین اول مجموعہ لیڈرون دوم کیرولاین - سوم سینڈوچ - چہارم جزائر آسٹرل - پنجم فرنڈلی ششم نیوی گیٹرز ہفتم جزائر کُک صاحب - ہشتم جزائر سوسائٹی - نہم مارکیس - دہم وہ جزائر جو جزائر سوسائٹی کے مشرق کیطرف واقع ہین اور توآرکی پلاگو کہلاتے ہین علاوہ اُنکے اور بہت سے جزائر پولینیشیا مین شامل ہین *

(۲) ان جزائر مین سے بعض تو پہاڑی ہین اور بعضی موگونگی کیڑون کی بنائے ہوئے ہین - یہہ بات تمکو شاید عجیب معلوم ہوتی ہوگی مگر واقعی حال اسکا اسطرح پر ہے کہ گرم مرجان سمندر کی تہاہ سے اپنا مکان بنانا شروع کرتا ہی اور رفتہ رفتہ جب یہہ مکان سطح بحر سے بلند ہوجاتا ہی تو پرند اُسپر آکر بیٹھتے ہین اور اپنے گھونسلے بنا لیتے ہین اُنکی بیٹ اور خاک وغیرہ کے سبب جو اُسپر پڑتی رہتی ہی ایک جزیرہ بنجاتا ہے - پولینیشیا کے جزائر کی آب وہوا گرم ہی مگر بسبب محیط ہونے سمندر کے گرمی کم معلوم ہوتی ہے - پہاڑی جزائر مین سبزہ زار خوب کثرت سے ہوتا ہے اور ہر ایک پودہ جس سے انسان کو خورش حاصل ہوتی ہے خودرو اور بلا تردد پیدا ہوجاتا ہے *

(۳) ان جزائر مین باشندگان یوروپ سے بجز پادریون کے

اور لوگ کم جاتے ہین کیونکہ کوئی جنس قابل تجارت اور منفعت آمیز نہین ہوتی مگر جو جاتے جاتے ہین صرف پانی اور میوہ لانے کو جاتے ہین اور اُس کے عوض نگینے اور شراب اور بندوقین اور گولی اور باروت وغیرہ وہان باشندون کو دے آتے ہین ٭

(۴) باشندے وہان کے ذہین اور متفحص اسرار ہین پر بسبب اسکے کہ ناحق پرست ہین وسواسی اور سنگدل اور بداطواری ہین۔ چنانچہ اپنے بچون کو بعد پیدا ہونے کے مار ڈالتے ہین اور آدم خواری ہین۔ لیکن اب ان عادات مین بہت فرق ہوگیا ہے ٭

(۵) منادی کنندۂ انجیل پہلے سوسائٹی کے جزائر مین گئے اور اہل امریکہ سینڈوچ کے جزیرون مین پہنچے تو وہ لوگ مدت تک ان کو آنا کانی دیتے رہے اب چند سال سے طریقہ ہدایت کو انہون نے اختیار کیا ہے اور اپنی بداطواری سے باز آئے ہین اب پڑھنے لکھنے اور کتابون کے چھاپنے کی بڑی آرزو رکھتے ہین بلکہ اپنے لوگون مین سے انجیل کے سنانے والون کو اور جزیرون مین واسطے منادی کے بھیجتے ہین ٭

٣٥٢ ٩١٠

٤١٨٤ ٣٤٩٥

DATE	NO.	DATE	NO.